ہم ایک تنظیم کیوں نہیں ہیں؟

WHY ARE WE NOT A DENOMINATION?

میرا خیال ہے، تقریباً تین ماہ کی غیر حاضری کے بعد، دوبارہ، اِس پلپٹ پر آنا ایک اعزاز ہے۔ گلہریوں کیلئے یہ بُرا وقت ہے، اِسی طرح میرے لیے بھی۔ اوہ، یہ وقت آرام میں گزر گیا، اور، اب، آپ خدمت میں دوبارہ آنے کو زیادہ محسوس کر رہے ہیں۔ اور ہم توقع کر رہے ہیں کہ اِس ہفتہ کے دوران، آئندہ بدھ کی رات سے، اِس ٹیبرنکل میں بیداری کا- کا کام شروع ہونے والا ہے۔ اور اگر خُدا کی مرضی ہوئی، تو میرے پاس ایک قسم...... خُداوند نے مجھے ایک نئی اور مختلف قسم کی خدمت دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اور اگر خُداوند کو پسند آیا تو، مجھے امید ہے کہ- کہ اس ہفتہ کے دوران، میں اِس مقدس میں اُس نئی قسم کی خدمت کا، پہلی بار آغاز کرنے کو ہوں۔

(2) اور پھر، میرے پاس طے شدہ عبادات نہیں ہیں، فقط آئندہ جنوری میں، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں ہیں۔ اِس کے بعد جیسا کہ بھائی اوس بون ایک مشترکہ میٹنگ کیلئے کہہ رہے ہیں جس کا میں نے کچھ عرصہ پہلے ٹلسا میں، وعدہ کیا تھا، لیکن یہ کچھ عرصے بعد ہے، ابھی ہم اِس کے بارے میں یقینی طور پر کچھ نہیں کہہ سکتے۔

(3) بھائی جیفریز، آپ کے ساتھ مصافحہ کرنا بہت اچھا لگا، اور اُس وقت بھی بہت اچھا لگا، جب آپ بجا رہے تھے، اور آپ کا بیٹا وہ گیت گا رہا تھا۔ میں نے باپ اور بیٹے کو، اِس طرح دیکھ کر پسند کیا۔ کیا آپ کو یہ پسند نہیں؟ ''لڑکے کی اُس راہ پر تربیت کر جس پر اُسے جانا ہے۔'' یہ سچ ہے گین تھر صاحب۔ آپ- آپ دونوں جانتے ہیں، کہ یہ سچ ہے۔ ''لڑکے کی اُس راہ پر تربیت کر جس پر اُسے جانا ہے، وہ بوڑھا ہو کر بھی نہیں مُڑے گا۔'' یہ سچ ہے۔ وہ کسی وقت اس راہ سے شاید مڑ جائے مگر یہ راہ اُس سے کبھی الگ نہیں ہو گی۔ سمجھے؟ یہ- یہ ہمیشہ اس کے ساتھ قائم رہے گی۔ جو کچھ وہ کرتا ہے یہ ابتدائی تربیت ہے جو اُسے یہاں تک لائی ہے، یہ- یہ یقیناً اُس کے ساتھ قائم رہے گی۔ اب، یہ ہے......

(4) میں باہر بھائی جیفر یز سے ملا تو میں نے کہا،''بھائی جیفر یز......'' میرا خیال ہے،آپ جانتے ہیں، کہ میں ہمیشہ ملاقات کیلئے آنے والے بھائیوں سے مل کر خوش ہوتا ہوں،لیکن اگر کوئی بھائی اِس طرح کی شب میں ملنے آئے! کیونکہ یہ رات فقط ٹیبر نیکل میں آنے والے گلہّ کی ہے جو اس بیداری کو اہمیت دیتا ہے۔ یہ رات ہے......آج رات ،اور کل صُبح ،اور کل رات ،ہم چاہتے ہیں کہ اِن باتوں کی دوبارہ اس ٹیبر نکل میں مشق کریں ،جن پر-پر ہمارا ایمان ہے۔ہم بعض ایسی باتوں کو مانتے ہیں جو بڑی عجیب اور الگ ہیں،اور مختلف ہیں،لیکن وہ جگہ بہ جگہ ہمیں بائبل میں ملتی ہیں۔ جو بالکل درست دِکھائی دیتی ہیں۔

(5) اوراب،اگر کوئی اجنبی بھائی یا بہن یہاں بیٹھا ہو،جس کا تعلق کسی تنظیم سے ہو،یا-یا جو اِن باتوں سے اتفاق نہ کرتا ہو،اور آج رات یہاں بیٹھا ہے،ہم اُسے بتا دینا چاہتے ہیں کہ ہم اُسے پوری طرح خوش آمدید کہتے ہیں۔ دیکھیں،آپکو خوش آمدید کہتے ہیں جتنا کہ آپکو کہہ سکتے ہیں۔لیکن اب مجھے اُمید ہے......اور ہماری باتیں بہت سخت ہوتی ہیں۔لیکن اگر آپ کو اِس کے ساتھ اتفاق نہ ہو،تو، اب،آپ بھی اُسی طرح کریں جیسے مَیں چیری پائی کھاتے ہوئے کرتا ہوں۔ چیری پائی مجھے انتہائی پسند ہیں، جب میں انھیں کھا رہا ہوتا ہوں، میں ہمیشہ، جب میں...... جب میں پائی کھاتا ہوں، اور کوئی بیج منہ میں چلا جاتا ہے،تو میں پائی نہیں پھینک دیتا۔ میں-میں صرف بیج کو پھینک دیتا ہوں اور پائی کھا جاتا ہوں۔اور،یا جیسے چکن کھاتے ہوئے کرتے ہیں۔اب،آپ سب ہی چکن کھاتے ہیں،سمجھے۔جب آپ کے ہاتھ کوئی ہڈی آجائے ،تو آپ اُسے پھینک نہیں دیتے، بلکہ آپ ہڈی کے اردگرد سے گوشت کھاتے رہتے ہیں۔ اسلیئے ،آج رات جو کچھ میں کہوں،اِس کے ساتھ بھی ایسا ہی کریں، آپ بس...... جب آپ کو کوئی بات لگتی ہے،تو آپ کہتے ہیں،''اب، میں- بس میں نہیں......میں یہاں اس چھوٹی سی ، کلیسیائی تعلیم کے ساتھ ،ان اگلی تین عبادات میں بیٹھا ہوا ہوں۔ وہ ان باتوں کی دہرائی کرینگے جن پر-جن پر وہ ایمان رکھتے ہیں،اور اس پر عمل پیرا ہیں۔

(6) ایک ہی طریقہ ہے جس سے آپ کسی کو اُس پر ایمان لانے کیلئے مائل کر سکتے ہیں،اور آپ اُسے اپنے گھر میں اتنی سختی کے ساتھ لیکر جائیں یہاں تک کہ وہ جان لیں کہ درست چیز یہی ہے۔آپ اُسے اِسی طرح مضبوط کر سکتے ہیں۔جس طرح کہ میں اپنے دوست، وڈ کے ساتھ رہا ہوں؛ اگر آپ

آدھا کیل لگاتے ہیں، اور تختہ ڈھیلا رہتا ہے، تو آندھی جلد ہی اُسے گرا دے گی۔ لیکن آپ کو چاہیے کہ اسے پوری طرح لگائیں تاکہ وہ مضبوطی پکڑ جائے۔ اسلیئے اگر میں اِن مقامات میں سے کسی پر سختی سے بولوں، تو آپ جو نئے آنے والے لوگ ہیں، میں۔ میں آپ کو باہر نکالنے کیلیئے ایسا نہیں کر رہا۔ بلکہ میں اِس کلیسیا کو گھر لانے کی کوشش کر رہا ہوں جس پر ہمارا ایمان ہے۔ جتنے لوگ اچھی طرح سمجھ گئے ہیں، کہیں، '' آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، '' آمین۔'' ۔ ایڈیٹر۔] یہ۔ یہ ٹھیک ہے۔ اب یہ میرے ہاتھوں سے دور جانے کو ہے۔ اور پھر...... اور پھر وہ پیغام کو ریکارڈ بھی کر رہے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، تاکہ اگر بعد میں، کبھی وہ معلوم کرنا چاہیں کہ ہم کن باتوں پر کھڑے ہیں، اور ہمارے کھڑے ہونے کا مقام کونسا ہے، تو یہ ٹیپ بتا دے گی۔ ہم اکثر ان باتوں کا ذکر کرتے ہیں، ' کیونکہ نئے لوگ آتے رہتے ہیں، اور۔ اور ہم آگے بڑھ جاتے ہیں۔ اب ہم تمام کلیسیائی تعلیم کو بیان نہیں کر پائیں گے، لیکن ہم چند ایک پر۔ پر بات کرنا چاہتے ہیں۔ خیر اب، تاہم، بدھ کی شام کا آغاز......

(7) اب، پیر اور منگل کو، میں دُعا کرنے کے لیے، باہر جا رہا ہوں، تاکہ شفائیہ عبادت کی تیاری کروں۔ اِس آنے والی بیداری میں، آپ ٹیلی فون کے ذریعہ سن سکتے ہیں، یا جیسے بھی آپ پسند کریں، اور جسے چاہیں لیکر آ سکتے ہیں۔ اور لوگوں کو بتائیں کہ وہ جلدی نہ کریں، جلدی نہ آئیں، اور، '' ٹھیک، آ کر یوں نہ کہیں میں بھاگ کر اندر جاؤں گا اور آج رات، دعا کروالوں گا اور کل یہ سب......'' ایسا نہ کریں۔ آپ اندر آئیں تو تھوڑی دیر سُنیں، ' اسلیئے کہ ہم وقت لینا چاہتے ہیں اور کلام کو اتنا قریب لانا چاہتے ہیں کہ ابلیس کو حرکت کرنے کیلیئے ذرا سی بھی جگہ نہ مل سکے۔ اور جب آپ اپنے اعتقاد کو اُس کے سرے کی طرف نکلنے دیں، اور ایمان لانا شروع کریں، تو اپنے لاشعور کو کام کرنے دیں، تب خُدا کا ایمان اِس کی مدد کریگا۔ اور آپ اُس سے نکل آئیں گے۔ سمجھے؟

کیونکہ، آپ کے شعور کو زیادہ کچھ نہیں کرنا پڑیگا۔ آپ کے شعور کو اُسی سمت میں جنبش کرنی پڑتی ہے جدھر آپ کا ایمان جنبش کرتا ہے، اور پھر خُدا کا ایمان اُس کے پیچھے اندر آ کر ساری باتوں کی تصدیق کرتا ہے۔ سمجھے؟ لیکن، اگر یہ آپ کا ایمان ہے، '' اوہ، ہاں، اب میں ٹھیک سمجھ گیا ہوں!'' لیکن آپ کا لاشعور، پھر بھی پیچھے لڑھکتا جائے، اور کہے، '' اگر یہ میرے لیے کام کرے تو مجھے حیرت ہوگی؟'' تب ٹھیک یہ کام نہیں کریگا۔ سمجھے؟ اسلیئے ہم اسے حقیقی شفائیہ عبادت بنانا چاہتے ہیں۔ اور اِس سے پہلے کہ میں لوگوں کو شفا کیلیئے، ان مقامات، اور وغیرہ وغیرہ، یا ان نئی عبادات میں بلاؤں، میں چاہتا

ہوں کہ وہ پوری طرح باروَر کرلیں کہ وہ کس لئے آئے ہیں۔ اِسلیئے یاد رکھیں، کہ آ کر ہم سے ملیں، اور ہم آپ سے مل کر خوش ہونگے۔

(8) اب یاد رکھیں، اب، ہم صبح میں، کلیسیائی تعلیم پر گفتگو جاری رکھیں گے۔ اور اسی طرح کل رات کو بھی۔ آپ کو خوش آمدید کہا جاتا ہے، اور اِس میں کوئی بھی آ سکتا ہے۔ ہم ہمیشہ ہر کسی کو یہاں دیکھ کر خوش ہوتے ہیں۔ لیکن، آج رات، اِس ٹیبر نیکل سے متعلقہ، اور اِس تعلیم کے تحت پروان چڑھنے والے لوگوں کی۔ کی بنیاد کی طرف رہنمائی کی جارہی ہے۔ کیونکہ، میدان میں، بشارتی میدان میں، تو ہم کلام مقدس کی ابتدائی بشارتی، تعلیمات کو بیان کرتے ہیں۔ لیکن یہاں اِس ٹیبر نیکل میں، ہم بطورِ۔ بطور۔ بطور ایک کلیسیا، اپنے نظریات اور اپنے ایمان پر بولنے جارہے ہیں، اور یہی کچھ ہم آج رات، کرنے جارہے ہیں۔

(9) اور خُداوند کے مبارک کلام کو کھولنے سے پہلے، کیوں نہ ہم دعا کیلیئے چند لمحے سروں کو جھکائیں؟

(10) قادرِ مطلق اور زورآور خُدا، تُو، اِس سے پہلے کہ دُنیا کے پہلے ذرے نے اپنی گردش کا آغاز کیا، تُو اُس وقت بھی خُدا تھا۔ تُو ذرا بھی تبدیل نہیں ہوا۔ اور جب اِسے قائم رکھنے کیلیئے کوئی ذرا نہ ہوگا اور نہ دُنیا قائم رہے گی، تُو اُس وقت بھی خُدا ہوگا۔ تُو ہمیشہ سے، ہمیشہ تک ہے۔ تُو خُدا ہے۔ نہ تیرے دِنوں کا کوئی آغاز تھا، نہ تیری زندگی کا کوئی اختتام ہے۔ اور تُو ہمشیہ رہے گا۔ اور، اے باپ، تُو لامحدود ہے، اور ہم محدود ہیں۔ اسلیئے ہم تیرا الٰہی رحم مانگتے ہیں، اے خُدا، کیونکہ ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہماری یہ روح ابدیت کے لیے، اس وقت کی قید سے باہر نکل کر ابدیت میں ایک ہو جائے گی۔ پس، خُداوند، ہم یہاں اسلیئے ہیں کہ اپنی نجات کا معائنہ کریں، اور یہ دیکھنے کیلیئے ہیں کہ ہم تیرے کلام کی نظر میں کس طرح کھڑے ہیں، اور یہ دیکھنے کیلیئے کہ ہم اپنے تجربات کے ساتھ کس طرح قائم ہیں۔ کیا ہم اُسی طرح زندگی گزار رہے ہیں جو تجھے پسند ہے؟ کیا ہماری روح تیری روح کے ساتھ گواہی دیتی ہے؟ اور کیا ہماری تعلیم کی بائبل گواہی دیتی ہے؟ اور، اے باپ، شاید ہم آئندہ تین عبادات میں بھی، زیادہ قریب سے، دیکھ سکیں۔ اے خُداوند، یہ بخش دے۔

(11) یہاں کے پاسبان، ڈیکنوں، ٹرسٹیوں، اور اِس گرجا میں، آنے والے تمام لوگوں کو برکت دے۔ میرے وقت سے لیکر یہاں، خُداوند، یہاں بہت، بلکہ بے شمار لوگ آئے ہیں، جن کے نام تک

مجھے معلوم نہیں ہیں، اور نہ یہ علم ہے کہ وہ کہاں سے آتے ہیں،لیکن خُداوند مجھے یقین ہےتُو اِن کے بارے میں سب کچھ جانتا ہے۔اور خُداوند، ہم یہاں ایک ہی مقصد کیلئے آج رات، اکھٹے ہوئے ہیں، کہ لکھے ہوئے کلام کے گرد رفاقت کریں۔اور ہماری زندگیوں میں رُوح القُدس عطا کر، تاکہ ہم امن، اور سنجیدگی، اور خُدا کے خوف میں بیٹھ سکیں، اور تیرے کلام کے ذریعے اپنی زندگیوں کی چھان بین کر سکیں۔اے خُداوند، یہ بخش دے۔

(12) اے خُداوند، آج رات، اِس عمارت کے اندر، کئی اقسام کی کلیسیاؤں سے۔ سے تعلق رکھنے والے بھائی موجود ہیں۔اور، خُداوند، میں شکرگزار ہوں کہ یہ رفاقت رکھنے کیلئے آئے ہیں۔شاید ہم تعلیم کے قلیل اصولوں پر ایک دوسرے سے اتفاق نہ کریں۔لیکن اِس سب سے بڑے اصول پر ہم ایک محاذ کی طرح متحد بھائی ہیں۔تاکہ، اے خُدا، اِس سے ہماری۔ ہماری رفاقتیں مضبوط ہوجائیں، اور ہم......اور خُدا کے فضل اور محبت کے بندھن کثرت سے ہمارے اوپر ٹھہر جائیں۔اب، خُداوند، ہم محسوس کرتے ہیں، کہ ایک انسان کیلئے یہ بہت بڑا کام ہے، آج رات، ہم یہاں روحوں کی ابدیت سے منسلک، منزل کو زیرِ غور لانے کیلئے ہیں۔پس ہم دُعا کرتے ہیں کہ رُوح القُدس کلام کے اندر داخل ہوکر، کلام کو باہر لائے، اور جو باتیں، وہ ہمارے علم میں لانا چاہتا ہے اُنھیں اپنے طریقے سے ہم پر واضح کرے۔اے خُداوند یہ بخش دے۔اور پھر تین......عبادات کا وقت ختم ہونے کے بعد، ایسا ہو کہ ہم ایک مضبوط کلیسیا بن کر جائیں، ہم اِس طرح متحد ہو جائیں، کہ ہمارے مقاصد اور دل ایک ہوجائیں، اور خُدا کی بادشاہی کے اِن شہری ساتھیوں کے ساتھ مل کر اِس طرح آگے بڑھیں جیسے پہلے کبھی نہ بڑھیں ہوں۔

(13) اے خُداوند، میں کلیسیا کی موجودگی میں، اور۔ اور اِن لوگوں کے سامنے تیرا شکر کرنا چاہتا ہوں، کہ تو نے مجھے کئی ہفتوں تک اچھا آرام مہیا کیا ہے۔آج رات میں تیری شاندار حضوری اور برکت محسوس کر رہا ہوں۔اے خُدا، ہم اپنے اِس بھائی کیلئے دعا کرتے ہیں، جو بیرونِ ملک جا رہا ہے، اُن سیاہ تاریک ممالک میں، جہاں اِس کی اپنی زندگی ایک ہدف کی طرح ہوگی۔خُداوند، ہم بھائی جیفریز، اِس کے بیٹے اور اِس کی بیوی کیلئے دعا کرتے ہیں کہ اِنھیں برکت اور ترقی عطا فرما۔بخش دے کہ وہ تاریکی میں شگاف ڈال سکے، یہاں تک کہ انجیل کی روشنی دور و نزدیک پھیل جائے۔اے باپ، ہماری سن، کیونکہ ہم یہ التجا تیرے بیٹے اپنے خُداوند یسُوع کے نام سے کرتے ہیں۔آمین۔

(14) اب، آج رات، میں اپنی چھوٹی سکوفیلڈ بائبل میں سے پڑھنے جارہاہوں۔ پچیس سال سے، ابھی تک میں اِسے پڑھ رہاہوں۔ میں اب بھی اِسے پڑھ سکتا ہوں، لیکن اب یہ مجھے مدھم دِکھائی دینے لگ گئی ہے۔ اسلیئے اب میں مطالعہ کرتے ہوئے چشمہ استعمال کرتا ہوں، اب میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ آج رات یہ میری اُس طرح مدد کرتی ہے، جیسے پہلی مرتبہ کی تھی۔

اب میرے پاس ایسے مضامین ہیں، کچھ اسطرح، کہ، ''کلیسیا کو چاہیے......'' اوہ، اگر ہم سب کو بیان کر سکے، تو باتیں تو بہت سی ہیں۔ اِن میں سے ایک یہ ہے، ''کہ ہم کلیسیا کیوں کہلاتے ہیں؟ ہم ایک تنظیم کیوں نہیں ہیں؟ ہم- ہم ایک ایماندار کی روح کے ابدی تحفظ پر کیوں یقین رکھتے ہیں؟ ہم منادعورتوں کو کیوں مجرم ٹھہراتے ہیں؟ ہم غوطے کا بپتسمہ کیوں دیتے ہیں؟ کیا کلیسیا بڑی مصیبت کے دور میں سے گزرے گی؟'' اور اِس طرح کے اور کئی مضامین آئندہ چند راتوں کیلیئے ہیں، میرا خیال ہے کہ اِن سے میں نے پندرہ یا اٹھارہ لیے ہیں۔

(15) پس آج رات، میں اِس مضمون سے آغاز، اور ابتدا کر رہا ہوں، یوں لگتا ہے کہ خُداوند نے میرے دِل میں یہ مضمون ڈالا ہے، کہ......ہم ایک تنظیم کیوں نہیں ہیں؟ یہی سبب ہے......اب، ہم اُن لوگوں کے خلاف نہیں ہیں، جو تنظیمی ہیں۔ ہم اُن کے خلاف نہیں ہیں، لیکن میں یہ وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ ہم نے آج تک تنظیم کیوں نہیں بنائی۔ آپ جانتے ہیں میری مخصوصیت ایک چھوٹی سی بپٹسٹ کلیسیا میں ہوئی تھی۔ اور کچھ عرصہ پہلے تک بپٹسٹ تنظیم نہیں تھی، لیکن اب ہے، اور اب بپٹسٹ بھی دوسروں کی طرح تنظیم بن چکی ہے۔ لیکن، ہمارا آج تک تنظیم نہ بننے کا سبب ہے......

(16) اب، ہم ایک ادارہ ہیں۔ عدالت میں- میں ہمارا اندراج ایک ادارے کی حیثیت سے ہوا ہے، یعنی لوگوں کا ایک گروہ، جو مسیح کی پرستش کیلیئے جمع ہوتا ہے، لیکن ہم کوئی تنظیم نہیں ہیں۔ کوئی ہمارے اوپر راج نہیں کرسکتا، آپ سمجھے۔ یہ تنظیم نہیں ہے۔ یہ- یہ مسیحی ایمانداروں کی، رفاقت کا ایک ادارہ ہے۔ لوگ اِس گرجا گھر میں آتے ہیں۔ اور جب تک وہ زندہ ہیں اگر وہ یہاں آنا چاہیں، تو یہ اُن کا گرجا ہے۔

(17) اور وہ یہاں آسکتے ہیں اور اِن باتوں سے عدم اتفاق کرسکتے ہیں جن کی ہم منادی کرتے ہیں۔ یہ بالکل سچ ہے۔ آپ بھی، جب تک ایک مسیحی ہیں، آپکو رفاقت رکھنی ہے، اور آپ کیلیئے تعاون کا ہاتھ بڑھا ہوا ہے جیسے باقی سب کیلیئے ہے۔ سمجھے؟ اگر میں کہتا ہوں میں غوطے کے بپتسمے پر ایمان رکھتا

ہوں، اور آپ چھڑکاؤ کے بپتسمہ پر ایمان رکھتے ہیں، اور اس پر قائم رہتے ہیں، تو ہم پھر بھی اُسی طرح رہیں گے جس طرح ہم متفق ہونے پر ہونے پر رہتے۔ شاید، ہم پوری طرح ہم خیال نہ ہوسکیں۔ لیکن جب تک آپ ایک مسیحی بھائی یا بہن ہیں، تو دیکھیں، آپ میں سے ہر ایک کو، پوری طرح خوش آمدید کہا جاتا ہے۔

(18) اسلیئے ہماری کوئی تنظیم نہیں ہے، کیونکہ میرے خیال میں تنظیم بھائی چارے کو توڑ ڈالتی ہے۔ ان میں سے کچھ لوگ کہتے ہیں،'' ٹھیک ہے، ہم اُس بیداری کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھیں گے۔ کیونکہ وہ میتھوڈسٹ بیداری ہے۔'' ''ٹھیک ہے، وہ بپٹسٹ ہیں۔ ہم اُن سے نہیں...... ہم میتھوڈسٹ ہیں۔ ہم اُن کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھیں گے۔'' بھائیو، اگر اُس میں مسیح موجود ہے، تو۔ تو ہمیں اُس کے ساتھ پورا تعلق رکھنا چاہیے۔ ہمیں اپنا آپ...... یہ۔ یہ مسیح کا بدن ہے جو۔ جو دکھ اُٹھا رہا ہے۔ اور آج میں یہ بہت زیادہ دیگر ممالک میں دیکھ رہا ہوں، کہ ہم کس طرح...... اب، مسیح نے کبھی بھی ایسا نہیں کیا، کہ کسی وقت کسی تنظیمی چرچ کو منظّم کیا ہو۔ اب، اس بات کی پوری یقین دہانی کر لیں۔

(19) اب، اب، کل رات میں آپ سے یہ درخواست کرنے جا رہا ہوں، کہ اگر کوئی بات دریافت کرنا چاہیں، مثلاً تاریخ سے متعلق کوئی بات جس کا میں حوالہ دے رہا ہوں، یا کوئی اور بات جس کو میں تفصیل سے بیان نہ کرسکوں۔ میرے پاس وقت نہیں ہے کہ اس بہاؤ کو جاری رکھوں، میں کوئی اور مضمون نہیں چھیڑ سکوں گا، ' کیونکہ اِس طرح تو مضمون پر ہفتوں لگ جائیں گے۔ لیکن اگر کوئی بات، پوچھنا چاہتے ہوں، تو اُسے لکھ کر یہاں میز پر۔ پر رکھ دیں، اور میں اِسے لے لوں گا اور آپ کو جواب دوں گا۔

(20) اب، سب سے پرانی، اور سب سے پہلی تنظیمی کلیسیا جو کبھی ہمارے پاس موجود تھی، وہ کیتھولک کلیسیا ہے۔ اور یہ آخری رسول کی وفات کے تین سو اور کچھ سال بعد منظّم ہوئی تھی۔ اور یہ سچ ہے۔ اِس کا ذکر ہمیں ابتدائی نائسین فادرز، اور جوزیفس کی تحریروں، اور، اوہ، بہت سے عظیم مورخوں کی۔ کی تحریروں میں ملتا ہے۔ سمجھے؟ اور جہاں تک۔ کہ...... کلیسیائی زمانے کے دوران، آخری رسول کی وفات تک، اور رسولوں کے بعد تین سو برس تک، کسی تنظیمی کلیسیا کا وجود نہیں تھا۔ اور کیتھولک ایک پہلی تنظیمی کلیسیا تھی۔

(21) اور پروٹسٹنٹ کلیسیائیں بھی تنظیمی ہیں جو ایک تنظیم میں سے نکلی ہیں۔ پہلا اصلاح کار،

لوتھر آیا؛ لوتھر کے بعد زونگلی آیا، زونگلی کے بعد کیلون آیا اور اِسی طرح دیگر لوگ آئے۔ اِسی طرح ویسلی کی بیداری تک، اور ایلگزینڈر کیمبل تک، اور جان سمتھ، اور کئی ایک، دیکھیں، دیگر اشخاص آئے۔ اور آخری تحریک جو ہمارے درمیان موجود ہے وہ پنتی کاسٹل دور کے مختلف مراحل ہیں۔

(22) میرا ایمان ہے کہ خُدا نے ہر دور میں کام کیا ہے۔ لیکن کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے، کہ کلیسیا ہر وقت کب ناکام ہوئی، جونہی کوئی کلیسیا منظّم ہوئی اُسی وقت سے اُس کی ناکامی شروع ہوگئی؟ اور جو بھی کلیسیا کبھی ناکام ہوگئی خُدا نے اُسے دوبارہ کبھی نہیں اُٹھایا۔ یہ سیدھا بیج کے پاس چلا گیا۔ اب آپ بس......اگر آپ اِس پر تواریخ جاننا چاہتے ہیں، تو -تو ہم یہ ثابت کر سکتے ہیں، کہ-کہ کوئی چرچ، کلیسیاؤں کی تواریخ میں، کوئی تنظیم جب گر گئی تو دوبارہ کبھی نہیں اُٹھی۔ بپٹسٹ، میتھوڈسٹ، پریسبٹرین، لوتھرن یا وہ جو بھی تھے، جب گر گئے، تو ختم ہوگئے۔ یہ، بالکل سچ ہے۔ اب، یہ، میں- میں آپ کو بتا رہا ہوں، کہ سنبھل کر بیٹھ جائیں، کیونکہ ہم اِس پر چوٹ لگائیں گے۔ سمجھے؟ ایک بار بھی، ایسا نہیں ہوا۔ کہ ایک آدمی انفرادی طور پر نکلا اور اُس نے ایک کلیسیا منظّم کر لی، اور آغاز کیا......

(23) خُدا فرد کے ساتھ کام کرتا ہے، تنظیم کے ساتھ نہیں۔ خُدا نے کسی بھی دور میں کسی تنظیم کے ساتھ کام نہیں کیا۔ اُس نے ہمیشہ کسی فرد کے ساتھ کام کیا ہے۔ پرانے عہد نامہ میں، اُس نے فرد کے ساتھ کام کیا۔ نئے عہد نامہ میں، اُس نے فرد کے ساتھ کام کیا۔ ہر زمانہ میں، اُس نے افراد کے ساتھ کام کیا ہے، نہ کہ تنظیموں کے ساتھ۔ لہٰذا، اسلیئے، اگر خُدا تنظیم کے اندر نہیں ہے، تو پھر مجھے تنظیم کے ساتھ کام کرنے سے کیا فائدہ ہوسکتا ہے؟ اب، میں تنظیموں کے اندر موجود لوگوں کی بات نہیں کر رہا، بلکہ میں تو تنظیم کی بات کر رہا ہوں، ' کیونکہ خدا کے لوگ تمام تنظیموں کے اندر موجود ہیں۔

(24) اب، خُدا کسی بات کو واقع نہیں ہونے دیتا جب تک اُس سے خبردار نہ کرے۔ میں یقین نہیں رکھتا کہ کوئی ایسی بات ہوسکتی ہے......

(25) اب، جیسا کہ ہمارے پاس کلیسیاؤں سے برآمد ہونے والے کچھ نتائج ہیں، جیسے حال ہی میں خون اور تیل کے متعلق ہم نے غور کیا، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور آپ جانتے ہیں، '' پیارے بھائی برنہم'' خط، میں یہ اور وغیرہ وغیرہ ہے۔ لیکن میں اِس کے خلاف اِسلیئے ہوں، کہ یہ کلام کے اندر نہیں ہے۔ اور میں تنظیم کے خلاف بھی اسلیئے ہوں، کہ یہ بھی کلام کے اندر نہیں ہے۔ اور اس میں کچھ ایسا ہونا چاہیے جس پر ہم ایمان کی بنیاد رکھ سکیں۔ اور اگر ہم اِس کی بنیاد تنظیم پر نہیں رکھ سکتے، تو ہماری بنیاد

خُدا کے کلام پر ہونی چاہیے۔ کیونکہ ایک ہی بنیاد ہے، اور وہ خُدا کا کلام ہے۔

(26) اور جب خُدا کا کلام کسی تنظیم کے حق میں نہیں بولتا، بلکہ تنظیم کے خلاف بولتا ہے، تو ہمیں کلام کے ساتھ بولنا چاہیے۔ اِس سے قطع نظر کہ کوئی بشپ کیا کہتا ہے، کوئی اور شخص کیا کہتا ہے، کوئی کس طرح سوچتا ہے، کوئی اچھا آدمی کیا کہتا ہے، یا کوئی اور کیا کہتا ہے، اگر بات خُدا کے کلام کے مطابق نہیں تو غلط ہے۔ دیکھیں، ضرور ہی، حتمی چیز کلام ہی کو ہونا چاہیے۔ آخری آمین خُدا کے کلام کو ہونا چاہیے۔

(27) یاد رکھیں، میں کسی تنظیم میں موجود کسی شخص کو غیر مسیحی نہیں بنا رہا (آپ یہ بات سمجھ گئے ہیں)۔ ان تمام تنظیموں کے اندر لاکھوں قیمتی جانیں ہیں، جو خُدا کے بچے ہیں۔ لیکن اُنھیں اِس سے جدا اور الگ کرنے کیلئے، میں اس کے خلاف ہوں۔ اور خُدا کا کلام بھی اِس کے خلاف ہے۔

(28) میرا ایمان ہے کہ دُنیا میں آج کوئی ایسا ازم نہیں ہے، اور کوئی ایسا ازم دُنیا میں نہیں ہوا، جس کے بارے میں خُدا کے کلام نے، پہلے سے نہ بتایا ہو۔ میرا یہ ایمان ہے کہ خُدا کا کلام ہمیں ہر وہ بات بتاتا ہے، جس کی ہمیں ضرورت ہوتی ہے۔ سے...... ہمارے آغاز سے لیکر انجام تک، یہ خُدا کے کلام میں موجود ہے۔ اور پھر مجھے – مجھے یقین ہے کہ اگر یہ خُدا کے کلام میں موجود ہے، تو پھر ہمیں چاہیے...... یہ پیشگی بتا دیتا ہے۔ اور خُدا کا کلام خبردار کرتا ہے۔

(29) اب، خُدا کے کلام کو اِس طرح نہ پڑھیں جیسے آپ اخبار کو پڑھتے ہیں۔ آپ خُدا کے کلام کو پاک رُوح کے ساتھ پڑھیں، دیکھیں، کیونکہ پاک روح خود مسیح کے وسیلہ بولتا ہے۔ مسیح نے خُدا کا شکر ادا کیا کہ اُس نے یہ باتیں داناؤں اور عقلمندوں سے چھپائیں، اور بچوں پر ظاہر کیں جو اِن کو سیکھیں گے۔ پس، آپ دیکھیں، کبھی بھی تعلیم یافتہ ہونا کوئی راستہ نہیں، تنظیم بندی کرنا کوئی راستہ نہیں۔ درست ہونے کا صرف ایک راستہ ہے، اور وہ ہے، خُدا کے روح کی رہنمائی میں چلنا۔ اور اگر آپکا تجربہ کلام کے مطابق تھا۔ دیکھیں؟ پھر واقعی آپ نے اسے حاصل کرلیا ہے۔ سمجھے؟

(30) جیسا کہ اب چند منٹ پہلے جب ہم یہاں پہنچے، تب سے ہم ایسے لوگوں سے مل رہے ہیں – ہیں...... جن میں سے کچھ اصلی کیلونسٹ ہیں، کچھ اصلی آرمینین ہیں، اور – اور کچھ مختلف ہیں۔ اب، ہمیشہ یونہی ہوتا ہے، کہ آپ کسی چیز کا قتلہ جتنا باریک بھی کاٹیں، اِس کے دو رخ بنتے ہیں۔ یہ بالکل سچ ہے۔ اِن دونوں کے پاس بحث کیلئے دلائل موجود ہیں۔ لیکن، بات یہ ہے، کہ اِس کی سچائی

کہاں پر ہے؟ ہم اسی بات کی طرف آ رہے ہیں، اور خُدا کے فضل سے، ہم سمجھتے ہیں، کہ ہم آپ کو سچائی دِکھا سکتے ہیں۔ اب آئیں اسے لیتے ہیں......اور یہیں پر میں نے کچھ کلیسیائی تعلیمات کے بارے میں لکھ رکھا ہے۔

(31) اب آپ سب، آئیں چند منٹوں کیلئے ، اپنی بائبلوں کو کھولیں۔ اور آئیں مکاشفات حاصل کریں، پہلا باب؛ بلکہ مکاشفہ،17 باب سے، پڑھنا شروع کریں۔اور آئیں پڑھنا شروع کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ اِن کلیسیاؤں کا آغاز کہاں سے ہوا ہے، اور اِن کا آغاز کس-کس نے کیا ہے۔اب، بائبل ہر چیز سے پیشگی خبردار کرتی ہے۔ یہ ہمیں اِن دنوں سے خبردار کرتی ہے جن میں ہم-ہم رہ رہے ہیں۔ اور اب، اگر آپ چاہیں، ہمیں مکاشفہ،17 باب سے پڑھنا ہوگا۔ میں نے 13 باب میں بھی کہا تھا، لیکن اب یہ میرا مطلب نہیں تھا، اُس پر......اُسے بھی، ہم تھوڑی دیر بعد دیکھیں گے، جس میں امریکہ کے متعلق نبوت ہے۔لیکن اب بڑے غور سے سُنیں۔

اُن سات فرشتوں میں سے جن کے پاس سات پیالے تھے، ایک نے مجھ سے، کہا،......کہ ادھر آ؛ میں تجھے......اُس بڑی کسبی کی سزا دِکھاؤں جو بہت سے پانیوں پر بیٹھی ہوئی ہے:

(32) یاد رکھیں، یہ بات پراسرار معلوم ہوتی ہے۔اب یہ بُری شہرت والی عورت ہے، اب، جبکہ ہم سیکھنے جا رہے ہیں، تو آپ کو جاننے کی ضرورت ہے کہ یہ تشبیہات کیا ہیں۔اب، بائبل میں، ایک عورت ''کلیسیا'' کی علامت ہے۔ کتنے لوگ یہ بات جانتے ہیں، ہم ایک دُلہن ہیں؟ کلیسیا ایک دُلہن ہے۔

(33) ''اِدھر آ میں تجھے سزا دِکھاؤں۔'' اب، بڑی کسبی کی سزا کی بات کی جاری ہے، اُس ناپاک عورت کی جو بہت سے پانیوں پر بیٹھی ہوئی ہے۔اب ایک عورت ''کلیسیا'' کی تشبیہ ہے، اور پانی ''لوگوں'' کی تشبیہ ہے۔اب، اگر آپ مزید غور کرنا چاہتے ہیں، تو، اسطرح،15 ویں آیت دیکھیں، اِسی باب کی،15 ویں آیت، کو بھی دیکھیں۔

اور اُس نے مجھ سے کہا، کہ جو پانی تو نے دیکھے ہیں، جن پر وہ کسبی بیٹھی ہوئی ہے، وہ لوگ ہیں،......اُمتیں،......اور گروہ، اور اہلِ زبان ہیں۔(سمجھے؟)

(34) اب، یہ بڑی کلیسیا، بڑی عورت ہے، اور اب یاد رکھیں کہ وہ ایک فاحشہ عورت ہے۔ اور اگر عورت کلیسیا کی نمائندگی کرتی ہے، (تو مسیح کی کلیسیا ایک دُلہن ہے، اور پاک دُلہن ہے)، لیکن یہ

ایک ناپاک عورت ہے۔ پھر یہ ناپاکی میں ہوگی، اور دُلہن ہونے کی نقل کریگی۔ سمجھے؟ اب، یہ کیا کرتی ہے؟ ''یہ بیٹھی ہوئی ہے،'' یا اوپر ہے، جس کا مطلب ہے، کہ وہ بہت سے پانیوں پر حکمرانی کر رہی ہے۔'' دوسرے لفظوں میں، یہ تمام قوموں اور لوگوں اور اہلِ زبان پر اختیار رکھتی ہے۔ یہ عورت بڑی شخصیت ہے۔

دیکھیں، جس کے ساتھ دُنیا کے بادشاہوں نے حرام کاری کی ہے،......

(35) ''دُنیا کے بادشاہوں نے حرام کاری کی ہے،'' یعنی بڑے، اور امیر آدمیوں نے۔ آپ یہ کیسے کر سکتے ہیں، کوئی بادشاہ کلیسیا کے ساتھ کیسے حرام کاری کر سکتا ہے؟ یہ روحانی زنا کاری ہے۔ روحانی! زنا کاری کیا ہے؟ یہ ٹھیک اسطرح ہے، کہ کوئی عورت اپنے شوہر کی وفادار نہ ہو۔ اپنے شوہر کے ہوتے ہوئے بھی وہ کسی دوسرے مرد کے ساتھ رہے۔ اور پھر، یہ کلیسیا، خود کو مسیح کی- کی دُلہن ظاہر کر رہی ہے، جبکہ وہ اپنی ناپاک زندگی، اور ناپاک پیشے کے ساتھ، دُنیا کے بادشاہوں کے ساتھ حرام کر رہی ہے۔ اوہ، یہ گہری اور بڑی بات ہے۔ میں تو بس کلام سے محبت کرتا ہوں۔ اب توجہ کریں۔

......جس کے ساتھ زمین کے بادشاہوں نے حرام کاری کی تھی، اور زمین کے رہنے والے اُس کی حرام کاری کی مے سے متوالے ہو گئے تھے۔

(36) اُس کی ''مے'' اُس سے، نکلنے والی تحریک تھی، ''ہم کلیسیا ہیں! اور ہم نے ہی اِسے حاصل کیا ہے۔'' سمجھے؟ اب، اپنے ذہن میں اس کی تصویر بنائیں۔ ٹھیک ہے۔ ''پس وہ اسے-......''

(37) اب، فرشتے نے یوحنا سے کہا،'' آ میں تجھے اُس بڑی کلیسیا کی سزا دِکھاؤں۔'' اب دیکھیں۔

پس وہ مجھے روح میں جنگل میں لے گیا: وہاں میں نے قرمزی رنگ کے حیوان پر ایک عورت کو بیٹھے دیکھا،......

(38) قرمزی رنگ، بائبل میں، ''شاہی'' رنگ کی نمائندگی کرتا ہے۔ قرمزی رنگ کا مطلب ہے ''لال''۔ اور حیوان ''طاقت'' کی نمائندگی کرتا ہے۔

کیا آپ نے، مکاشفہ 13 باب، میں اُس حیوان پر غور کیا ہے، جو سمندر سے نکلا۔ اور جب آپ نے اُسے سمندر میں سے نکلتے دیکھا، تو اِس کا مطلب ہے کہ اب طاقت لوگوں کے درمیان اُبھر رہی تھی۔

لیکن مکاشفہ 13 باب میں، جب برہ نکلا تو وہ زمین میں سے نکلا، لوگوں میں سے نہیں، اور یہ امریکہ ہے۔ لیکن پھر، بعدازاں، اُس کے دو سینگ دیکھتے ہیں، جو حکومتی اور مذہبی طاقتیں ہیں۔ پھر اُس نے طاقت حاصل کی، اور اژدہا کی طرح بولنے لگا جس طرح پہلے وہ بولتا تھا۔ اِسلیئے آپ اِس پر نشان لگالیں، کیونکہ ہمیں پھر اُسی طرح سے مذہبی سزائیں دی جائیں گی جس طرح برسوں پہلے بت پرست روم میں ہوا تھا، کیونکہ یہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔

اب اس پرغور کریں، ''وہ ایک حیوان، یعنی ایک طاقت پر بیٹھی ہوئی ہے۔''

(39) کیا آپ نے غور کیا؟ جب ربقہ الیعزر کو ملی، اور جب اُس نے الیعزر کے اونٹوں کو پانی پلایا تو تب شام کا وقت تھا۔ کیونکہ، الیعزر نے کہا تھا، ''جو کنواری آئے اور مجھے اور میرے اونٹوں کو بھی پانی پلائے، وہ ہی ہوگی...... جو مجھے پانی پلائے، خُداوند، وہ وہی لڑکی ہو جسے تو نے اپنے بندہ اضحاق کی دُلہن، بننے کے لیے چنا ہو۔'' اور وہ ابھی دعا کر ہی رہا تھا، کہ ربقہ آ گئی اور اُس نے پانی نکالا اور اُسے اور اُسکے اونٹوں کو پانی پلایا۔ غور کریں، اونٹ ایک حیوان تھا۔ اور جس حیوان کو وہ پانی پلا رہی تھی، وہی اُسے اُس کے دُلہا اضحاق کے پاس لیکر گیا۔

(40) اور، آج، رُوحُ القُدس کی طاقت، جسے کلیسیا پانی پلا رہی ہے، اور جس کی پرستش کر رہی ہے، یہی چیز اِسے زمین سے اُٹھا کر، دُلہا سے ملانے لے جائیگی۔ یقیناً، اضحاق بھی شام کے وقت، باہر میدان میں تھا۔ ہم خُداوند سے اُوپر جلال میں نہیں ملیں گے۔ افسیوں 5 باب، کہتا ہے، کہ ہم اُسے ہوا میں ملیں گے۔ اوہ، یہ بات میتھوڈسٹوں کو بلند آواز سے للکارنے کیلیئے تیار کرتی ہے۔ اِس پر غور کریں، سمجھے؟ خُداوند......

اضحاق اپنے باپ کے گھر سے باہر آ چکا تھا، اور باہر میدان میں تھا جب اُس نے ربقہ کو اونٹ پر سوار ہو کر آتے دیکھا۔ اور وہ اُسے پہلی ہی نظر میں پسند آ گیا، وہ اچھل کر اونٹ سے اتر گئی اور اُسے ملنے کیلیئے دوڑی۔ یہ سچ ہے۔ یہیں پر ہم خُداوند سے ملیں گے۔ جس اونٹ کو اُس نے پانی پلایا، اُسی نے اُسے اُسکے شوہر کے ساتھ ملایا۔

اور وہی طاقت جس کی کلیسیا پرستش کر رہی ہے، اور دُنیا اُسے مذہبی جنون کہہ رہی ہے، جس کی کلیسیا پرستش کر رہی ہے، وہی قوت کلیسیا کو اُٹھا کر لے جائیگی، ''تاکہ ہوا میں اُڑ کر خُداوند سے ملے۔'' یہ پاک روح ہے! سمجھے؟ یہ یہاں......

اور، دیکھیں، ربقہ کنواری تھی۔

(41) اور یہ عورت جس کی ہم یہاں بات کرر ہے ہیں، یہ ایک کسبی ہے۔کیا، اب آپ سمجھ گئے ہیں کہ طاقت کیا ہے؟ ایک-ایک طاقت، کا مطلب ہے، ایک حیوان ۔ وہ قرمزی پر ہے۔اب، یہ کس قسم کا حیوان تھا؟ قرمزی، جس کا مطلب ہے یہ ''امیر'' طاقت ہوگی۔ اِس طرح یہ ایک کلیسیا کس قسم کی ہے اور اب کیا بننے جارہی ہے؟ یہ ایک امیر کلیسیا ہے، بڑی کلیسیا ہے، اور طاقت ور کلیسیا ہے، اور یہ لوگوں اور گروہوں پر اثر ورسوخ رکھتی ہے۔اور زمین کے بادشاہوں، یعنی بڑے بڑے آدمیوں نے اِس کیساتھ روحانی زنا کاری کی ہے۔اب ہم ایک منٹ میں دیکھنے کو ہیں، کہ یہ کون ہے، اور پھر ہم اِن تنظیموں کے بارے میں دیکھتے ہیں۔

یہ عورت ارغوانی لباس (شاہی)،......ارغوانی اور قرمزی رنگ کا لباس پہنے ہوئے......اور سونے اور جواہر......اور موتیوں سے آراستہ تھی، اور ایک سونے کا پیالہ مکروہات یعنی اُس کی حرام کاریوں کی ناپاکیوں سے بھرا ہوا اُس کے ہاتھ میں تھا:

(42) اُس کے ہاتھ میں ہے؟ اُس کی تعلیم، جو وہ لوگوں کو دے رہی ہے، ''ہم کلیسیا ہیں۔ ہم ہم یہ ہیں۔'' اور اس نے زمین کے بادشاہوں کو اپنے ساتھ اس طرح، متوالہ کرلیا ہے۔'' ہم یہ ہیں۔ ہم بڑی قوت ہیں! ہم ہر قوم کو کھینچ لیتے ہیں۔ ہم یہاں بہت بڑی کلیسیا ہیں۔ ہمارے پاس آئیں، اور پئیں...... یہاں، اِس میں سے تھوڑی سی انڈیل لیں۔ اِسے لے لیں، اِسے لے لیں۔ دیکھیں، یہ بات ہے۔اُس کے ہاتھ میں ایک پیالہ تھا۔دیکھیں۔

اور وہ عورت ارغوانی اور قرمزی رنگ کا لباس پہنے،......اور سونے اور جواہرات اور موتیوں سے آراستہ تھی، اور اُس کے ہاتھ میں سونے کا ایک پیالہ مکروہات یعنی اُس کی حرام کاریوں کی ناپاکیوں سے بھرا ہوا تھا:

(43) اب، دوستو، ہم کسی روزنامہ اخبار کو نہیں پڑھ رہے۔ بلکہ خُدا کے ابدی اور بابرکت کلام کو پڑھ رہے ہیں۔آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، لیکن خُدا کا کلام قائم رہے گا۔ یہ سچ ہے۔

اور اُس کے ماتھے پر یہ، نام لکھا ہوا تھا، راز، بڑا شہر، بابل، کسبیوں اور زمین کی، مکروہات کی ماں۔

(44) اب، کچھ عرصہ قبل، مجھے یاد نہیں کہ اِس گرجا گھر میں، یا کسی اور جگہ میں نے ایک مضمون،

نوشتہ دیوار پر پیغام دیا تھا، اور بابل کا تواریخی مقام بیان کیا تھا۔ اب، ہرازم جو کبھی وجود میں آیا ہے، اور ہر مذہب جو آج کل دُنیا کے اندر موجود ہے، پیدایش کی کتاب سے شروع ہوا ہے۔ اگر آپ اِسے تاریخ میں تلاش کرنا چاہتے ہیں، تو ہسلوپ کی دو بابل، یا کچھ دیگر اچھی کتابوں میں سے ہرازم کو جسے آپ چاہیں پا سکتے ہیں۔ تھوڑی دیر تک میں آپ کو، منا دعورتوں کے ذکر پر لے جاؤنگا، اور، دیکھیں پیچھے لے جا کر دِکھاؤں گا کہ پیدایش کی کتاب میں یہ کام کہاں سے شروع ہوا۔ اور دیگر مختلف کام پیدایش کی کتاب میں شروع ہوئے۔ پیدایش کا مطلب ہے ''آغاز'' کتنے لوگ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے؟ پیدایش ابتدا کو کہتے ہیں۔ اسلیئے، جو بھی چیز موجود ہے، اِس کا کوئی نہ کوئی آغاز ہے۔

(45) جب میں کسی درخت کو دیکھتا ہوں...... میں کئی مرتبہ، تقریباً دو یا تین مہینے تک جنگل میں رہا ہوں۔ میں ایک درخت کو دیکھتا ہوں، کہ وہ کتنا خوبصورت ہے۔ میں دیکھتا ہوں، کہ درخت گر جاتا ہے؛ اور اُس کی جگہ دوسرا آجاتا ہے، یہ دائمی زندگی ہے۔ اور میں سوچتا ہوں۔ لیکن اِس درخت کا کہیں سے آغاز ہوا تھا۔ اِسکو کہیں سے آغاز کرنا پڑا تھا۔ اور درخت کا نامزد ہونے کا فقط ایک ہی طریقہ ہوسکتا تھا، کہ یہ ایک بلوط ہو، یا ایک سفیدہ ہو، یا ایک چنار ہو، یا ایک کھجور ہو یا جو کچھ بھی ہو، اِس کے پیچھے کسی کمال ذہانت کا ہونا ضروری تھا۔ اور اگر صرف، ایک بلوط کا درخت ہی ہوتا، تو پوری دُنیا میں صرف بلوط کے درخت ہی ہوتے۔ لیکن کسی، عظیم، کمال ذہانت نے، اِسے ایک ترتیب میں رکھا۔

اُسکا پاک نام مبارک ہو! اُس نے چاند اور ستاروں کو نظامِ شمسی میں ترتیب کیساتھ رکھا۔ وہ ہر چیز کو اُسکے مقام پر رکھتا ہے۔ وہ اپنی کلیسیا کو بھی ترتیب کے ساتھ رکھے گا۔ مشرق، مغرب، شمال، یا جنوب، وہ اُسے جس طرف بھی موڑے گا؛ یہ اُسی طرف کو مڑ جائیگی یا جہاں کہیں بھی وہ چاہے۔ لیکن یہ تب ہی ہوگا جب ہم تمام تنظیمی نظریات کو اپنے ذہنوں سے نکال کر خود کو پوری طرح کلوری کے نیچے رکھ دیں گے۔ وہ اسے بھی ترتیب کے ساتھ رکھے گا، اگر ہم بھی درختوں اور اور اُس کی دیگر مخلوقات کی طرح فرمانبردار ہو جائیں۔ آپ نے چاند کو کبھی یوں کہتے نہیں دیکھا، ''کہ میں آج رات نہیں چمکوں گا۔ اے چند ستارو، آج تم میری جگہ پر چمکو۔'' لیکن ہم، اوہ، ہم مختلف ہیں۔ کیا آپ سمجھ گئے۔

(46) اب، بابل، دیکھیں بابل کس طرح ظاہر ہوا۔ یہ بائبل کے شروع میں ظاہر ہوا۔ پھر یہ بائبل کے درمیان ظاہر ہوا۔ اور پھر یہ بائبل کے آخر میں ظاہر ہوتا ہے۔ اب دیکھیں، یہاں کچھ ہے۔ اب، اِس کا آغاز نمرود سے ہوا تھا۔ نمرود نے اِس کی بنیاد سنعار کی وادی میں، دریائے دجلہ اور فرات

کے درمیان رکھی۔اور دریائے فرات اِس کے بیچ میں سے گزرتا تھا۔اور-اور اِس ملک کی ہر شاہراہ، سیدھی بابل،کو جاتی تھی۔اِس کے پھاٹک پیتل کے بنے ہوئے تھے،اور ہر پھاٹک کی چوڑائی تقریباً دوسوفٹ تھی۔اور جب کوئی بابل کے شہر میں داخل ہوجاتا تھا،تو اِس کی ہر گلی بادشاہ کے تخت کی طرف جاتی تھی۔

(47) اب،اگر آپ روم جائیں،تو آج، ہر شاہراہ روم کی طرف جاتی ہے۔ہر سڑک کے موڑ پر، کنواری مریم بیٹھی ہوئی ہے،جس کے ہاتھوں میں بچہ مسیح ہے،اور وہ روم کے راستے کا اشارہ کر رہی ہے۔سمجھے؟ یہ بائبل کے شروع، میں ظاہر ہوا؛ پھر یہ بائبل کے درمیان ظاہر ہوا؛اور پھر یہ یہاں بائبل کے آخر میں ظاہر ہوتا ہے۔

اب میں اِسے کچھ منٹوں کے لیے، پڑھنا چاہتا ہوں، تاکہ آپ کو پس منظر حاصل ہوجائے۔سمجھے؟ ٹھیک ہے۔''اور میں نے ایک عورت کو دیکھا''اب دیکھیں،''یہ کلیسیا ہے۔''جب آپ عورت کو دیکھتے ہیں تو،''کلیسیا''کو ذہن میں لائیں۔سمجھے؟

......میں نے اِس عورت کو مقدسوں کا خون پینے سے متوالہ دیکھا،......

(48) اب یہ لفظ مقدس کہاں سے آیا ہے؟ لفظ مقدس''ایک پاک شخص''سے نکلا ہے۔یا''ایک تقدیس شدہ،''یا پاک کیا ہوا۔ٹھیک ہے۔

......میں نے اِس عورت کو مقدسوں کا خون پینے سے متوالہ دیکھا،......

(49) اب،اگر یہ عورت کلیسیا ہے،تو پھر اِس نے مقدسوں کو ستایا ہے۔اور یہ سب سے بڑی کلیسیا ہے۔ اور ساری زمین پر اختیار رکھتی ہے۔وہ بہت سے پانیوں پر بیٹھی ہوئی ہے۔ اور اُس......زمین کے بادشاہ اُس کے ساتھ حرام کاری کرتے ہیں۔ٹھیک ہے، پھر یہ کون ہے؟ یہ ایک بھید ہے۔اور اب روح اسے کھولنے جا رہا ہے......آپ جانتے ہیں، کہ کلیسیا کے اندر روح کی نو نعمتیں ہونی چاہیے؛حکمت کیلئے،علمیت کیلئے،شفا کیلئے،اور اِسی طرح دیگر کاموں کے لیے۔

......اور یسُوع کے شہیدوں کا لہو پینے سے متوالہ دیکھا:......

(50) ایسا دِکھائی دیتا ہے کہ اِن لوگوں کو یسُوع کے حکموں کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ بلکہ کلیسیا کی پرواہ ہے۔یہ درست ہے۔اور یہی سچ بھی ہے۔

......اور جب میں نے اُسے دیکھا،تو میں اُسکی عالی مداح سے حیران ہوا۔

(51)''میں اُسکی عالیٰ مداح سے حیران ہوا۔ میں...... یہ اُسکے بارے میں-میں-میں بہت حیرت ناک بات تھی، اور میں حیران تھا کہ وہ کیونکر......''اب میں یوحنا کی جگہ لیکر اِسے تھوڑا سا کھولوں گا۔سمجھے؟ یوحنا نے کہا،''یہ اِس جگہ بیٹھی ہوئی ہے، اور وہ خود کو مسیحی ظاہر کر رہی ہے۔اِس کے پاس دُنیا میں سب سے زیادہ دولت ہے۔زمین کے بادشاہ اِس کے قدموں میں ہیں۔وہ امیر اور رنگوں بھری ہے، پھر وہ یسُوع کے شہیدوں کا خون پینے سے کیوں متوالی ہے؟ وہ مقدسوں کو کیونکر ایذا پہنچا سکتی ہے؟ وہ کس طرح مسیح کے شہیدوں کو قتل کر سکتی ہے؟ اور پھر اپنے بارے میں، مسیحی ہونے کا دعویٰ کر رہی ہے، اور مسیحی کلیسیا کہلا رہی ہے۔اب توجہ دیں۔

پھر اُس فرشتہ نے مجھ سے کہا، کہ تو کیوں حیران ہے؟ میں تجھے اِس عورت کا اور اِس حیوان کا جس پر وہ بیٹھی ہوئی ہے، جس کے سات......سر اور دس سینگ ہیں بھید بتاتا ہوں۔

(52)اب، یہ یہاں بالکل عام حوالہ ہے۔آپ اِسے سمجھ سکتے ہیں۔یہ بہت آسان ہوگا۔

یہ حیوان جو تُو نے دیکھا، مگر اب نہیں ہے؛ اور آئندہ......اتھاہ گڑھے سے نکل-نکل کر، ہلاکت میں پڑیگا: اور زمین کے سب باشندے جن کے نام بنائے عالم سے کتابِ حیات میں نہیں لکھے گئے، اِس حیوان کا یہ حال دیکھ......دیکھ کر کہ-کہ یہ پہلے تو تھا، مگر اب نہیں ہے اور پھر موجود ہے۔

(53)اب، یہ بات چبھنے والی ہے، یہ یہاں ہے۔اُس نے کہا، اب اس پر غور کریں۔''وہ سب،'' چند ایک نہیں، بلکہ،''زمین کے سب رہنے والے اِس پر تعجب کرینگے۔''سب حیران ہونگے۔ساری دُنیا اِس عورت کے بارے میں حیران ہوگی۔صرف ایک ہی گروپ ہوگا جو اِس پر حیران نہیں ہوگا، اور یہ وہ ہیں جن کے نام برہ کی کتابِ حیات میں لکھے ہیں۔

(54)اب، ہوسکتا ہے کہ میں یہاں اِس بات پر کافی زور دوں، 'کیونکہ ہم اِسے تھوڑی دیر بعد سمجھنے والے ہیں۔سمجھے؟ اِن کے نام برہ کی کتابِ حیات میں کب لکھے گئے تھے؟ کیا اُس وقت سے جب وہ آخری بیداری میں شریک ہوئے؟ کیا اُس رات سے جب وہ مذبح پر آئے؟ کیا اُس رات سے جب وہ کلیسیا میں شامل ہوئے؟ میں آپ کو پریشان کرنا نہیں چاہتا، لیکن میں آپ کو یہ بتا رہا ہوں، کہ بائبل کہتی ہے،''اُن کے نام بنائے عالم سے برہ کی کتابِ حیات میں لکھے گئے ہیں۔'' بالکل! جب ابتدا میں، خُدا نے، دیکھا کہ وہ اپنے بیٹے کو بھیجے گا، اور وہ ایک گنہگار کی جگہ لے گا، جب خُدا کے بیٹے کا خون بہایا گیا۔تو بائبل کہتی ہے کہ اُسکا خون بنائے عالم سے پیشتر بہایا

گیا۔ کتنے لوگ جانتے ہیں کہ بائبل کہتی ہے، کہ ''مسیح کا خون بنائے عالم سے پیشتر بہایا گیا''؟ جب یہ خون بہایا گیا، تو مسیح کے بدن کے ہر رکن کا نام، بنائے عالم سے پیشتر، اِس خون سے برہ کی کتابِ حیات، میں لکھا گیا۔ آپ خوفزدہ کیوں ہیں؟ اوہ، میرے بھائی! اِس سے دروازے کھل جاتے ہیں، کیا ایسا نہیں؟

(55) خیر، اب پڑھ کر دیکھتے ہیں، کہ آیا اِس بات کی تصدیق ہوتی ہے۔ دیکھیں؟ ''اور فرشتے نے مجھ سے کہا کہ، 'جو کچھ تو نے دیکھا ہے......''' میرا خیال ہے کہ یہ 8ویں آیت ہے، ''اور جو حیوان تو نے دیکھا......'' یہ سچ ہے۔ ٹھیک ہے۔

جو حیوان تو نے دیکھا، مگر اب نہیں ہے؛ اور آئندہ اتھاہ گڑھے سے نکل آئیگا، ......اب، ہم اِس بات پر واپس آئیں گے، لیکن اب ہم دوسری بات پر غور کرتے ہیں، ' کیونکہ اسے ہم دیکھیں گے۔

......اور وہ ہلاکت میں پڑیگا: اور زمین کے سب رہنے والے، جن کے نام بنائے عالم سے کتابِ حیات میں لکھے نہیں گئے تعجب کرینگے، ......

(56) ''زمین پر ایک ایسا گروہ بننے کو ہے،'' دوسرے لفظوں میں، ''یہی ہے جو فریب کھاتا ہے،'' کیونکہ اُس نے ان کو دھوکا دیا۔ لیکن ایک گروہ ایسا ہے جس نے اِس سے فریب نہیں کھایا، اور وہ گروہ اُن لوگوں کا ہے جن کے نام بنائے عالم سے کتابِ حیات میں لکھے گئے ہیں۔ اِس بات کو ہم تھوڑی دیر بعد دیکھتے ہیں۔

(57) اب اِس عورت، یعنی کلیسیا پر غور کریں، جو ''راز، بابل تھی۔'' ہم دیکھتے ہیں کہ وہ نمرود سے شروع ہوئی۔ نمرود کا مقصد کیا تھا؟ نمرود نے ایک شہر تعمیر کیا اور تمام دوسرے شہروں پر اِس شہر کیلئے خراج مقرر کیا۔ کیا ایسی کوئی چیز آج ہم دیکھ سکتے ہیں؟ کیا ایسی کوئی جگہ موجود ہے؟ کیا کوئی ایسی کلیسیا موجود ہے جو دُنیا کی تمام قوموں پر غلبہ رکھتی ہے؟ یقیناً ہے۔ کیا آج کوئی ایسی جگہ ہے جو تمام قوموں سے خراج وصول کرتی ہے؟ کیا کوئی ایسی جگہ ہے؟

آئیں کچھ اور آگے بڑھیں اور باقی حصّے کو پڑھیں، تھوڑا سا اور، تا کہ آپ اِس کی پوری تصویر حاصل کر لیں۔ ٹھیک ہے۔

......جو حیوان دیکھا یہ پہلے تو تھا، ......لیکن اب نہیں، اور پھر موجو ہے۔ یہی موقع ہے اُس

ذہن کا جس میں حکمت ہے۔

(58) اب، کتنے لوگوں کو معلوم ہے کہ حکمت روح کی نعمتوں میں سے ایک ہے؟ پھر، اب، خُدا کس قسم کے گروہ سے مخاطب ہے؟ وہ ایسے لوگوں کے گروہ سے مخاطب ہے جن کی کلیسیا میں روح کی-کی نعمتیں کام کررہی ہیں۔

......یہی موقع ہے اُس ذہن کا جس میں حکمت ہے۔

(59) اب، آپ یہاں رک کر، تمام کلیسیائی زمانوں میں تلاش کریں۔ دیکھیں، پاک روح پکار رہا ہے، اور آخری دِنوں میں روح کی نعمتیں کس طرح کام کررہی ہیں۔ اب، ہمارے ہاں شفا کی نعمت کام کررہی ہے۔ اوہ، یہ- یہ اچھی طرح کام کررہی ہے۔ لیکن بھائیو، اور نعمتیں بھی ہیں۔ یہ اُن میں سے صرف ایک ہے۔ یہ بہت چھوٹی چیز ہے۔ لیکن، اِس سے بڑی نعمت بھی موجود ہے۔ زیادہ بہتر ہوگا، کہ پاک روح کی حکمت کی نعمت، جس سے ہم خُدا کے کلام کو یکجا کر کے کلیسیا کو دِکھا سکیں کہ اب ہم کہاں کھڑے ہیں، کیا یہ کسی شخص کو شفا دینے سے بڑھکر ہے؟ ہم سب صحت مند رہنا چاہتے ہیں۔ لیکن میں ہمیشہ اپنے بدن کی بجائے، اپنی روح کو صحت مند دیکھنا پسند کرونگا۔ اوہ، میرے خدایا!

پتمس میں، یوحنا، کے وسیلہ پاک روح کی آواز کو سُنیں، جس نے کہا، ''جسکے پاس حکمت ہے۔ وہ یہ سن لے۔'' اب ہم یہاں ایک کھینچی ہوئی تصویر کو حاصل کرنے جا رہے ہیں۔'' یہاں ہے......''

یہی موقع ہے اُس ذہن کا جس میں حکمت ہے۔ وہ سات سر سات پہاڑ ہیں، جس پر وہ عورت بیٹھی ہوئی ہے۔

(60) میری معلومات کے مطابق، فقط دنیا میں، ایک ہی شہر ہے...... یا دو شہر ہیں جو میں جانتا ہوں، جو سات یا اِس سے زیادہ پہاڑوں پر آباد ہیں۔ جن میں سے ایک سِنسناٹی ہے، جو کہ سِنسناٹی کی ایک فرضی کہانی ہے۔ جو کہ ماں بھیڑیئے کی ہے، یہ، آپ جانتے ہیں......اور وغیرہ وغیرہ۔ مگر یہاں بات اِس سے بڑھ کر ہے۔ لیکن سِنسناٹی پر کوئی کلیسیا حکمران نہیں ہے۔

دُنیا میں صرف ایک جگہ ہے، جہاں ایک کلیسیا سات پہاڑوں پر بیٹھی ہوئی ہے، اور تمام دُنیا پر حکمرانی کررہی ہے۔ میں، حال ہی میں وہاں سیر کر کے آیا ہوں۔ اور یہ سب چیزیں دیکھیں۔

اور میں یہ دیکھ چکا ہوں یہ کہا گیا ہے، ''یہ حکمت کا موقع ہے۔'' مکاشفہ 13 باب، ''جس

کے پاس حکمت ہے وہ اُس حیوان کا عدد گن لے، کیونکہ یہ ایک آدمی کا عدد ہے۔'' آدمیوں کے گروہ، یا کسی اور گروہ کا نہیں، بلکہ صرف ''ایک'' آدمی کا ہے۔ ''اور اُس کا عدد چھ سو چھیاسٹھ ہے۔''

(61) میں نے اکثر سُنا تھا، کہ، پاپائے روم کے تخت پر یہ لکھا ہے، ''وکیریئس فلی ڈائی۔'' میں اکثر سوچا کرتا تھا کہ کیا یہ سچ ہے۔ ایک لکھیر کھینچ کر، اِن لفظوں کو، رومن اعداد میں لکھ کر دیکھیں، کہ آیا یہ درست ہے۔ یہ عین سچائی ہے۔ میں پوپ کے تین درجوں والے تاج کے بہت قریب کھڑا ہوا تھا، جو شیشے میں بند تھا، ''یہ عالم ارواح، آسمان، اور برزخ کا اختیار رہے۔'' سمجھے؟ میں، حال ہی میں، یہ سب چیزیں روم میں دیکھ کر آیا ہوں، اور میں جانتا ہوں کہ یہ سچ ہے۔ اب ہم جانتے ہیں کہ اِس کی تصویر کشی کی گئی ہے۔

اور یہ سات بادشاہ بھی ہیں: پانچ تو ہو چکے ہیں (یہ اُس وقت تک کی بات ہے)، اور ایک موجود ہے (اور ایک اب آیا ہے، یہ اُس وقت کا قصر تھا)، اور دوسرا ابھی آنے کو ہے (وہ ہیرودیس تھا، جو کہ بدکردار تھا)؛......

(62) اب دیکھیں۔ کہ یہ کتنی مکمل بات ہے۔

......اور جب وہ آئیگا، تو کچھ عرصہ تک اُس کا رہنا ضرور ہے۔

(63) کیا کوئی جانتا ہے کہ ہیرودیس کتنا عرصہ حکمران رہا؟ چھ ماہ تک۔ اُس نے اپنی ماں کو، گھوڑے کے پیچھے باندھ کر گلیوں میں گھسیٹا۔ اور شہر کو آگ سے جلا دیا، اور اُس کا الزام مسیحیوں پر لگا دیا۔ اور جب شہر آگ سے جل رہا تھا...... تو وہ پہاڑی کے پاس بیٹھا سارنگی بجا رہا تھا۔ یہ۔ یہ چھ مہینے رہا۔ اور دیکھیں، ''اور یہ حیوان......'' اب دیکھیں، کہ وہ کیسا بدمعاش آدمی تھا۔ سمجھے؟ اب دیکھیں۔

اور یہ حیوان جو پہلے تھا، اور اب، نہیں...... وہ آٹھواں ہے، اور یہ ساتویں سے پیدا ہوا (یعنی ساتویں کی فطرت رکھے گا)، اور ہلاکت میں پڑیگا۔

(64) کیا کوئی جانتا ہے کہ ہلاکت کے کیا معنی ہے، ''جہنم۔'' اور دیکھیں کہ وہ نکلا بھی ''جہنم سے تھا۔'' یہ کیا ہے؟ یہ اتھاہ گڑھا۔ کیتھولک تعلیمات کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ کیتھولک تعلیمات کیلئے کوئی بائبل نہیں ہے۔ کیتھولک تعلیمات کیلئے، بائبل قسم کی کوئی چیز نہیں ہے۔ اور وہ اِس کا دعویٰ بھی نہیں کرتے۔ وہاں ایک پریسٹ تھا، سکرڈ ہارٹ چرچ کا پریسٹ یہاں آیا تھا۔ اُس نے کہا، ''اوہ، وہ......'' میں اُسے مئیری الزبتھ فریز ئیر کو بپتسمہ دینے کی بات بتا رہا تھا۔ اُس نے کہا، ''اوہ، آپ نے

اُسکواسطرح بپتسمہ دیا ہے جیسے ابتدائی کیتھولک کلیسیا دیتی تھی۔''

میں نے کہا، ''یہ کس وقت کی بات ہے؟''

اُس نے کہا، ''یہ بائبل کے اندر ہے، آپ کی بائبل کے اندر۔''

(65) میں نے کہا، ''کیا کیتھولک کلیسیا اِس طرح بپتسمہ دیتی تھی؟ کیا یہ کیتھولک کلیسیا کی تعلیم ہے؟''

''جی ہاں۔''

(66) میں نے کہا، ''تو پھر کیتھولک کلیسیا کے حتمی ہوتے ہوئے بھی، اِس میں اتنی تبدیلی کیسے آ گئی؟'' سمجھے؟

(67) اُس نے کہا، خیر، دیکھیں، آپ سب بائبل پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم کلیسیا پر ایمان رکھتے ہیں۔'' سمجھے؟ ''ہم یہ نہیں دیکھتے کہ بائبل کیا کہتی ہے۔ بلکہ یہ دیکھتے ہیں کہ کلیسیا کیا کہتی ہے۔'' یہ بالکل سچ ہے۔ اگر آپ اِس کا اظہار دیکھنا چاہتے ہیں، تو اِسے ایک بار، آزما کر دیکھیں۔ اُنھیں کوئی پرواہ نہیں کہ بائبل کیا کہتی ہے؛ اُنھیں اِس سے کوئی غرض نہیں۔ اُنھیں اِس سے غرض ہے کہ کلیسیا کیا کہتی ہے۔ سمجھے؟

(68) لیکن ہمیں اِس سے کوئی غرض نہیں کہ کلیسیا کیا کہتی ہے؟ ہم اِس پر ایمان رکھتے ہیں جو خُدا کہتا ہے۔ آمین۔ کیونکہ بائبل، میں لکھا ہے،'' ہر آدمی کا کلام جھوٹا ٹھہرے، اور میرا کلام سچا ٹھہرے۔'' اسلیئے ہم تنظیم نہیں ہیں۔

(69) اب چند منٹ۔ اسے، بڑے غور سے سُنیں۔ ''پانچ بادشاہ ہو گزرے ہیں، پانچ بادشاہ۔'' اگر آپ یہ بات تواریخ سے جاننا چاہتے ہیں، تو میں آپ کو اُس میں سے بھی سکتا ہوں۔

''ایک موجود ہے، اور ایک آنے والا ہے۔''

اب دیکھیں، ''حیوان۔'' اب، حیوان بادشاہ نہیں تھا، وہ تھا، ''ایک جو موجود ہے، جو نہیں ہے؛ اور پھر بھی ہے، اور نہیں ہے؛ اور پھر ہے، اور نہیں ہے۔'' یہ کیا ہے؟ یہ یکے بعد دیگرے پاپاؤں کا آنا ہے، ایک طاقت ہے ایک حیوان کی حکمرانی ہے۔ یہ اُس وقت کی بات ہے جب بت پرست روم پاپائی روم بن گیا۔ بت پرست روم تبدیل ہو گیا، اور پاپائی روم بن گیا، یعنی، اُنھوں نے بادشاہ کی جگہ پوپ بنالیا، اور پوپ روحانی بادشاہ ہے۔ یہی سبب ہے کہ وہ ایک تاجدار روحانی بادشاہ ہے، اور یسُوع

مسیح کی جگہ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔آپ اِس مقام پر ہیں۔اب توجہ فرمائیں۔

(70)اب ہم آپ کو یہاں سے کیتھولک تعلیم نکال کر دِکھائیں گے کہ یہ ابھی تک کس طرح پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں میں موجود ہے، سمجھے، اور کتنی زیادہ یہ پروٹسٹنٹ کلیسیا میں، ابھی تک موجود ہے۔ بائبل کے، بالکل، برعکس ہے، اور مکمل طور پر خلاف ہے۔اب دیکھیں، ''ایک حیوان جو تھا، لیکن اب نہیں ہے۔'' اب یاد رکھیں، ''زمین کے وہ سب رہنے والے دھوکا کھا جائیں گے، جن کے نام برہ کی کتابِ حیات میں بنائے عالم سے نہیں لکھے گئے۔'' آئیں دیکھتے ہیں۔

اور جو حیوان پہلے تھا، اور اب نہیں، (گیارہویں آیت) وہ آٹھواں ہے، اور...... اُن ساتوں میں سے ہوا اور ہلاکت میں پڑیگا۔(وہ اپنا کام جاری رکھے گا حتیٰ کہ اُس کی منزل اتھاہ گڑھا ہوگی۔)

اور وہ دس سینگ جو تو نے دیکھے دس بادشاہ ہیں،......اب یہاں غور کریں۔اگر کوئی بات چھبنے والی معلوم ہوتی ہے تو اِس پر غور کریں۔

...... یہ دس بادشاہ ہیں، ابھی تک انھوں نے بادشاہی نہیں کی؛ مگر اِس حیوان کے ساتھ گھڑی بھر کے واسطے بادشاہوں کا سا اختیار پائیں گے۔

(71) یہ تاجدار بادشاہ نہیں ہیں؛ بلکہ یہ آمر ہیں۔دیکھیں، یہ کبھی تاجدار بادشاہ نہیں ہوئے، لیکن انھوں نے حیوان کے دور میں، گھڑی بھر کے واسطے، بادشاہوں کا سا اختیار حاصل کیا۔ یہ یہی تھوڑا سا سایہ دار وقت ہے جس میں آمر سر اُٹھا رہے ہیں۔سمجھے؟ ''حیوان کے ساتھ گھڑی بھر کے واسطے، بادشاہوں کا سا اختیار پائیں گے۔'' اب، یہ سچ ہے۔

ان سب کی ایک ہی رائے ہوگی، اور اپنی قدرت اور اختیار اُس حیوان کو دے دینگے۔

وہ برہ سے لڑیں گے، اور برہ اُن پر غالب آئیگا: (تمجید ہو!) کیونکہ وہ خُداوندوں کا خُداوند، اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے: اور بلائے ہوئے، اور برگزیدہ، اور وفادار اُسکے ساتھ ہیں۔

(72) کاش میں ابھی ان بنائے عالم سے پیشتر چنے ہوؤں پر وعظ کر سکتا، ''جو بنائے عالم سے، پیشتر چنے ہوئے ہیں، اور اپنے بلاوے میں پورے وفادار ہیں۔'' ہللویاہ! یہ بات ہے۔''وہ برگزیدہ اور وفادار کہلاتے ہیں۔'' یہ الفاظ کو ملانا ہے، سمجھے، ''برگزیدہ اور وفادار۔'' یہ اُس پر غالب آئیں گے۔ خواہ مقابلہ کتنا بڑا ہے۔

(73) اور یہ بڑی اشتراکیت، یہ اشتراکیت جو آج حرکت میں آ گئی ہے، اِسکی فکر نہ کریں۔ یہ بالکل خُدا کے ہاتوں میں کام کر رہی ہے۔ میں اِسے بائبل سے ثابت کر سکتا ہوں۔ خُدا اِس عورت سے ہر اُس شہید کا بدلہ لیگا جسے اُس نے کسی وقت قتل کیا۔ جی ہاں، جناب۔ دیکھیں یہ تمام بادشاہ متفق ہو کر اِس عورت سے نفرت کرینگے۔ پوری قوم، بلکہ پوری دُنیا، اشتراکیت کو اختیار کرتی جا رہی ہے۔ کیوں، اسلیئے کہ اِسے سزا دینے کیلیئے، یہ خُدا کی تحریک ہے۔ آپ کہیں گے،'' بھائی برینہم، ذرا ٹھہریں، کیمونزم خُدا کی تحریک ہے؟'' بالکل، یقیناً، یہ تحریک خُدا کی طرف سے ہے۔ بائبل اِس طرح کہتی ہے۔ یہ تحریک اسلیئے چلی ہے کہ اِس بے دین اور باعثِ شرمندگی ناجائز اولاد پر سزا کا حکم دے۔ دُنیا میں کیا رہ گیا ہے؟ ہم نے کیا حاصل کیا ہے؟ گزرے روز یہاں......

(74) اگر ممکن ہوا، تو میں اپنے مضمون کو یہاں تھوڑی دیر کیلیئے روکوں گا۔ میں خُدا کے کلام میں سے وہ حصہ پڑھ رہا تھا جہاں لکھا تھا کہ کوئی حرام زادہ دس پشتوں تک خُداوند کی جماعت میں داخل نہ ہونے پائے۔ کتنے لوگ یہ جانتے ہیں؟ یہ سچ ہے، یہ استثنا 23 ہے؛ ایک حرام زادہ بچہ۔ اگر کوئی عورت باہر کھیتوں، میں جہاں انسانی حفاظت میسر نہ ہو، کسی مرد کو مل جائے، اور وہ اُس کی حرمت لے لے تو اُسے اُس عورت سے بیاہ کرنا لازم تھا۔ پھر وہ عورت خواہ کیسی بھی بن جائے اُس مرد کو تاحیات اُس عورت کے ساتھ رہنا لازم تھا۔ لیکن اگر کوئی عورت، خود کو کنواری ظاہر کر کے کسی مرد سے شادی کرتی، اور وہ کنواری نہ ہوتی، تو اُس جرم کی سزا موت تھی۔ اگر کوئی مرد اور عورت جو شادی شدہ ہیں، اور وہ کسی، ناجائز بچے کو جنم دیتے ہیں، تو وہ دس پشتوں تک، خُداوند کی جماعت میں داخل نہیں ہو سکتا تھا۔ ایک پشت چالیس سال تک ہوتی ہے۔ یوں اس گناہ کی وجہ سے چار سو سال تک اُس کی نسل اسرائیل سے خارج رہتی تھی۔

(75) خُدا کو گناہ سے نفرت ہے! اور آپ کسی تنظیم میں شامل ہو کر، یہ توقع کیسے کر سکتے ہیں کہ آپ یسُوع مسیح کے مقدس خون سے گزر جائیں، یہ کیسے توقع کر سکتے ہیں؟ یا تو آپ خُدا کے طریقے پر آ جائیں گے یا بالکل نہیں آئیں گے۔ یہ سچ ہے۔ ہم ڈیکن، یا مناد، یا جو کچھ بھی ہوں، اِس سے اُس کا کوئی واسطہ نہیں۔ آپ کو خدا کی شرط کے مطابق آنا ہے۔

(76) دس پشتیں۔ ایک آدمی میرے ساتھ گفتگو کر رہا تھا وہ یہاں موجود ہے۔ کہا،'' تب ہمیں کیونکر علم ہو گا کہ کون نجات پائیگا؟''

(77) میں نے کہا،''یہ وہ مقام ہے جہاں آپ کو ایک اچھا کیلونسٹ ہونا چاہیے۔'' آپ کا نام بنائے عالم سے پہلے کتابِ حیات میں لکھا گیا تھا۔خُدا خون کے اُس سلسلہ کو لیتا ہے۔ یہ اُس پر منحصر ہے۔ سمجھے؟

''لیکن کیا مِلا ہے......''

(78) سُنو۔تم آج،نوجوان لوگو، میں نہیں جانتا کہ آپ اس گرجا گھر میں آتے ہیں، یا کہیں اور سے آئے ہیں، آپ جو نوجوان لڑکے لڑکیاں ہیں۔کیا آپ محسوس کرتے ہیں، کہ جو کام آپ کر رہے ہیں، اِسکی سزا، آپ کی آنے والی نسل کو ملے گی؟ کیا کوئی تعظیم وشرم وحیا آپ کے پیشِ نظر نہیں ہے؟ جو لڑکیاں چھوٹی نکریں پہن کر باہر نکلتی ہیں، کیا وہ یہ نہیں سوچتیں کہ اِس کا عکس اِن کی بیٹیوں پر بھی پڑتا ہے۔کیا آپ کو معلوم ہے کہ-کہ آپ کی نانی فلیپر پہنتی تھی، آپ کی ماں رقص پارٹیوں میں جانے لگ گئی،اور یہی سبب ہے کہ آج آپ برہنہ ہیں؟ یقیناً۔آپ کے بچے پھر کیسے ہونگے؟ جی ہاں، جناب۔خُدا نے کہا تھا کہ وہ باپ دادا کی بدکاری کی سزا،اُن کی اولاد کو تیسری اور چوتھی پشت تک دیگا۔

(79) اور میرے بھائیو، کیا آپ محسوس کرتے ہیں، کہ آپ جو بھی اچھا کام کرتے ہیں، اُس کا اجر آپ کی اولاد کو ملے گا؟

(80) آئیں عبرانیوں، 7باب میں چلتے ہیں، اور دیکھتے ہیں۔بائبل کہتی ہے کہ، جب ابرہام بادشاہوں کو قتل کر کے واپس آیا تو-تو ملکِ صدق اُسے راستے میں ملا، اور اُس کو برکت دی، اور دیکھیں، یہ کہا گیا ہے،''لاوی......'' یہاں وہ دہ یکی دینے کا ذکر کر رہا ہے۔کہا،''لاوی......''تھا''...... اور اُسے حکم تھا کہ وہ اپنے بھائیوں سے دہ یکی لے۔'' اور لاوی جو دہ یکی لینے والا ہے، اُس نے بھی ابرہام کے ذریعہ دہ یکی دی، کیونکہ ابرہام جب ملکِ صدق سے ملا تو لاوی اُسکی صُلب میں تھا۔ابرہام لاوی کا پردادا تھا۔ابرہام سے اضحاق پیدا ہوا، اضحاق سے یعقوب پیدا ہوا، اور یعقوب سے لاوی پیدا ہوا؛ لاوی سے اوپر باپ، پھر دادا، اور اِس کے بعد پردادا۔اور بائبل کہتی ہے کہ، لاوی جب ابرہام کی صُلب میں تھا اُس وقت اُس نے ملکِ صدق کو دہ یکی دی۔ ہللویاہ!

(81) کوئی آپ کو یہ نہ کہنے پائے کہ دُنیا کی کوئی تحریک خُدا کی عظیم گراری کی حرکت میں مداخلت کر سکتی ہے، وہ ٹھیک اپنی رفتار سے چل رہی ہے۔ اُس کا منصوبہ ابتدا سے تیار کیا گیا ہے۔ خُدا

کے پروگرام کوایک شیطان تو کیا تمام شیاطین بھی تبدیل نہیں کر سکتے۔

(82)اب، بائبل یہ نہیں کہتی کہ ''لاوی'' نے اپنے ہاتھوں سے دہ یکی دی۔ بلکہ بائبل یہ کہتی ہے کہ''اُس نے دہ یکی دی''جب وہ اپنے پردادا کے صلب میں تھا۔ جلال ہو!وہ میرا خُداوند ہے۔ اوہ، وہ دُنیا کے بنانے سے، پہلے، سب کچھ جانتا تھا۔ وہ عالمِ کل ہے۔ اورلاوی نے، ابرہام کے وسیلہ دہ یکی دی۔

(83) بھائیو، اور بہنو، آپ اس سے کیسے بھاگ سکتے ہیں، جبکہ مرد دوسرے مردوں کی بیویوں کے ساتھ رہتے ہیں، اورعورتیں اپنے گھروں سے بے وفائی کرتی ہیں، اور غلط زندگی گزارتی ہیں،تو آپ آنے والی نسل سے کس رویے کی توقع کر سکتے ہیں؟ اب یہ جو کچھ ہے۔ اِس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے کہ، یہ محض ناجائز اور خرابی کی، گھلی ملی نسل کا ایک گروہ ہے۔اس کیلئے ایک ہی چیز باقی بچی ہے، اور وہ ہے ایٹمی دِن جس میں ہم زندگی گزارے رہے ہیں۔ یہ عین سچائی ہے۔ہم آخری وقت میں ہیں۔

(84)ایک صبح، میں جب کینٹکی کی پہاڑیوں میں ایک ستون نما جگہ پر بیٹھا ہوا تھا، میں نے ایک چھوٹے لڑکے کوجنگلی جوار میں راب بناتے دیکھا،لیکن آپ اُس گہرائی کے حساب سے دس فٹ تک بھی نہیں گئے ہیں۔شاید وہ اپنے دائیں بائیں کی تمیز بھی مشکل سے جانتا ہو۔ جب اُس نے سُنا...... مجھے ایک کھیت مل گیا تھا۔ میں نہیں جانتا کہ کہاں پر تھا۔ یہ کوئی غار سی تھی۔ میں گلہریوں کے شکار کیلئے تیار تھا۔ اور جب میں وہاں بیٹھا ہوا تھا،تو میں نے اُس لڑکے سے بات شروع کر دی۔ اورلڑکے نے بتایا کہ فوج میں جانا چاہتا ہے۔اورتلاش میں ہے، جب ہم نے خُداوند کے متعلق، باتیں شروع کیں تو لڑکے نے کہا،''مبلغ صاحب، کیا آپ نہیں جانتے کہ ہم آخری وقت میں ہیں؟''دُوران پہاڑوں میں ہیں۔

(85)میں نے کہا،''یقیناً، ہم ہیں۔ بیٹا، یقیناً ہم آخری وقت میں ہیں۔''

(86)ہم یہیں پر ہیں۔ بھائیو، ہم آخری گھڑی میں زندگی گزار رہے ہیں۔ہم اس مقام پر ہیں۔کیا آپ یہ سمجھ نہیں سکتے کہ ہمارے والد، اور مائیں،کیسی زندگی گزار رہے تھے اور دادے اور دادیاں کیسی تھیں؟ کیا آپ دیکھ نہیں سکتے کہ آپ کے ماں باپ کیسی زندگی رکھتے تھے؟ یہی سبب ہے کہ آج ہماری پشت میں اتنی خرابی ہے۔ بے شک، آپ منادی کر کر کے پاگل ہو جائیں تو بھی عورتیں

چھوٹی نکریں ہی پہنیں گی، اور آپ کے منہ پر تھوک دیں گی۔ وہ سگریٹ پیتے رہیں گے، اور دھواں آپ کی طرف پھینک کر، کہیں گے،''تم اپنے کام سے کام رکھو۔'' کیوں؟ اسلیئے کہ وہ ایسے ہی قبیلہ سے پیدا ہوئے ہیں۔ اب میں براہِ راست، سانپ کی نسل کی بات کرنے لگا ہوں۔ یہیں سے ہم اس کی نسل کی منتقلی کو سمجھ سکیں گے، کہ یہ لوگ ایسے اعمال کیوں کرتے ہیں۔ وہ بنائے عالم ہی سے ابلیس کی اولاد ہیں۔ یہ بالکل سچ ہے۔ اور اب عدالت کے دِن کے سوا، اور ہمارے پاس کچھ باقی نہیں رہ گیا۔ اور اب عدالت کے علاوہ کچھ اور نہیں ہوسکتا۔ خُدا ہر چیز کا صفایا کرڈالیگا۔ اور اِس کا سبب انسان نے خود پیدا کیا ہے۔ خُدا اِس طرح کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا، لیکن وہ جانتا تھا کہ اِسطرح ہوگا۔ یہی سبب ہے کہ فرشتہ نے کہا،''حیوان زمین کے اُن سب رہنے والوں کو فریب دیگا، جن کے نام بنائے عالم سے پیشتر برہ کی کتابِ حیات میں نہیں لکھے گئے۔''

(87) آئیں اِس پر توجہ کریں۔ اب کچھ اور آگے بڑھتے ہیں۔ اب، دیکھیں میرا خیال ہے کہ ہم 12ویں آیت پر ہیں۔

اور یہ دس سینگ جو تُو نے دیکھے یہ دس بادشاہ ہیں، ابھی تک انھوں نے بادشاہی نہیں پائی؛ لیکن اِس حیوان کے ساتھ گھڑی بھر کے واسطے بادشاہوں کا سا اختیار پائیں گے۔

اِن کی ایک ہی رائے ہوگی اور وہ اپنی قدرت اور اختیار حیوان کو دے دیں گے۔

اور وہ برہ کے ساتھ لڑیں گے، اور برہ اُن پر غالب آئیگا: کیونکہ وہ خُداوندوں کا خُداوند، اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے: اور جو اُس کے ساتھ ہیں وہ برگزیدہ، اور- اور وفادار، کہلاتے ہیں۔

اور اُس نے مجھ سے کہا، جو پانی تو نے دیکھے، جن پر وہ کسبی بیٹھی ہے، وہ امتیں،......اور گروہ،......اور قومیں، اور اہلِ زبان ہیں۔

......اور حیوان کے جو دس سینگ تو نے دیکھے، وہ اِس کسبی سے عداوت رکھیں گے،......

(88) اب ان،''دس سینگوں،'' کو دیکھیں، یہ دس سلطنتیں ہیں۔ دیکھیں، اب ہر بات پوری ہو رہی ہے، کہ یہ آمر کیا ہیں۔ دیکھیں کہ یہ آمر کس طرف مائل ہوتے ہیں۔ یہ کس طرف رخ کر رہے ہیں؟ بس- بس مجھے بتائیں کہ وہ کونسا آمر ہے جو کیمونزم کی طرف مائل نہیں ہوا؟ دیکھیں؟ اور وہ (کیا؟) کرینگے''کسبی،'' سے عداوت یعنی اِس عورت، یا کلیسیا سے۔ لیکن کیا؟ دھیان سے دیکھیں کہ اِس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔

وہ کسبی سے عداوت رکھیں گے، اور اُسے بے کس اور ننگا کر دینگے، اور اُس کا گوشت کھائیں گے، اور اُسے آگ سے جلا دیں گے۔

(89) وہ اِس کو نقشے سے ایسے یقینی طور پر ختم کر دینگے، جیسے یقینی طور پر میں یہاں کھڑا ہوں۔ اگر ہمارے پاس وقت ہوتو ہم کلیسیا کے اِس مضمون پر اور گفتگو کریں اور کلام میں سے اِس حصہ تک دیکھیں، جہاں لکھا ہے، پڑھیں، ''زمین کے تمام بادشاہ، اور جہازوں کے مالک ماتم کرینگے، کہ عظیم شہر بابل کیونکر پل بھر میں اپنے انجام کو پہنچ گیا۔'' گھڑی بھر میں، اِس کا وقت آ گیا تھا! اور، اوہ، پھر کس طرح فرشتہ نے کہا، ''اے مقدسو اور نبیو، شادمانی کرو، کیونکہ خُدا نے مقدسوں اور تمہارے بھائیوں کا بدلہ اُس سے لے لیا ہے۔'' دیکھیں، یہ سچ ہے۔ یقیناً کیمونزم خُدا کے ہاتھوں میں کام کر رہا ہے۔ جیسے نبوکدنصر بادشاہ خُدا کے ہاتھوں میں کام کر رہا تھا، تا کہ وہ آئے، اور یہودیوں کو اسیر کر کے لے جائے، جب وہ دُور چلے گئے!......؟......

(90) گناہ میں خرابی موجود ہے، اور راستباز کی نسل بھی یہاں رہ رہی ہے اور نسل خرابی کو قائم رکھ سکتی ہے، بُرائی جاری ہے اور بُرائی اس دوران بڑھتی جا رہی ہے۔ یہ ایک مقام تک پہنچ گئی ہے، کیونکہ اِن کی مائیں اور باپ اور باقی سب، ہمارے سامنے اسطرح زندگی گزار رہے ہیں، یہاں تک کہ ہمارے لیے اور کچھ باقی نہیں بچا۔ اور کیا آپ جانتے ہیں کہ یسُوع نے کہا تھا؟ کہ اگر وہ دِن گھٹائے نہ جاتے، تو کوئی بشر نہ بچتا۔

(91) کیا آپ سمجھ سکتے ہیں؟ کیا آپ دیکھ سکتے ہیں یہ ہمیں کیوں ملے ہیں؟ میں تبصرہ نہیں کر رہا۔ آرتھر گاڈ فریز اور ہر ایک، دیکھیں، آپ جانتے ہیں، اور- اور ایلوس پریسلے، جیسے لوگ موجود ہیں، جن کے سرین، ڈھیلے لباس کے ساتھ لٹکتے ہیں، اور بال گردن سے بھی نیچے تک لٹک رہے ہوتے ہیں، اور یہ نوجوان بچے انکی طرح عمل کرتے ہیں؟ یہ کیا ہو رہا ہے؟ یہ کیا ہے؟ [بھائی برنہم گیارہ مرتبہ پُلپٹ بجاتے ہیں- ایڈیٹر۔] کیونکہ یہ ایک گزشتہ، ناجائز لوگوں کی پیداوار ہیں۔ کچھ نہیں بچا۔ اوہ، وہ کھڑے ہو کر گاتے ہیں، ''اے میرے خُدا، تیرے اور قریب،'' جیسے پی پیکر ارنی اور دیگر تمام لوگ، ایک قسم سے گاتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ بھائی، آپ جانتے ہیں یہ کیا ہے؟ یہ، یہ سراسر ریاکاری ہے۔ جی ہاں، جناب۔

(92) جو شخص ناچ رنگ کے بیہودہ مقامات پر جاتا ہے اور اس قسم کے کام کرتا ہے، اُس کو پُلپٹ

پر کھڑا ہونے کا کوئی حق حاصل نہیں ہے۔اُسکا یہاں ذرا سا بھی کوئی کام نہیں ہے۔ یہ کاہن کا کام ہے، جو خُدا کا بُلایا ہوتا ہے۔خُدا کے بلائے ہوئے خادموں کا اِس سے تعلق ہے۔اور اُن کاموں کے ساتھ ان کا کوئی تعلق نہیں ہے۔آج کل اِس کا حال یوں ہے کہ لوگوں نے گرجا گھر کو ڈیرہ سمجھ رکھا ہے۔اگر آپ ایسے کام کرنا چاہتے ہیں تو ڈیرہ ٹھیک ہے، یہ آپ کی مرضی پر منحصر ہے۔لیکن میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں، کہ ڈیرے......اور گرجا گھر میں بہت فرق ہے۔جی ہاں، جناب۔اگر آپ اپنی پارٹیاں وغیرہ کرنا چاہتے ہیں،اور وغیرہ وغیرہ،تو ڈیرے میں کریں، یہ آپ کی مرضی پر ہے۔لیکن، میرے بھائیو، چرچ میں پُلپٹ سے لیکر تہہ خانہ تک صفائی ہونی چاہیے۔ یہ سچ ہے۔صفائی سے مراد یہ نہیں کہ اِس میں نئی کھڑکیاں وغیرہ ہوں۔میرا مطلب یہ ہے کہ پرانی طرز کی، خُدا کی بھیجی ہوئی بیداری ایک سرے سے دوسرے سرے تک پھیل جائے۔جی ہاں، جناب۔جیسے روشنی، یعنی برقی روشنی سیب کے ٹکڑے کو چمٹے ہوئے تمام لال بیگوں پر جلائی جائے۔جی ہاں، جناب، جب روشنی پڑے گی تو وہ فوراً غائب ہو جائیں گے۔

(93)اب توجہ کریں،''اُن کی ایک ہی رائے ہے،اور وہ اپنا اختیار اُس حیوان کو دے دیں گے۔''اب میں اِس حوالہ سے نیچے آ گیا ہوں۔''یہ دس سینگ ہیں۔''جی ہاں،اب۔

کیونکہ خُدا اِن کے دِل میں ڈالیگا کہ وہ اُس کی مرضی پوری کریں، (یہاں ہیں آپ۔)اور وہ متفق ہوکر، اپنا اختیار اِس حیوان کو دے دیں گے، تاکہ خُدا کا کلام پورا ہو۔

اب، وہ عورت جو تو نے دیکھی وہ بڑا شہر ہے، جو زمین کے بادشاہوں پر حکومت کرتا ہے۔

(94)اب، ہمیں کسی اور طرف بھاگنے کی ضرورت نہیں ہے، ہم جانتے ہیں کہ یہ کیتھولک مذہبی نظام ہے۔کسی آدمی کی ضرورت نہیں......اِس-اس کا مجھے پختہ یقین ہے، جیسا یقین مجھے اپنے رُوح القُدس سے معمور ہونے کا ہے۔ مجھے اتنی اچھی طرح اِس کا یقین ہے جیسے میرا یہ ایمان ہے کہ میں آج یہاں ایک مسیحی کی حیثیت سے کھڑا ہوں، کہ یہ کیتھولک مذہبی نظام ہے- ہے......ویٹی کن سٹی ہی وہ شہر ہے جو- جو سات پہاڑیوں پر آباد ہے۔کلیسیا کا نظام وہ حیوان ہے جو پہلے تھا، لیکن اب نہیں ہے۔ وہ بابل ہے۔کلام میں شروع سے آخر تک مکمل تصویر کشی کی گئی ہے۔اور یہ کیتھولک کلیسیا ہے۔

(95) دیکھیں، اب یہاں ایک جھٹکا لگانے والی بات ہے۔شاید آپ کہیں،''خیر، بھائی برنہم کیا آپ مجھ پر تو نقطہ نہیں اُٹھا رہے؟''لیکن میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ آئیں سیدھے 5ویں

آیت پر چلتے ہیں۔

اور اُس کے ماتھے پر...... یہ نام لکھا تھا، راز، بڑا شہر بابل، کسبیوں کی ماں...... کسبیوں کی ماں اور زمین کی مکروہات کی ماں۔

(96) وہ عورت کیا تھی؟ فاحشہ W-h-o-r-e۔ اور وہ ایک ماں تھی m-o-t-h-e-r۔ کس کی ماں؟ M-o-t-h-e-r۔ اُس نے کسی کو جنم بھی دیا تھا۔ کیا وہ بیٹوں کی ماں تھی؟ بلکہ کسبیوں کی! کسبی کس کو کہتے ہیں؟ ایک کسبی اور، بدکردار عورت ایک ہی چیز ہے۔ اُسے کس چیز نے بدکردار بنایا اُس کی تعلیم نے۔ وہ خود کو مسیحی کلیسیا ظاہر کر رہی تھی، لیکن انسان کے بنائے عقیدے جاری کر رہی تھی۔ اور یہاں وہ کہہ رہی ہے کہ وہ تھی...... اگر وہ پہلی تنظیم تھی، تو پھر نظر آتا ہے کہ اُس میں سے اور بھی تنظیمیں نکلی ہیں۔ وہ کسبیوں کی ماں تھی۔ کیا یہ درست ہے؟ کسبیوں کی ماں۔ اب، وہ، لڑکوں کی ماں نہیں ہوسکتی۔ وہ مردوں کی نہیں...... بلکہ عورتوں کی ماں ہے۔ اور، اگر یہ عورتیں ہیں، تو پھر یہ کلیسیائیں ہیں۔ آئیں اب تلاش کرتے ہیں۔ اِس میں سے کیا نکلا......

(97) پہلی تنظیم کونسی تھی؟ رومن کیتھولک کلیسیا۔ دوسری تنظیم کونسی تھی؟ لوتھرن کلیسیا۔ تیسری تنظیم کونسی تھی؟ زونگلی کی کلیسیا۔ اِس کے بعد کونسی تنظیم بنی؟ کیلون۔ اِسکے بعد اینگلی کن، اور اینگلی کن کے بعد میتھوڈسٹ تنظیم بنی۔ میتھوڈسٹ، تنظیم نے کس کو جنم دیا؟ الیگزینڈر کیمبل باہر نکل آیا۔ الیگزینڈر کیمبل سے جان سمتھ نکل آیا۔ دیکھیں...... الیگزینڈر کیمبل کرسچن چرچ ہے؛ پھر، اِن میں سے چار یا پانچ، چرچ آف کرائسٹ کی تنظیمیں پیدا ہوئیں اور باقی تمام نظام سامنے آئے۔ اِس کے بعد بپٹسٹ کلیسیا سامنے آئی، جس سے کئی چھوٹی چھوٹی شاخیں نکلیں۔ اور میتھوڈسٹ چرچ سے نکلے...... اور میتھوڈسٹ چرچ سے، پہلے، ویسلی میتھوڈسٹ نکلے، اور پھر اِن کے چار یا پانچ ٹکڑے ہو گئے۔ پھر وہ ایک اور قسم کے میتھوڈسٹ بنے، پھر وہ دوبارہ سامنے آئے، اور اِس کے بعد آزاد میتھوڈسٹ بن گئے۔ اور۔ اور اِس کے بعد وہ ناضرین چرچ بن گئے۔ اور ناضرین سے پلگرام ہولی نیس نکلے، اور پلگرام ہولی نیس سے مزید نیچے آتے گئے۔ اور اِسی طرح کئی ازم نکلتے رہے، اور یہ سلسلہ جاری رہا، ہر کسی کا تھوڑا۔ تھوڑا آغاز ہوتا رہا، اور یہ آگے چلتے گئے۔ اِن میں سے ہر ایک نے کیا کِیا؟ آخر کار یہ گھوم کر پنتیکوست پر آ گئے۔

(98) اور پنتیکوست نے کیا کِیا؟ وہی جو اُنکی ماں نے کیا تھا، وہ بھی واپس چلے گئے اور منظّم

ہو گئے۔اور پھر یہ کیا بن گئے؟ ایک-ایک تنظیم بن گئے۔آپ اِن میں سے کسی سے ملیں،تو اُنکی پہلی بات یہ ہوگی،''آپکی تعلیم کیا ہے؟'' جناب،وہ گویا آپ پر باریک کنگھی چلا کر معلوم کرتے ہیں،سمجھے، آپ کیا ہیں،اور آپ کا ایمان کس چیز پر ہے۔اور اگر آپکا ایمان اُن کے ساتھ مطابقت نہ رکھتا ہو، بھائی،تو آپ کو اُسی وقت فارغ کر دیا جاتا ہے۔یہ بالکل سچ ہے۔

(99) دِل میں یہ خیال نہ کریں چونکہ آپ پنتی کاسٹل ہیں اسلیئے بچے ہوئے ہیں۔ بھائی، مجھے یقین ہے، کہ پنتی کاسٹل جتنا خود کو راستے پر خیال کرتے ہیں اُتنا ہی راستہ سے اترے ہوئے ہیں۔ سمجھے؟

(100) اب ،اگر یہ سب تنظیمیں، پنتی کوست کی برکت کو باقی رکھنا چاہتی تھیں،تو پھر منظّم نہ ہوتیں،بس بھائی چارہ رکھتیں اور رُوحُ القُدس کو علیحدگی پیدا کرنے دیتیں۔رُوح القُدس علیحدہ کرتا ہے۔ایک مرتبہ حننیاہ اور سفیرہ ،آکر کہنے لگے؛ تو رُوحُ القدس نے کہا،''تم نے کیوں جھوٹ بولا ہے؟''

(101) لیکن اب ہم کہتے ہیں،''یہ بھائی جونز ہے،اِس کے خلاف کوئی بات نہ کرنا، یہ کلیسیا میں سب سے زیادہ چندہ دیتا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ اِسے پاک روح مل چکا ہے؛ میں نے اِسے غیر زبانیں بولتے سُنا ہے،اور روح میں بلند آواز میں پکارتے دیکھا ہے۔'' یہ محض ایسے ہی ہے جیسے کوئی گائے کی خشک کھال پر مٹر کے دانے گرائے۔سمجھے؟اِس کا اِس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔خُدا اپنے فرمان کو پورا کرتا ہے۔ وہ صاف کہہ دیتا ہے کہ وہ ہے یا نہیں ہے۔ بالکل اِسی طرح ہے۔''لیکن ہم نے اُسے اپنی تنظیم کے مطابق لیا۔ خیر، ہم نے اُسے اپنی اسمبلیز میں-میں سے نکال ڈالا، اور وحدانیت والوں نے اُسے قبول کرلیا۔''توحید والوں نے اُسے کچھ عرصہ اپنے ساتھ رکھا،اور پھر اُسے باہر نکال دیا۔ کیونکہ،اُنہوں نے یہاں تک اُسے رکھا، اور پھر اُسے جیز زاونلی والوں نے قبول کر لیا۔کچھ عرصہ اُسے جیز زاونلی والے رکھتے ہیں، اور پھر اِس کے بعد اُسے چرچ آف گاڈ والے لے لیتے ہیں، اور رکھتے ہیں۔ پھر اُسے چرچ آف گاڈ پروفیسی والے لے لیتے ہیں، اور اِس کے بعد ٹاملنسن والے لے لیتے ہیں۔اوہ، میرے خُدایا! بھائی، کہیں ہم باہر تو نہیں نکل گئے !اب وہ آخری بیداری، پنتیکوست میں ہے۔اور اب اُن کے ہاں بھی نیلا شعلہ، اور تیل اور منہ پر-پر خون لگا کر پرستش ہوتی ہے۔اور،اوہ،رحم ہو۔ مجھے نہیں معلوم وہ اب کہاں پہنچ گئے ہیں۔

(102)اب بس ایک چیز ہے، جوسب چیزوں کوخراب کرتی ہے۔کیا آپ جانتے ہیں کہ بائبل نے بتایا تھا کہ اِس میں ملاوٹ ہو جائیگی؟ کیا آپکوعلم ہے کہ- کہ بائبل نے کہا تھا، کہ یہ دور کس قسم کا ہو گا،حتیٰ کہ خُداوند کی میز بھی قے سے بھری ہوگی؟ اور لکھا ہے،''میں کس کوتعلیم سِکھاؤں؟ میں یہ کس کو سمجھاؤں؟ کیونکہ حکم پر حکم اور حکم پر حکم،تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں۔''خُدا کس کوتعلیم سِکھائے؟ اُنھوں نے اِس حیوان،یعنی اپنی ماں کا دودھ پیا ہے۔سمجھے؟

(103)اب، اِس شہر میں- میں کوئی ایسی حرام کار عورت نہیں جو ایک پاک دامن بیٹی پیدا کر سکے۔وہ بس،صرف اپنی پیدایش کے وقت ہی پاک دامن ہوسکتی ہے،اور کچھ عرصہ تک وہ درست رہ سکتی ہے۔لیکن آپ غور کریں، کہ اُسکی ماں غلط فطرت رکھتی ہے،تو اُس کی بیٹی، دس میں سے نو حصے، اپنی ماں کے سے کام کریگی۔اب، آپ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔اگر ایک عورت بدکاری کا اڈہ چلاتی ہو،اور وہ ایک بیٹی کو جنم دے۔تو وہ سولہ سال کی عمر تک تو بالکل پاک صاف زندگی گزار سکتی ہے، ایک کنول کی طرح،لیکن، اگر چہ وہ اسطرح رہتی ہے۔لیکن، بات یہ ہے، وہ واپس جاتی ہے اور اپنی ماں جیسی زندگی گزارنا شروع کر دیتی ہے۔

(104)اب، رومن کیتھولک کلیسیا وہ بڑی کسبی تھی، جو بدعتیں،یعنی ایسی تعلیمات لیکرآئی جو اُس نے خود بنائی تھیں،جن کے بارے میں بائبل کہتی ہے،''وہ اتھاہ گڑھے سے نکل کر ہلاکت میں پڑیگی۔''یہ بات بائبل کہتی ہے۔اب، جووہ سِکھاتے ہیں، وہ غلط ہے۔بائبل کے مطابق، وہ غلط ہے۔پھر اِس سے پیدا ہونی والی، ایک جوان دوشیزہ،یعنی میتھوڈسٹ کلیسیا آموجود ہوئی،لیکن اِس نے کیا کِیا؟ اِس نے بھی رخ بدلا اور عین وہی کچھ کیا جو اِس کی ماں نے کیا تھا۔اِس نے جماعت کو چھوٹی نکریں پہننے دیں، اور سگریٹ نوشی کرنی دی۔ اور اپنی مرضی کا ہر کام کرنے دیا جو وہ چاہتے تھے۔اِس کے متعلق کچھ نہیں کہا جاتا۔ایک کم عمر نیم پختہ پادری پلپٹ کے پیچھے کھڑا ہوتا ہے، اور وہاں پیچھے کھڑا ہوکر، ڈرتا ہے کہ اُسے کسی بھی وقت بسکٹوں کے بھرے ڈبے، اور تنخواہ سے محروم کیا جا سکتا ہے۔

(105)بھائیو، میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں، کہ اگر میں انجیل کی منادی کرونگا، تو میں پھیکے رس کھا کر اور چشمے کا پانی پی کر گزارہ کرلونگا،لیکن سچائی بیان کرونگا۔خواہ میری کلیسیا کے تمام لوگ اُٹھ کر چلے جائیں،تو بھی میں اُنھیں سچائی بتاؤنگا۔جی ہاں، یقیناً۔

(106) معاملہ کیا ہے؟ اوہ، یہ کھانے کا ٹکٹ ہے۔ ''خیر، آپ کو معلوم ہونا چاہیے، کہ میں شہر کے سب سے بڑے گرجے کا پادری ہوں۔'' اے بپٹسٹ اور میتھوڈسٹ کے لوگو، تم ایک جھوٹے نبی کی سن رہے ہو۔ اب، یہ سخت بات ہے، لیکن جو کوئی اِس بائبل کے برعکس کچھ سِکھاتا ہے وہ جھوٹا نبی ہے۔ مجھے پروا نہیں کہ اسکی کتنی چمک ہے، یہ جھوٹی نبوت ہے۔ یہ سچ ہے۔

(107) ''اوہ، جب تک آپ کا نام رجسٹر میں لکھا ہے سب ٹھیک ہے۔'' آپ کا نام خواہ ایک درجن رجسٹروں میں لکھا ہوا ہو۔ اگر یہ کتابِ حیات میں نہیں لکھا، تو آپ کھوئے ہوئے ہیں! ہوسکتا ہے کہ آپ شروع سے بہت اچھے ہوں، آپ انتہائی وفادار، اور پاکیزہ اور باکردار ہوں جتنے کہ آپ ہوسکتے ہوں، لیکن اِس سے کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔

(108) بحیثیت انسان عیسو یعقوب کی نسبت دوگنا بہتر تھا، کیونکہ وہ اپنے ضعیف اور نابینا باپ کی بڑی خدمت کرتا تھا۔ اور یعقوب ایک شرمیلہ اور بُزدل اور دھوکا دینے والا لڑکا تھا، جو ہر وقت اپنی ماں کا پلو پکڑے رہتا تھا۔ لیکن خُدا نے کہا، ''میں نے یعقوب سے تو محبت کی مگر عیسو سے نفرت،'' اور وہ بھی اُن کی پیدایش سے پہلے۔ یہ رومیوں 8 میں لکھا ہے۔ یہ عین سچائی ہے۔

(109) خُدا جانتا ہے کہ انسان کے اندر کیا ہے۔ وہ یہ بھی جانتا ہے، کہ کلیسیا کے اندر کیا ہے۔ ہم زندگی کی روٹی سے، یعنی خُدا کے کلام کی روٹی سے زندہ رہتے ہیں۔ اب، یہی سبب ہے کہ ہم تنظیم نہیں ہیں۔

(110) اب میں آپ کیلئے تھوڑی...... میں آپ کیلئے تھوڑی سی وضاحت کرنا چاہتا ہوں جو میں نے لکھ رکھی ہے۔ ''بڑی......'' اب یہ مکاشفہ 19:2۔ میں نے یہاں لکھ رکھا ہے۔ جسے اب میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ یہ کیا ہے۔

کیونکہ اُس کے فیصلے راست اور درست ہیں: اسلیئے کہ اُس نے بڑی کسبی کا انصاف کیا، جس نے اپنی حرام کاری سے دنیا کو خراب کیا تھا، اِس سے اپنے بندوں کے خون کا بدلہ لیا۔ (یہ کیتھولک کلیسیا کا انجام ہے۔)

(111) اب، ہم چاہتے ہیں کہ آپ اِس پر بھی غور کریں، کہ آیا، ایک تنظیم بھی- ایک تنظیم بھی یہاں کتابِ مقدس میں موجود ہے، اور ...... اور بائبل نے کبھی کسی تنظیم سے کلام نہیں کیا۔ تنظیمیں کیتھولک کلیسیا میں سے نکلی ہیں۔ وہ تنظیموں کی پہلی ماں ہے، اور تمام تنظیمیں اِسی میں سے پیدا ہوئی

ہیں۔اب، یہ بات کچھ چبھنے والی ہے۔اور یہ ہمیشہ چبھتی رہے گی، سمجھے؟ لیکن میں-میں چاہتا ہوں کہ آپ جان لیں کہ تنظیمیں خُدا کی طرف سے پیدا اور مخصوص نہیں ہوئیں۔ یہ ابلیس کی طرف سے مخصوص تھی۔

(112) خُدا کی ایک کلیسیا ہے......ہم بٹے ہوئے نہیں ہیں، ہم سب مل کر ایک بدن ہیں؛ ایک امید اور ایک تعلیم، اور ایک دِل ہیں۔ یہ زندہ خُدا کی کلیسیا ہے۔ اِس سے قطع نظر کہ وہ کیا ہیں، ان کی چیزیں کیا ہیں، ہم سب ایک ہیں! یہ سچ ہے۔خواہ کوئی میتھوڈسٹ ہے یا بپٹسٹ ہے، بھائیو، اگر وہ دوسری پیدائش رکھتا ہے اور پاک روح سے معمور ہے، تو وہ میرا بھائی ہے۔ ہم شانہ بشانہ چل رہے ہیں۔ سچ ہے۔ جی ہاں، جناب۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

(113) موسیٰ۔ بعض اوقات میں چاروں طرف دیکھتا ہوں اور کہتا ہوں، ''بھائی برینہم، کیا آپ اِن خبطی پنتی کاسٹلوں کے گروہ کو جانتے ہیں، آپ اسطرح کے لوگوں کے پاس کیوں جاتے ہیں؟'' کیا آپ کو معلوم ہے کہ بات کیا ہے؟ موسیٰ بنی اسرائیل کو دیکھتا تھا۔ وہ بھی بنی اسرائیل کو اُسی کھڑکی سے دیکھا کرتا تھا جس میں سے فرعون دیکھا کرتا تھا۔فرعون اُنھیں گارے کی اینٹیں بنانے والے دیکھتا تھا مگر موسیٰ اُن کو خُدا کا چنا ؤ دیکھتا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ اُن کے پاس وعدہ ہے۔ کیوں؟ کیونکہ وہ یہ بات کلام سے جانتا تھا۔ ایمان ہی سے......اُس کے قدم تخت پر ہونے تھے، تا کہ وہ فرعون ہو، تب ساری دُنیا اُس کے قدموں میں ہوتی، وہ وہاں بیٹھ کر شراب پیتا، اور خوبصورت عورتیں اُسے پنکھا کر رہی ہوتیں، اور وہ شہنشاہ، یا آمر، کی حیثیت سے دُنیا کا بادشاہ ہوتا، یہ سب کچھ، چالیس سالہ جوان موسیٰ کے ہاتھ میں تھا۔ جب وہ اُن گارے کی اینٹیں بنانے والوں کو دیکھتا تھا، تو ایمان کے ساتھ وہ جانتا تھا کہ وہ بھی اُن میں سے ایک ہے۔ ہللّو یاہ۔ یہ بات ہے۔ وہ جانتا تھا کہ وہ بھی اُن میں سے ایک ہے۔اور فقط، ایمان ہی سے، اُس نے انتخاب کیا!

(114) ہر شخص کو انتخاب کا حق حاصل ہے۔ آپکو انتخاب کرنا ہے۔ اب آپ انتخاب کرنے جا رہے ہیں۔ آپ کل صبح انتخاب کرینگے۔ اور اگر، آپ زندہ رہے تو کل رات انتخاب کرینگے۔ آپ کو کسی نہ کسی وقت انتخاب کرنا ہوگا۔ بھائی، بہت عرصہ پہلے میں نے انتخاب کیا۔ یہ میری لغات تھی۔ یہ بائبل میرے لیے زندگی کی کتاب ہے۔ یہ بائبل میرے لیے خُدا کا کلام ہے۔ میں بائبل ہی سے زندہ ہوں۔ اِس بائبل کے ساتھ ہی میں کھڑا ہوں۔

(115) اسلیئے، موسیٰ نے بنی اسرائیل کی طرف دیکھا۔ اور صرف یہ نہیں کہا، ''اوہ، یہ حیرت انگیز لوگ ہیں۔ میں اِن کے ذرا بھی خلاف نہیں ہوں۔ اوہ، نہیں، میں اِن کے خلاف ایک نقطہ بھی نہیں کہونگا۔'' بہت لوگ آج کل اِسی طرح کر رہے ہیں۔ ''اوہ، اِن پنتی کاسٹل لوگوں اور جن لوگوں نے پاک روح پایا ہے، اور جو لوگ الٰہی شفا پر ایمان رکھتے ہیں، اوہ، میں- میں- میں اِنکے ذرا بھی خلاف نہیں ہوں۔'' لیکن موسیٰ ایسا نہیں تھا۔ وہ مصر کو بھول گیا اور اُن میں سے ایک بن گیا۔ اور وہ جا کر اپنے بھائیوں میں شامل ہو گیا۔ وہ اُن میں سے ایک بن گیا۔

(116) بھائی، یہیں پر میں اپنے لیے راستہ پاتا ہوں۔ میں اپنا راستہ خُدا کے مختصر حقیروں کے ساتھ اختیار کرونگا، خواہ وہ مٹھی بھر ہوں یا جو کچھ بھی ہوں۔ اُن کے پاس وعدہ ہے، اور میں اُن کے نام برّہ کی کتابِ حیات میں دیکھتا ہوں۔ وہ میرے بھائی ہیں۔ یہ سچ ہے۔ اپنا انتخاب کریں اور اُن کے ساتھ کھڑے رہیں۔ درست ہیں یا غلط، پھر بھی وہاں کھڑے رہیں۔ اگر وہ غلط ہیں، تو اُنھیں درست کرنے کی کوشش کریں۔ یہ سچ ہے۔ آپ اُنھیں ٹھوکریں مار کر بہتر نہیں بنا سکتے۔ دیکھیں، اُنھیں باہر نکالنے کی کوشش کریں۔

(117) چارلی، جیسا کہ لوگ بھائی ایلن کے متعلق کہتے ہیں، اور اُنکی آگ......اور ہاتھوں میں خون کے بارے کہتے ہیں۔ میں نے کہا، ''میں نے، اے۔ اے ایلن کی کبھی توہین نہیں کی ہے۔'' میں نے کہا، ''اگر میں اے۔ اے ایلن کی طرح، منادی کرتا تو کوئی شفائیہ عبادت نہ کرتا۔'' لیکن، جب بات اِس پر آتی ہے کہ ہاتھوں میں خون کی موجودگی، روح اُلقدس کا نشان ہے، اِس پر اتفاق کرنے کی بات ہو، تو میں اِس سے اتفاق نہیں کرونگا۔ مگر جب بھائی چارے کی بات ہو تو وہ میرا بھائی ہے۔ میں جنگ میں اُس کے شانہ بشانہ کھڑا ہوں۔ یہ سچ ہے۔ اگر وہ غلطی پر ہو، تو میں اُس کی مدد کرنے کی کوشش کرونگا۔ اگر وہ غلطی پر نہ ہو، اور میں غلطی پر ہوں، تو میں چاہونگا کہ وہ میری مدد کرے۔ اِس طرح ہم- ہم اکھٹے چلیں گے۔ اب یہاں دیکھیں۔

......راز، بڑا شہر بابل......کسبیوں کی ماں......

(118) اب کیا آج آپ دیکھ سکتے ہیں کہ کلیسیا کیسی ہے، اے عزیزو، کیا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ آج کل کی کلیسیائیں جس طرح چاہیں اُسی طرح زندگی گزار سکتی ہیں؟ ''بالکل ٹھیک ہے، آگے بڑھتے رہیں،'' سور کو سور کھاتا ہے، اُس پر دھیان نہ دیں۔ ''ایسا کرنے میں کیوں کوئی نقصان نہیں

ہے۔آپ، پرانا فیشن اختیار کرنے کوشش کریں۔''اب اُنکی تعلیم کودیکھیں۔اب میں چاہتاہوں...... آپ دھیان کریں۔ یہ اُنکا معمول ہے۔کیا آپ کو پتہ ہے، کہ کچھ سال پہلے ،صرف کیتھولک کلیسیا میں اجازت تھی کہ لوگ فلم دیکھ سکتے ہیں؟ میتھوڈسٹ چرچ تو یہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔اور دیگر تنظیمیں بھی،نہیں! کیونکہ یہ ابلیس کے کام ہیں۔''لیکن میں حیران ہوں کہ اب کیا ہوگیا ہے۔جی ہاں، جناب۔

(119)اورآپ جانتے ہیں، کہ آپ نوجوان کیتھولک لڑکیوں کودیکھتے تھے، کہ وہ چھوٹے لباس پہنتی تھیں......(اب،میرے ہم عمر جانتے ہیں جب وہ لڑکپن میں تھے۔)......وہ ایسی کپڑے پہننے لگ گئیں جو گھٹنوں تک تھے۔وہ شخص، شاید آج رات،جہنم میں ہو۔ یہ میں نہیں جانتا۔ میں اِس کا منصف نہیں ہوں۔لیکن جب اُس نے پہلا گندہ گانا بنایا،جوسنسر ہوئے بغیر ریڈیو پر، چلایا گیا،''لپیٹ لے،اے حسینہ لپیٹ لے؛اپنے گھٹنے دِکھادے۔'' کتنے لوگوں کویاد ہے برسوں پہلے اِس قسم کا گانا آیا تھا؟اِسی سے عین اُسی وقت لغزش آئی۔یہ سچ ہے۔اور جب لوگ اُس شخص کوٹیکساس سے لیکرآئے،اورعورتوں کواندرونی لباس کے ساتھ باہرلائے تاکہ وہ اِسطرح کی نظرآئیں جیسی وہ پہلے نہ تھیں، اوراُن سے اِیسے کام کرائے گئے، اوراُنھوں نے اسے اختیار کرلیا۔اوراب وہ کیا کررہی ہیں؟ یہ چیز رینگتی ہوئی اندآگئی ہے۔یہ ایک روح ہے۔

(120)ایک دِن،ایک آدمی مجھ سے گفتگوکررہا تھا۔اُس نے کہا،''میری سمجھ میں نہیں آرہا کہ کیا کروں۔میرابیٹابڑااچھا،اوردیانت دارتھا،لیکن اب وہ ایسا ہوتا جارہاہے کہ جس چیز پر ہاتھ رکھ لے وہی لیتاہے۔''

میں نے کہا،''کیوں؟''

''کیونکہ وہ ایک چور کے ساتھ مِل گیاہے۔''

(121)اگرآپ کسی چور کے ساتھ تعلق قائم کرتے ہیں،تو آپ خودبھی چور بن جائیں گے۔ میری والدہ جوکینٹکی کی رہنے والی تھی کہا کرتی تھی،''اگرآپ کسی کتے کے ساتھ لیٹ جائیں جو پسوہوں سے بھراہے،تو آپ بھی، پسولیکراُٹھیں گے۔''اگرآپ-اگرآپ کسی خراب عورت کو، یاکسی خراب لڑکی کولیتے ہیں......، اوراُسے کسی-کسی اچھے شریف لڑکے کے ساتھ رکھتے ہیں ،تو پہلا کام یہ ہوتاہے کہ وہ کسی کتے کے پلے کی طرح ناپاک ہوجاتا ہے۔اور اِسی طرح اِس کا الٹ بھی

ہوسکتا ہے۔آپ اپنی صحبت سے پہچانے جاتے ہیں۔خود کو الگ کریں!'' اور اُن میں سے نکل کر الگ رہیں،'' بائبل کہتی ہے،''تم الگ رہو!'' یہ سچ ہے۔

(122) اگر اُنکی تنظیمیں ایسے گراوٹ کے مقام پر واپس چلیں جائیں جہاں وہ اپنے لوگوں کو اجازت دیں......خیر،ایک دِن کا واقعہ ہے، کہ ایک بہت بڑے بپٹسٹ چرچ میں،اُنھوں نے میٹنگ برخاست کردی۔پادری صاب صرف بیس منٹ تک، بول سکا، 'کیونکہ اُسکو سگریٹ کی طلب محسوس ہونے لگی تھی۔ساری جماعت باہر نکل گئی۔اور سب باہر کھڑے ہو گئے اور سگریٹ پر سگریٹ پینے لگے،اور پھر پادری سمیت، تمام لوگ اندر آئے۔میں کانگریگیشنل کلیسیا کے ایک چرچ میں گیا،اور پلپٹ پر ایک آدمی جھکا کھڑا تھا،جس نے لمبا سا چوغہ پہن رکھا تھا، وہ کسی پھول کی بات کر رہا تھا، جو اُسے پہاڑی پر ملا تھا۔وہاں بس یہی کچھ تھا،اور پھر وہ نیچے اتر آیا۔اُسکی انگلیاں سگریٹ کے دھوئیں سے پیلی ہوچکی تھیں۔جی ہاں۔اور اُس نے بتایا کہ وہ عورتوں کے ساتھ،کھیلنے جارہا ہے......اُس جرمن کھیل کا کیا نام ہے جو وہ کھیلتے ہیں،زیادہ تر،آپ-آپ تاش کھیلنے والے لوگ جانتے ہیں؟ کیا...... اوہ،میرا خیال تھا کہ مجھے یاد رہے گا۔ پیناقل ہے، وہ پیناقل کھیلنے جارہے تھے۔میں سوچتا ہوں یہ درست ہے۔جی ہاں،یہی ہے جہاں آپ بازی لگاتے ہیں۔اور یہ باقاعدہ تاش کھیلنا ہے۔ نچلی منزل کے ہال میں، پیناقل کھیلتے تھے! میرے خُدایا! یہ اُس کی بنیاد تھی۔کیا یہ، حیرت زدہ نہیں؟ وہ خود یہ سب کچھ کرتے ہیں،اور پھر روٹری والی جگہوں پر لاٹری کھیلنے پر کیتھولک کلیسیا کے خلاف اتنا شور مچاتے ہیں۔پروٹسٹنٹ لوگو،آپ بھی اُتنے ہی گھناونے ہیں جتنے کیتھولک لوگ، اسلیئے آپ اُنھیں کیا کہہ سکتے ہیں؟ دیگچی کیتلی سے نہیں کہہ سکتی کہ تُو''گندی ہے۔'' یقیناً نہیں۔آپ یہ کررہے ہیں،اور پھر کہتے ہیں،''خیر، میں پریسبٹرین ہوں۔میں میتھوڈسٹ ہوں۔'' آپ کچھ بھی نہیں جب تک نئے سرے سے پیدا نہ ہوں۔ یہ سچ ہے۔اور جب آپ یہ کرتے ہیں،تو آپ جانتے ہیں۔اور اندر سے کوئی چیز آپ سے کہتی ہے کہ یہ غلط ہے،اور آپ کو یقینی طور پر اُس میں سے باہر نکلنا ہوگا جیسے یقینی طور پر آپ کے گھٹنے بطخ سے اونچے ہیں۔آپ جانتے ہیں یہ سچ ہے۔ یقیناً۔جی ہاں، جناب۔لیکن یہ کام آگے بڑھ جاتے ہیں۔کیوں؟

......کسبیوں کی ماں ہے......

(123) جلد ہی وہ دِن آنے والا ہے، جب عمر رسیدہ ماں کہے گی،''کیا تم کچھ جانتی ہوں؟ میری

پیارے یو، ہم سب، بالکل ایک جیسی ہیں۔'' اور کیا آپ کو معلوم ہے کہ پھر کیا ہوگا؟ وہ باہم مل کر کلیسیائی اتحاد قائم کریں گی جیسا کہ اب نظر آ رہا ہے۔ اور کیا آپ کو معلوم ہے کہ اِس طرح کے چھوٹے سے گروہ کے ساتھ کیا ہوگا؟ جناب، آپ کو اِس کی قیمت چکانا پڑیگی، یہ عین سچائی ہے۔

(124) لیکن خوف نہ کریں، برّہ اِس پر غالب آئیگا۔ اسلیئے کہ وہ خُداوندوں کا خُداوند، اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے اور خُدا بجائے کسی تنظیم کے، اپنی کلیسیا کے آگے آگے چلے گا۔ وہ روح القُدس کا قیمتی تیل اپنی کلیسیا پر انڈیلے گا۔ بھائی، آسمان سے آگ نازل ہوگی، نشان اور عجائب اِس طرح ظاہر ہونگے جو آپ نے پہلے نہ دیکھے ہونگے۔ جی ہاں، جناب۔ ''خوف نہ کر، اے چھوٹے گلے، کیونکہ تیرے باپ کو پسند آیا کہ بادشاہی تجھے دے۔'' جی ہاں، جناب۔ ''جو آخر تک برداشت کریگا!'' آپکو یہاں تک جانا ہے۔ سڑک پر چلتے جائیں۔ اپنے سر کلوری کی طرف اٹھائے رکھیں۔ بائبل سچ کہتی ہے۔ خوف نہ کریں۔

(125) اب توجہ کریں۔ اب کچھ عادات ہیں جو اُن میں پائی جاتی ہیں۔ کچھ اخلاقی باتیں ہیں جو اُن میں موجود ہیں۔ ہم آگے بڑھ سکتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں، کہ پہلا شگاف پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں میں پیدا ہوا۔ پھر کیتھولک عورتوں نے...... کیوں، اگر آپ گرجا گھر جاتی ہیں اور سر پر چھوٹا سا رومال باندھتی ہیں تو چھوٹی نکریں پہننے کا کوئی نقصان نہیں۔ یہ ایک قسم کی روایت تھی، ''جمعہ کے دِن گوشت نہ کھاؤ۔'' اور، اوہ، آپ نے کہاں سے معلوم کیا ہے کہ گرجا گھر میں داخل ہونے کیلیئے سر پر رومال باندھنا ضروری ہے؟ میں چاہتا ہوں کہ آپ کلام کا حوالہ دِکھائیں۔ یہ جھوٹی نبوت ہے۔ اور یہ کہاں لکھا ہے کہ گرجا گھر کے اندر ہیٹ سر پر پہننی چاہیے؟ جب کوئی، مرد، عبادت میں ہیٹ پہنتا ہے، تو ٹھیک؛ مسیح کی بے حرمتی کرتا ہے۔ عورتوں، کو اپنا سر ڈھانکنا چاہیے، لیکن میں چیلنج کرتا ہوں کہ کوئی مجھے ہیٹ یا رومال کی بات دِکھائے۔ یہ آپ کے بالوں کی بات ہے! اور آپ نے بال کاٹ ڈالے ہیں۔ اب اِسکے بارے میں آپ کیا کہیں گے؟ اوہ، وہ کہتے ہیں، ''یہ پرانا فیشن تھا۔'' اگر ایسا ہے، تو پھر یہ بائبل کی بات ہے! اور خُدا کا کلام درست ہے۔

(126) تھوڑا عرصہ ہوا، میں یہاں اُس عورت کا واقعہ بیان کر رہا تھا, جس نے یسُوع کے پاؤں, اپنے آنسوؤں سے دھوئے اور- اور آپ جانتے ہیں، اپنے بالوں سے پونچھے تھے۔ میں نے کہا، ''یہ کام کسی ایسی عورت کیلیئے ممکن ہے، جس کے سر پر لمبے بال ہوں، تا کہ وہ یسُوع کے پاؤں

دھونے کے بعد پونچھ سکے۔ یہ درست ہے۔ اوہ، اِس طرح نظر آنا آپ کی شان کے خلاف ہے...... جب، آپ یہاں پھولا ہوا چھوٹا سا کوٹ یخ بستہ موسم میں پہن کر باہر نکلتی ہیں، تو جسم کے کئی حصے ننگے نظر آ رہے ہوتے ہیں۔

(127) اب کہتے ہیں، ''آپ عورتوں پر نقطہ چینی کیوں کرتے ہیں؟'' ایسی عورتوں پر آپکو نقطہ چینی کرنی چاہیے۔

(128) اور جو مرد اپنی عورتوں کو ایسا کرنے دیتے ہیں، بھائی، میں- میں نہیں جانتا کہ میں اُن کے بارے میں کیا کہوں۔ اب، یہ سچ ہے۔

(129) اور آپ پادری حضرات، میرا خیال نہیں کہ آپ یہاں ہیں۔ لیکن اگر آپ کو کوئی ایسا خادم ملے، تو آپ اُسے کہیں، کہ، مجھ سے ملے۔ سمجھے؟ اگر اُس کے دِل میں مسیح کیلئے اتنی عزت نہیں ہے کہ وہ اپنی جماعت کو ایسے کاموں سے باز رکھ سکے...... تو وہ...... شاید لوگ اِس سے چھپ کر ایسا کرتے ہوں، لیکن اگر وہ لوگوں کو اِس کے متعلق نہیں بتاتا، تو وہ خادم مسیح کے لائق نہیں ہے۔ یہ بالکل سچ ہے۔ وہ مسیح کا خادم ہونے کے لائق نہیں ہے۔ ایک خادم کو بے خوف ہونا چاہیے، کیونکہ وہ بائبل میں سے آتا ہے۔ یقیناً۔ لیکن ان کا حال یہ ہے، کہ یہ باہر جاتے ہیں اور کسی بھی طرح وہی کچھ کرتے ہیں۔

(130) اور پھر پہلی بات، آپ جانتے ہیں، کہ اسے پروٹسٹنٹ لوگوں نے اختیار کیا۔ پھر آپ اچھے میتھوڈسٹ، اور آپ بپٹسٹ، اور آپ پریسبٹرین، یا ناضرین، پلگرام ہولی نیس اور باقی سب نے اختیار کیا، بالکل وہی، کچھ بنایا گیا، چھ میں سے ایک، اور درجن میں سے آدھی درجن۔ یہاں ہیں آپ، ''کسبیوں کی ماں۔'' تمہاری تنظیمیں، ''جب سے ان کا آغاز ہیڈ کوارٹر ہوا ہے، تو انہوں نے کیا فرق کیا ہے؟ سمجھے؟ بہت بڑا فرق ڈال دیا ہے۔ اُنھوں نے ہیڈ کوارٹر سے، ابتدا نہیں کی تھی۔ شاید آپ کا آغاز یہاں نیچے والے ہیڈ کوارٹر سے ہوا ہے، اوپر والے سے نہیں۔ اِس کا انحصار اِس بات پر ہے کہ آپ کہاں سے آئے ہیں۔ یہ سچ ہے۔

(131) اب، میں نہیں سمجھتا کہ اِس دوسری بات کیلئے، ہمارے پاس وقت ہو، اسلیئے شاید میں اِسے صبح کیلئے چھوڑ دوں۔ ٹھیک ہے، اب ہم ایک مختصر سی بات کرتے ہیں۔ ہم یہاں لیتے ہیں، ''پانی کا بپتسمہ۔'' اور پھر ہم دیکھتے ہیں، ''پہلے سے مقرر شدہ ہونا،'' اور، اوہ، کئی دوسری باتیں بھی ہیں۔ پس

آئیں ذرا،تھوڑا سا،اسے بھی لیتے ہیں،''مناد عورتوں کو،''اس موضوع کو بھی لیتے ہیں۔

(132)اب ،اے،مناد خواتین، میں آپ کے احساسات کو مجروح کرنا نہیں چاہتا ،لیکن میں آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں۔آپ بائبل مقدس میں سے،کلام کا ایک نقطہ بھی اپنے حق میں حاصل نہیں کرسکتیں ہیں۔جی ہاں، میں جانتا ہوں کہ آپ کہاں جارہی ہیں،اور میں جانتا ہوں جو کچھ آپ کے پاس ہے، جی ہاں،''اور تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کرینگے۔''اب،اگر آپ کا پاسٹر ''نبُوت'' نام نہیں جانتا،تو اسکا مطلب ہے،وہ-وہ کچھ بھی نہیں جانتا۔تو پھر پُلپٹ کے پیچھے کھڑا ہونا اُس کا کام نہیں ہے، جو آپکو مناد بنانے کی کوشش کررہا ہے۔سمجھے؟ کیونکہ اسے، پیدائیش سے لیکر مکاشفہ تک، پوری طرح سے مجرم ٹھہرایا گیا ہے۔آئیں اب میں آپ کو دِکھاتا ہوں،سمجھے۔

(133)اب میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے ساتھ پہلا تمیتھیس 2:11 نکالیں۔حوالہ نکالیں اور اب ہم دیکھیں گے، یہ ہم یہاں دیکھیں گے،اِس کے ساتھ ہی، ہم اعمال 2 باب سے بھی پڑھیں گے۔جی ہاں۔اور بس-بس سنیں کہ کلام مقدس اِس موضوع پر کیا کہتا ہے۔

(134)اب، شاید کوئی کہے،''خیر، بھائی برنہم ،آپ تو شروع ہی سے عورتوں کے بیری ہیں۔''میں عورتوں کا دشمن نہیں ہوں۔میں صرف...... میں عورتوں کو اُس مقام پر دیکھنا پسند نہیں کرتا جو اُن کیلئے نہیں بنایا گیا۔

آپکو یاد ہے کہ یہاں ہاورڈ شپ یارڈ ہے، جو یہاں دریائے اوہائیو کی سب سے کامیاب بندرگاہ ہے؟ وہاں ایک عورت کو مقرر کردیا گیا۔تو دیکھیں کیا ہوا۔

اُنھوں نے عورت کو ووٹ ڈالنے کا حق دے دیا۔تو آپ نے دیکھا کیا نتیجہ نکلا۔

(135)اب مجھے پورے طور پر بیان کرنے دیجیے۔میں صرف عورتوں کی کھال ہی نہیں کھینچ رہا۔ بلکہ مردوں کو بھی سمجھانا چاہتا ہوں کہ آپ بھی اِس کی زد میں ہیں۔لیکن بھائیو، میں آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں۔یہ عورت کا ملک ہے۔میں اِسے آپکو کلام سے،اور جس چیز سے آپ چاہیں،آپ کو ثابت کر کے دِکھا سکتا ہوں۔کہ یہ ہے۔ہمارے روپے پر کس کی صورت ہے؟ عورت کی۔کیا آپ مکاشفہ کی کتاب میں دیکھ سکتے ہیں؟ کہ وہ، یہاں پر ہے۔اِسکا عدد تیرہ ہے،یہی ،اِس کی ہر چیز کا آغاز ہے؛ تیرہ ستارے، تیرہ پٹیاں، تیرہ آبادیاں۔تیرہ، اِسکے آغاز ہی سے،سب چیزیں تیرہ تھی۔یہ مکاشفہ کے تیرہ باب میں ہے۔یہ عورت، تیرہ ہے!

(136) اور 1933، میں جب خُداوند...... جب ہم اُس مقام پر عبادات کر رہے تھے جہاں اب چرچ آف کرائسٹ کھڑا ہے، پرانے اینٹوں والے گھر میں، خُداوند کی رویا مجھ پر اتری اور مجھے بتایا گیا کہ، ''جرمنی اُٹھ کھڑا ہوگا اور وہاں حد بندی لگا دی جائیگی۔'' آپ میں بہت کو یاد ہے۔ اور وہ سب وہاں کس طرح مفتوح ہو جائیں گے، اور اُس جگہ پر امریکیوں کو بہت مار پڑیگی۔ اِسی میں بتایا گیا کہ کیا ہوگا، اور روزویلٹ اور دیگر باتیں کس طرح واقع ہونگی، وہ کس طرح بھاگے گا اور چوتھا مرحلہ کریگا۔ اور مکمل طور پر، یہ سب کچھ عین اُسی طرح واقع ہوا۔ اور اس میں یہ بھی بتایا گیا، کہ کاروں کی صورت انڈے کے مشابہ ہوتی جائیگی حتیٰ کہ آخری دِنوں میں کار کی شکل بالکل انڈے جیسی جائیگی۔ اور میں نے کہا تھا، ''کاریں سٹیرنگ وہیل کی مدد سے نہیں گھومیں گی۔ بلکہ یہ کوئی اور ہی چیز ہوگی۔'' اور اب وہ تحفظ کی خاطر، ایسی کاریں بنا رہے ہیں، جو ریموٹ کنٹرول سے چلیں گی۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ تب بیس میل کے علاقہ کے گھیر میں...... آپ کسی، شہر میں داخل نہیں ہو سکیں گے، آپ اِس کے بیس میل تک قریب جاسکیں گے۔ آپ کسی اور کار سے نہیں ٹکرا سکیں گے، ' کیونکہ وہ ریموٹ کنٹرول ہوگی۔ دیکھیں، اب بالکل، اِسی طرح ہوگا۔ پھر میں نے کہا، ''یاد رکھیں، اُس روز، اِس سے پہلے کہ آخری وقت آئے، آخری گھڑیوں سے پہلے، ایک عورت...... اب، آپ تمام یہ لکھ لیں۔ ایک نہایت، طاقتور عورت کھڑی ہوگی، وہ یا تو صدر ہوگی، یا ایک آمرہ، یا وہ امریکہ کی نہایت طاقتور عورت ہوگی۔ اور وہ پوری طرح، عورتوں کے زیراثر ہوگی۔ اب، آپ یاد رکھیں، کہ یہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔'' سمجھے؟

(137) دیکھیں، وہ غلطی پر ہے۔ اور اُس نے کیا پیدا کیا ہے؟ مجھے بیان کرنے دیجئے۔ رُوحانی بنیں۔ آئیں...... ذہن کھولیں۔ یہ کیوں ایسا کر رہی ہے؟ تا کہ کیتھولک کلیسیا کو داخل ہونے کی جگہ مل جائے۔ سمجھے؟ آپ فلمی ستاروں اور دیگر چیزوں کی پرستش کر رہے ہیں۔ کیا آپکو، یہ یاد ہے؟ کہ میں برسوں پیشتر، ایک وعظ مارجہ، کے دوران بتایا تھا کہ- کہ اِس کا حملہ امریکہ پر ہوگا، اور امریکی حکومت کو شکست ہوگی۔ اور جس طرح میں نے کہا تھا وہ شخص کس طرح پیرس میں پلا بڑھا، جبکہ ہم نے اُنھیں عورتوں، شراب اور پریشانی سے بچایا تھا۔ لیکن اسکے بعد اُس نے یہی شعلہ ہالی ووڈ میں بھڑکا دِیا۔ اب پہلے تو ہم پیرس سے ماڈل حاصل کرنے جاتے تھے، لیکن اب وہ اِسکے لیے یہاں آتے ہیں۔ اِس نے کیا کیا؟ یہ پایا...... ہم لوگ اپنے بچوں کو سنیما گھر نہیں جانے دِیا کرتے تھے، لیکن یہ چیز ٹیلی ویژن میں

داخل ہوگئی، اس نے آگے بڑھ کر ہر چیز کو آلودہ کر دِیا ہے، عورت کو گھر سے باہر لے آئی ہے۔ اور اب ہم اِس مقام پر آ گئے ہیں، کہ تمام لڑکیاں اور لڑکے ٹیلی ویژن کے، اداکار نظر آتے ہیں۔ یہ کیا ہے؟ یہ ایک راہ تیار ہو رہی ہے۔ جناب، آپ کسی شہر میں جتنے چاہیں غیر قانونی مراکز کھول لیں لیکن ایک حرامکار عورت اِن سب سے کہیں زیادہ لوگوں کو جہنم میں پہنچا سکتی ہے۔ یہ سچ ہے۔ اگر وہ اپنے تمام کپڑے اُتار کر بازار سے گزر رہی ہو، تو کوئی بھی مرد جو صحت مند اور صحیح الدماغ ہو، اُسے دیکھ کر اُسکی کیفیت پر لازماً اثر پڑیگا۔ اب ہمیں دیانتدار رہنا ہے۔ مجھے پروا نہیں......

(138) بہت سال پہلے ہی میں نے رُوحُ القُدس پالیا تھا۔ آپ کسی عورت اور اُسکے نیم لباس کو دیکھ نہیں سکتے...... میں۔ میں نے اپنی کار میں ایک چھوٹی سی صلیب لٹا رکھی ہے، آپ میں سے بہتوں نے دیکھی ہے۔ کسی نے مجھ سے کہا، ''آپ کیتھولک ہیں؟'' کیتھولک لوگوں نے کب صلیب کو اختیار کیا؟ صلیب کا مطلب ہے، ''مسیحی۔''

(139) کیتھولک نظام کا نشان تو سینٹ سسلیاہ ہے اور ایسی ہی دیگر چیزیں ہیں۔ ہم ایسی باتوں پر اِیمان نہیں رکھتے۔ ہم مسیح پر اِیمان رکھتے ہیں۔ وہ تو مرے ہوئے لوگوں کی پرستش کرتے ہیں۔ یہ ارواح پرستی کی بلند ترین صورت ہے۔ مُردوں کی پرستش کرنا، یہی کچھ ہے۔ نہیں، ایسے کام ٹھیک نہیں ہیں۔

(140) میں نے اُس کاہن سے پوچھا۔ میں نے کہا، ''پھر، یہ کیوں ہے، اگر...... پطرس پہلا پوپ تھا؟''

اُس نے کہا، ''یہ ٹھیک ہے۔''

(141) میں نے کہا، ''پطرس نے کیوں کہا، 'کہ مسیح یسُوع کے سِوا انسان اور خُدا کا درمیانی کوئی نہیں ہے'؟ لیکن آپ نے تو پانچ ہزار مُردہ عورتوں، اور آدمیوں اور وغیرہ وغیرہ کو درمیانی بنا رکھا ہے۔ اب یہ کیسے ہوا؟'' یہ رہے آپ۔ اُنکے پاس اِسکا کوئی جواب نہیں ہے۔ یہ سچ ہے۔

(142) اور اب اُنکی تعلیم کا کچھ حصہ، جھوٹی تعلیم کا کچھ حصہ، جھوٹے پروٹسٹنٹ نبیوں کا گروہ سِکھا رہا ہے، اور پروٹسٹنٹ لوگ اِسے نگلے جا رہے ہیں۔ یہ بات عین سچ ہے۔ تنظیم بندیاں، بپتسموں کی اقسام، اور کئی قواعد وضوابط جن پر آپ عمل پیرا ہیں، ہرگز رُوحانی کام نہیں ہیں۔ یہ کلامِ مُقدس کے برعکس ہیں، خواہ آپ، اُن کی طرف کتنے ہی مائل ہوں۔ یہ بات سچ ہے۔

(143) اب مناد عورتوں کے بارے میں سُنیں۔ٹھیک ہے۔ پہلے تمتھُیس، میں پہلے تمتھُیس 11:2 کو پڑھنا پسند کرونگا۔اب غور سے سُنیں کہ یہ کیا کہتا ہے۔

عورت کو چپ چاپ کمال تابعداری سے سیکھنا چاہیے۔لیکن میں اجازت نہیں دیتا کہ عورت سکھائے، یا مرد پر حکم چلائے، بلکہ چپ چاپ رہے۔

(144) میں یہ یہاں لاگو کرنے کا ذمہ دار نہیں ہوں۔لیکن جو کچھ اس میں ہے وہ آپکو بتانے کا میں ذمہ دار ضرور ہوں۔دیکھیں؟ سمجھے؟

عورت کو چپ چاپ کمال تابعداری سے سیکھنا چاہیے۔(اگر آپ کبھی آرتھوڈکس چرچ میں گئے ہیں تو اُنہیں، دیکھیں۔سمجھے؟)

لیکن میں اجازت نہیں دیتا کہ عورت سکھائے، یا حکم چلائے (بطور پاسٹر، ڈیکن، اور وغیرہ وغیرہ) یا مرد پر حکم چلائے، دیکھیں، یا مرد پر حکم چلائے، بلکہ چپ چاپ رہے۔

کیونکہ پہلے آدم بنایا گیا، اُسکے بعد حوا۔

(145) کیا آپ جانتی ہیں؟ اب عورتیں، سُنیں۔آپ جو اچھی، راست باز مسیحی عورتیں ہیں خُدا کی سب سے اچھی چیز ہیں جو مرد کو دی گئی ہے، ورنہ وہ مرد کو اِس سے کوئی مختلف چیز دیتا۔جی ہاں، جناب۔سمجھے؟ حالانکہ عورت بنیادی مخلوق بھی نہیں تھی۔عورت خُدا کی براہِ راست تخلیق نہیں ہے۔یہ مرد کی ضمنی پیداوار ہے۔خُدا نے مرد کو، نروناری پیدا کیا تھا۔اور اُس نے ان کو جُدا جُدا کیا۔مرد بہت عرصہ تک زمین پر زندگی گزار چکا تھا اور اُس نے تمام جانوروں کے نام رکھے تھے، اور طویل عرصے سے وہاں رہ رہا تھا، اور خُدا نے آدم کی پسلیوں میں سے، ایک کو ضمنی پیداوار کے طور پر لیا، اور اُس سے ایک عورت بنائی۔ ''پہلے آدم بنایا گیا، اُسکے بعد حوا۔'' اب دھیان سے دیکھیں۔

اور آدم نے فریب نہیں کھایا بلکہ عورت فریب کھا کر گناہ میں پڑ گئی۔

(146) خُدا نے مرد کو لیا۔لیکن شیطان نے عورت کو لیا۔اِسے عین، روبرو دیکھیں، آج یہ کیا کر رہا ہے؟ آپ دیکھیں تو خُدا کی حقیقی کلیسیا، کہے گی، ''یسوع!'' لیکن مخالفِ مسیح کہے گی، ''مریم!'' ان رُوحوں کو دیکھیں۔سمجھے؟ یہ موجود ہیں۔ ''سلام اے مریم، خُدا کی ماں، تُو عورتوں میں مبارک ہے، اور ہم گنہگاروں کے واسطے دُعا کر، اب اور ہماری موت کے وقت۔آمین۔مریم، سے دُعا!'' اوہ، میرے خُدا! دیکھیں؟ یہاں ہیں آپ، ''عورت،'' شیطان کا مضمون ہے۔صرف اور صرف، مسیح پرستش

کے لائق ہے! یہ ہے آپ کا مقام۔ یہاں ہیں آپ۔

(147) ''پہلے آدم بنایا گیا، اُسکے بعد حوا۔'' آدم نے فریب نہیں کھایا تھا۔ آپ کیسے کسی عورت کو پاسٹر، یا ڈیکن بنا سکتے ہیں؟ آدم نے فریب نہیں کھایا تھا، بلکہ عورت نے کھایا تھا۔ دراصل یہ، عورت تھی۔ وہ خود کو غلطی پر نہیں سمجھتی تھی، لیکن وہ غلطی پر تھی۔ ''عورت فریب کھا کر گناہ میں پڑ گئی تھی۔'' کیونکہ، ہر بار، جب کوئی جنازہ گلی سے گزرتا ہے، تو۔تو اسکا سبب عورت ہے۔ ہر بار جب کوئی بچہ چیخ اُٹھتا ہے، تو اس کا سبب عورت ہے۔ ہر بار جب کوئی مرتا ہے، تو اسکا سبب عورت ہے۔ جب کسی کے بال سفید ہوتے ہیں، تو اسکا سبب عورت ہے۔ موت، اور اِن سب چیزوں کا سبب، عورت ہے۔ ہر وہ چیز جو غلط ہے، اِسکا سبب عورت ہے۔ اور پھر بھی ہم اُسے کلیسیا کی سربراہ، پادری، اور بعض اوقات بشپ بنا دیتے ہیں۔ اس پر شرم آنی چاہیے۔

(148) آئیں اب میں آپکو منٹ کے اندر، دوسرے حوالے، پر لے چلوں۔ سمجھے؟ اب یہاں 1 کرنتھیوں 14:32 پر چلیں، اور دیکھیں کہ پولُس یہاں کیا کہتا ہے، اور پھر تھوڑی ہی دیر میں ہم ایک اور مقام پر چلیں گے۔ میں آپکو اور زیادہ دیر تک بٹھائے رکھنا نہیں چاہتا، ورنہ آپ اتنے تھک جائیں گے کہ صبح کی میٹنگ میں نہ آسکیں گے۔ ٹھیک ہے۔ میں اِسے پڑھنا چاہتا ہوں۔ کتنے لوگوں کا اِیمان ہے کہ پولُس پاک رُوح سے معمور اُستاد تھا؟ یاد رکھیں کہ پولُس نے تمتھیس کو بھی لکھا تھا۔ سمجھے؟ اب، دیکھیں، 1 کرنتھیوں 14:32۔ اب ہم یہاں سے شروع کرتے ہیں، اور 14:34، پڑھتے ہیں، یہ میرا ایمان ہے۔

عورتیں کلیسیا کے مجمع میں خاموش رہیں:.......

(149) کیا آپ نے سُنا جو اُس نے کہا ہے؟

عورتیں کلیسیا کے مجمع میں خاموش رہیں: کیونکہ اُنھیں بولنے کی اجازت نہیں؛ بلکہ اُنھیں حکم ہے کہ تابعداری سے سیکھیں،......

(150) کیا آپ حاشیہ میں یہ پڑھ سکتے ہیں؟ اگر آپ کر سکتے ہیں، تو اِس سے رہنمائی لیکر آپ دیکھ سکتے ہیں یہ بات پیدائش 3:16 سے ملتی ہے۔ جب خُدا نے حوا سے کہا تھا، چونکہ تُو نے اپنے خاوند کی بجائے سانپ کی سُنی، اِس لیے تیرا شوہر تا حیات تجھ پر حکومت کریگا۔ عورت کس طرح مرد پر حکمرانی کر سکتی ہے، یا پاسٹر یا ڈیکن بن سکتی ہے، جبکہ بائبل کہتی ہے کہ وہ ''تابعدار رہے،'' جیسا کہ ابتدا

میں تھا؟ جب خُدا نے...... خُدا - خُدا اتبدیل نہیں ہوسکتا۔ آپ کلام سے ایک مقام پر کچھ اور، اور دوسرے مقام پر کچھ اور - اور نہیں کہلوا سکتے۔ ایسا نہیں ہوسکتا۔ یہ ہمیشہ ایک سی بات کہتا ہے۔

(151) پس، ابتدا میں، چونکہ پہلے، ہی دیر ہو چکی ہے، لیکن اگر مجھے موقع مل سکا، تو میں آپ کیلئے شادی اور طلاق کے معاملہ کو واضع کر دینا چاہتا ہوں۔ میں نے کلیسیا میں ابھی اِسے بیان نہیں کیا ہے۔ لیکن اِس دوہرے عہد کو دیکھیں۔ کوئی تو کہتا ہے کہ عورت شادی کرسکتی ہے؛ دوسرا کہتا ہے کہ وہ شادی نہیں کر سکتے؛ اور ایک یہ کہتا ہے، اور، دوسرا کچھ۔ ایک منٹ انتظار کیجئے اور دیکھئے کہ بائبل اِس ضمن میں کیا کہتی ہے، پھر ہم اسے سمجھ سکتے ہیں۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔ اب یہاں دیکھیں۔

عورتیں کلیسیا کے مجمع میں خاموش رہیں:...... کیونکہ اُنھیں بولنے کی اجازت نہیں؛ بلکہ اُنھیں حکم ہے کہ تابعداری کریں، جیسا کہ توریت میں بھی لکھا ہے۔

(152) تب، اُنھیں پُرانے عہدنامے، میں بھی بولنے کی اجازت نہ تھی، ' کیونکہ پولُس کہتا ہے کہ ایسا ہی تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ ''عورتیں خاموش رہیں۔ یہ فرمانبرداری ہے۔'' اگر آپ حاشیہ کی پیروی کرینگے تو یہ آپ کو پیدائش 16:3 پر لے جائیگا۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ ''جیسا کہ، توریت میں لکھا ہے۔''

اور اگر وہ...... کچھ سیکھنا چاہیں، تو اپنے اپنے...... گھر میں اپنے...... شوہروں سے - سے پوچھیں: کیونکہ عورت کا کلیسیا میں بولنا شرم کی بات ہے۔

کیا؟......

(153) اپنی اپنی بائبلوں میں اِس ''کیا؟'' کے آگے لکھے ہوئے سوالیہ نشان پر غور کیجئے۔ کس چیز نے پولُس کو اِس طرح کا رویہ اپنانے پر مجبور کیا اور یہ کہا؟ اگر آپ کبھی اِس خط کو پڑھیں جو کہ کرنتھیوں نے پولُس کو لکھا تھا۔ اور، آپکو یہ کسی اچھی لائبریری سے مل سکتا ہے، سمجھے، یعنی جو خط کرنتھس کے لوگوں نے پولُس کو لکھا تھا۔ اُنھوں نے اُسے لکھ کر یہ بتایا تھا، جن عورتوں نے خُداوند کو قبول کرلیا...... اُن کی ایک - ایک دیوی تھی، جس کا نام تھا ''ڈیانا۔'' اور افسس کی دیوی، بھی یہی تھی۔ کرنتھس کے لوگ بھی اُسی کی پرستش کرتے تھے، ' کیونکہ وہ بُت پرست تھے۔ ایک دِن اُنھیں میدان سے ایک پتھر ملا، جس کی شکل وصورت عورت کی طرح تھی۔ پس اُنھوں نے کہا، ''خُدا ایک عورت ہے، اور اُس نے اپنا بُت ہمارے لیے نیچے گرایا ہے۔'' اور مورخین بتاتے ہیں، کہ اُنکی ہیکل، سلیمان کی ہیکل سے قطعی مختلف تھی۔ اوہ، یہ سنگ مرمر کی بنی ہوئی تھی، اور اندر سونا منڈھا تھا؛ جبکہ سلیمان کی ہیکل، دیودار کی بنی ہوئی

تھی، اور اُسکے اوپر سونا منڈھا ہوا تھا۔ سمجھے؟ یہ بہت مختلف تھی۔ اور یوں، تب، خُدا کو ایک - ایک عورت سمجھ لیا گیا، تو، پھر، یقیناً وہ عورتیں کاہن بھی ہوسکتی تھیں۔ یقیناً، اگر خُدا عورت ہے، تو پھر عورت منادٹھیک ہے۔ لیکن، خُدا مرد ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ وہ مرد تھا، اور مرد ہے۔ سمجھے؟ اور اگر خُدا مرد تھا، تو پھر کاہن بھی مرد ہی ہوسکتا ہے۔

اب اِس ''کیا؟'' پر غور کریں۔

(154) پس، جب یہ کاہن عورتیں، بُت پرستی کو چھوڑ کر مسیحیت کے اندر آئیں، تو اُنھوں نے خیال کیا کہ وہ اپنی کہانت کا مقام برقرار رکھ سکتی ہیں، اور اِس طرح وہ آگے بڑھ آئیں۔ پہلے وہ ڈیانا کی منادی کرتی تھیں، اور یہاں وہ مسیح کی منادی کرنے لگ گئیں۔

(155) پولُس نے کہا، ''کیا؟ خُدا کا کلام تم میں سے نکلا......'' غور سے سُنیے۔ بھائی، خادم یہ کیونکر کر سکتے ہیں؟ 36 ویں آیت۔

کیا خُدا کا کلام تم میں سے نکلا؟ یا کیا یہ صرف تمہارے پاس ہی آیا؟ اگر کوئی اپنے آپکو نبی یا رُوحانی سمجھے (اگر نبی نہ بھی ہو؛ تو روحانی سمجھ رکھنے والا انسان ہو)، تو جان لے کہ یہ جو میں تم کو لکھتا ہوں خُداوند کے حکم ہیں۔ (کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟)

وہ کہتا ہے، لیکن اگر کوئی، نہ جانے تو نہ جانے۔

(156) یہ، بات اب اتنی واضح ہے جتنی کہ ممکن ہے۔ سمجھے؟ پولُس نے کہا، ''اگر کوئی اپنے آپکو نبی یا رُوحانی سمجھے تو جان لے کہ یہ جو میں تم کو لکھتا ہوں خُداوند کے حکم ہیں۔'' مگر پھر کہتا ہے، ''لیکن اگر- اگر کوئی نہ جانے، تو نہ جانے۔'' دیکھیں، آپ بس یہی کچھ کر سکتے ہیں۔ اگر وہ اپنی روش برقرار رکھنا چاہتے ہیں، تو اُنھیں اُن کے حال پر چھوڑ دیں، 'کیونکہ اُس نے اِس کا آغاز وہاں دیکھ لیا تھا۔

(157) ایک عورت نے مجھ سے کہا، کہ، ''اوہ، پولُس تو پُرانا عورتوں کا بیری تھا۔''

(158) وہ عورتوں کا بیری نہیں تھا۔ آپکو علم ہے، کہ پولُس غیر قوم، کی کلیسیا کا رسول تھا۔ یہاں دیکھیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ پولُس ...... کتنے پولُس کی منادی پر ایمان رکھتے ہیں؟ کیا اُس- اُس نے یہاں اِس طرح کہا ہے؟ اور پولُس نے کہا......

(159) آپ کہتے ہیں، ''خیر، ایک منٹ ٹھہریئے، بھائی برنہم ۔ صرف ایک منٹ! اب، ہمارا بشپ کہتا ہے کہ یہ سب ٹھیک ہے۔ نگرانِ اعلیٰ کہتا ہے، اور اسمبلی کہتی ہے، کہ یہ سب ٹھیک ہے۔

وحدانیت والوں کا بشپ کہتا ہے کہ یہ ٹھیک ہے۔''

(160) مجھے کوئی پرواہ نہیں وہ کیا کہتے ہیں۔ لیکن یہ جھوٹ ہے! اور میں آپکو بتا رہا ہوں کہ ہم اِس پر سخت چوٹ لگائیں گے۔ جھوٹے نبی ایسا ہی کہیں گے۔ اِس لیے کہ بائبل نے کہا ہے، ''اگر کوئی خود کو نبی، یا رُوحانی، سمجھے تو جان لے کہ یہ جو میں تم کو لکھتا ہوں خُداوند کے حکم ہیں۔'' اور اگر اُسکی روح، اِس کلام کیساتھ مل کر گواہی نہ دے، تو وہ ابتدا ہی سے جھوٹا نبی ہے۔ اور میں اِس طرح کی چیز کا ساتھ دینے کے بجائے، یعنی خُدا کی کلیسیا کے اندر خُدا کے حکموں کے برعکس تعلیم کا ساتھ دینے کی بجائے، میں عورتوں کا حلیف بننے کی جگہ عورتوں کا مخالف بننا ہی پسند کرونگا۔ اور پولُس نے کہا...... گلتیوں 1:8 پولُس نے کہا، ''اگر کوئی آسمان کا فرشتہ بھی اُس خوشخبری کے سِوا جو میں نے تمہیں سُنائی کوئی اور طرح کی خوشخبری سنائے تو ملعون ہو۔'' اب آپ اِس سلسلے میں کیا کرینگے؟

(161) اب آپ کہہ سکتے ہیں،'' اس کے بارے میں کیا خیال ہے لکھا ہے، 'تمہارے بیٹے بیٹیاں نبوت کریں گے، 'یوایل میں، اور۔ اور پطرس نے بھی پنتی کوست کے دِن اِس حوالہ کو پیش کیا؟'' یہ عین سچ ہے۔

(162) کیا آپ جانتے ہیں، کہ پُرانے عہد نامہ میں، صرف ایک ہی طریقہ تھا، اور اب بھی ایک ہی طریقہ ہے، کہ صرف وہی شخص عہد میں شریک ہوسکتا ہے، جس کا تعلق ابرہام سے ہو، وہی ایسا شخص تھا جس کیساتھ وعدہ کیا گیا تھا، اور۔ اور اُس وعدہ پر ختنہ سے مہر ہوئی تھی۔ کتنے لوگوں کو یہ معلوم ہے؟ یہ خُدا کی تصدیق تھی۔

(163) ایک بپٹسٹ ہوتے ہوئے، ایک بھائی کہنے لگا،'' بھائی برینہم، ہم، بپٹسٹ لوگوں نے بھی رُوحُ القُدس پالیا ہے۔''

میں نے پوچھا،'' آپ نے اِسے کب پایا؟''

کہا،'' جس گھڑی ہم اِیمان لائے۔''

(164) میں نے کہا،'' پولُس نے کہا تھا، 'کیا تم نے اِیمان لاتے وقت رُوحُ القُدس پایا؟''' سمجھے؟ میں نے کہا،'' اب، آپ بپٹسٹ لوگوں نے اُس میں سے کچھ پالیا ہے، تو ہم آپ کیساتھ ابدی تحفظ کی بابت کچھ گفتگو کرتے ہیں۔'' میں نے کہا،'' لیکن، خیر، آپ نے اِسے کس طرح سے حاصل کیا؟'' سمجھے؟

(165) پولُس نے کہا تھا،''کیا تم نے اِیمان لاتے وقت رُوحُ القُدس پایا؟'' وہ اِیماندار تھے، اور اُنکے درمیان چِلانا، اور خوشی منانا اور سب کچھ موجود تھا۔ لیکن اُنھوں نے ابھی تک رُوحُ القُدس نہیں پایا تھا۔ پولُس نے کہہ دِیا تم نے نہیں پایا۔ سمجھے؟''کیا تم نے اِیمان لانے کے وقت رُوحُ القُدس پایا؟''

اُنھوں نے کہا،''ہم نے سُنا بھی نہیں کہ رُوحُ القُدس نازل ہوا ہے۔''

کہا گیا۔''پس تم نے کس طرح بپتسمہ لیا تھا؟''

(166) اُنھوں نے کہا،''ہم نے بپتسمہ لیا تھا۔'' مگر، غلط طریقے سے، دیکھیں۔ اِس لیے پولُس نے اُنھیں دوبارہ، بپتسمہ دِیا۔

(167) اب اس پر غور کیجئے، کہ جب یہ منادعورتیں مسیحیت کے دائرہ کے اندر آئیں، تو انھوں نے خیال کیا، کہ اُنکا مقام برقرار رہیگا۔ لیکن خُدا نے بالکل اسکی اجازت نہ دی۔ اور پھر...... تھوڑی دیر بعد ہم پھر، عورت کے اِس موضوع پر واپس، آکر دیکھیں گے۔ اور، اب، یہ اُس نے کہا،''اگر تم میں سے کوئی خود کو نبی، یا رُوحانی، سمجھے تو وہ جان لے کہ یہ جو میں تم کو لکھتا ہوں خُداوند کے حکم ہیں۔ لیکن اگر کوئی، نہ جانے تو نہ جانے۔'' یہی سبب ہے کہ...... ہمارے ٹیبرنیکل میں عورتوں کو منادنہیں بنایا جاتا، اور نہ ہی عورتوں کو ڈیکن یا کسی بھی ایسے کلیسیائی عہدے پر مقرر کیا جاتا ہے، اِس لیے کہ یہاں خُدا کا کلام موجود ہے، اور بات پوری طرح واضع ہے۔

(168) اب، بائبل نے کہا ہے،''تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کریں گی۔'' اب، اِس لفظ نبوت کے کیا معنی ہیں؟ آئیں دیکھتے ہیں۔ اِس کا مطلب ہے،''رُوح کی تحریک، سے کچھ بتانا،'' یا ''کسی بات کی پیشگی خبر دینا۔'' یہ ایک مرکب لفظ ہے۔

(169) جس طرح تقدیس کا مطلب ہوتا ہے''پاک کرنا، اور خدمت کیلئے الگ کرنا۔'' سمجھے؟ یہ، مرکب لفظ ہے، جس کے معانی ایک لفظ سے بڑھ کر ہیں، جیسا کہ انگریزی زبان میں اِسکے کافی زیادہ معافی ہیں۔

(170) جیسا کہ، ہم کہتے ہیں لفظ''بورڈ۔'' خیر، اب اِس بورڈ کے کیا معنی ہونگے؟ آپ شاید کہیں،'' خیر، اُس کا مطلب ہے اُس نے اپنے بورڈ کے واجبات ادا کردیئے ہیں۔''

''نہیں، اسکا یہ مطلب نہیں۔ بلکہ اِسکا مطلب ہے کہ اُس نے بور کر کے سوراخ بنالیا

ہے۔‘‘ ’’نہیں، اسکا یہ مطلب نہیں۔ بلکہ اسکا مطلب ہے اُس نے اسے بور کر دیا ہے۔‘‘ یا آپ دیکھیں، کہ ایک ہی لفظ کس بات میں کیسے استعمال ہوتا ہے، اور آپکو پتہ ہونا چاہیے کس بارے میں بات ہو رہی ہے۔ سمجھے؟

(171) اور اِسی طرح سے یہ بھی مرکب لفظ ہے، جہاں وہ کہتا ہے، ’’تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کریں گی۔‘‘ اب، ایک ہی طریقہ تھا کہ خُدا......

(172) اُس بپٹسٹ شخص نے کہا، ’’بھئی، ہم نے بھی رُوحُ القُدس پایا ہے۔‘‘ میں نے کہا...... ’’کب جب ہم اِیمان لائے تھے۔‘‘ میں نے کہا...... اب، دیکھیں، اُس نے کہا، ’’خُدا نے ابرہام کو......‘‘ کہا، ’’ابرہام نے خُدا پر اِیمان رکھا۔‘‘ اور اس طریقے سے ایمان رکھا۔ اُس نے، ’’ابرہام نے خُدا پر اِیمان رکھا اور یہ اُسکے حق میں راست بازی شمار کیا گیا۔‘‘ کتنے لوگ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے؟ اب غور سے سمجھیں کہ- کہ شیطان کس طرح ایک بھائی کو پھسلا سکتا ہے۔ دیکھیں، بہت آسانی سے۔ اب، یہ کلام ہے۔

(173) بھائی، میں آپ کو باور کرا دینا چاہتا ہوں، کہ آپکو اِس میں داخل ہونے سے پہلے، مسح ہونا ضروری ہے۔ آپکو خفیہ جگہ میں جا کر دُعا کرنی چاہیے۔ لوگ کہتے ہیں، ’’آپ باہر نکل کر لوگوں سے کیوں نہیں ملتے؟‘‘ بھائی، اگر آپ لوگوں سے گفتگو کرنے یا اُنھیں تعلیم دینے جا رہے ہیں، تو پُلپٹ پر جانے سے پہلے، بہتر ہے، کہ کچھ دیر خُدا کیساتھ، وقت گزارا جائے۔ یقیناً، دیکھیں، ’ کیونکہ شیطان عیار ہے، بلکہ بہت ہوشیار ہے۔

(174) غور سے سُنیے، کہ اب، اُس نے کیا کہا، ’’ابرہام خُدا پر اِیمان لایا اور یہ اُسکے حق میں راست باز شمار کیا گیا۔‘‘ یہ درست ہے۔ پھر اُس نے کہا، ’’ابرہام اِیمان لانے کے سِوا اور کیا کر سکتا تھا؟‘‘ میں نے کہا، ’’وہ یہی کچھ کر سکتا تھا۔‘‘ اُس نے کہا، ’’آپ یا کوئی اور اِیمان لانے کے سِوا اور کیا کر سکتا ہے؟‘‘

میں نے کہا، ’’وہ یہی کچھ کر سکتا تھا۔‘‘

(175) اُس نے کہا، ’’اس سے بڑھکر آپ یا کوئی اور کیا کر سکتا ہے، کہ فقط ایمان رکھے؟‘‘

(176) میں نے کہا، ’’یہی سب کچھ ہے جو ہم کر سکتے ہیں۔ لیکن دیکھیں، بھائی، تب خُدا نے ابرہام کے اِیمان کو پہچان لیا، اور اُس سے میل ملاپ کر لیا۔ خُدا نے اُسے ایک مہر عطا کی، ختنہ کا

نشان، عہد کی مہر کے طور پر دِیا گیا۔ سمجھے؟ اُس نے اُسے دیا۔ خُدا نے کہا، 'اب، ابرہام، میں نے تیرے اِیمان کو پہچان لیا ہے، اِس لیے میں تیرے لیے ایک نشان ٹھہراؤں گا کہ میں نے تجھے قبول کرلیا ہے۔'''

(177) پس خُدا نے ابرہام کا ختنہ کرایا، اور یہ عہد کی مہر ٹھہری۔ اور اب اس دور میں......اب، کوئی ناری عہد میں نہیں آسکتی تھی؛ سوائے شادی شدہ عورت کے۔ دیکھیں، کسی عورت کا ختنہ نہیں ہوسکتا تھا؛ اِس لیے، اُسکا شوہر اور وہ ایک بدن ہوتے تھے، اور اسطرح وہ اس میں شامل ہوتے تھے۔ اب وہ دو نہیں؛ بلکہ ایک ہیں۔ کتنے لوگ یہ جانتے ہیں؟ یہ بات کلام کہتا ہے۔ اور پھر وہ، شادی شدہ ہوتے ہوئے، ایک-ایک ہوجاتی ہے۔ اور اگر تیمتھیس کے حوالے میں، مزید آگے پڑھ کر دیکھیں تو وہ یہاں پر یہی کہتا ہے، کہ،''اب وہ اُولاد ہونے سے نجات پا جائیگی، بشرطیکہ وہ اِیمان اور محبت اور پاکیزگی میں پرہیزگاری کیساتھ قائم رہے۔''

(178) اب، لیکن، تب، پُرانے عہد نامہ میں ختنے کا تعلق بدن کیساتھ تھا، لیکن نئے عہد نامہ، میں یوایل کہتا ہے،''میں اپنے رُوح میں سے ہر ایک فرد بشر پر ڈالونگا، اور تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کریں گی۔'' اب، لفظ نبوت کا مطلب تعلیم دینا نہیں ہے۔ نبوت کرنے کا مطلب ہے''رُوح کی تحریک سے کوئی تجربہ بیان کرنا'' یا''مستقبل میں ہونے والی کسی بات کو پیشگی بیان کرنا۔'' اور ہم جانتے ہیں کہ پُرانے عہد نامے میں بھی نبیہ تھیں۔ لیکن وہ کبھی گھر سے باہر نکل کر نہیں بولیں تھیں، کبھی کلیسیا میں پیغام نہیں دِیا تھا، یا کسی جماعت میں اُستاد کی حیثیت سے نہیں کھڑی ہوئیں تھیں۔ لیکن وہ، حنہ، اور دیگر کئی عورتیں ہیکل میں نبیہ تھیں، اور وہ تھیں......اور موسیٰ کی بہن بھی نبیہ تھی اور وغیرہ وغیرہ۔ اُس پر بھی رُوحُ القُدس اُترا تھا، یہ سچ ہے، لیکن مقام کے اعتبار سے اُسکی کچھ حدیں تھیں۔ آج کل بھی عورتیں نبیہ ہوسکتی ہیں، بالکل ہوسکتی ہیں؛ لیکن پُلپٹ پر، کھڑی ہونے والی اُستاد نہیں ہوسکتیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ اگر آپ-آپ ایسا کرتی ہیں، تو بائبل کو اپنی ہی تردید کرنے والی ٹھہراتی ہیں۔ بائبل ایک مقام پر کچھ اور بات اور دوسرے مقام پر کچھ اور نہیں کہہ سکتی۔ یہ ہمیشہ ایک ہی بات کہتی ہے ورنہ یہ خُدا کا کلام نہیں ہے۔ سمجھے؟ پس،''تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کریں گی؛'' کا مطلب دونوں ہے پہلے سے بتا دینا'' یا''گواہی دینا۔'' اب، آپ اِس کو دیکھ لیں، اور بائبل کی لغات میں سے تلاش کر کے دیکھ لیں کہ یہ درست ہے یا نہیں۔''تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کریں گی۔''

(179)اب، بائبل ایک ایسی عورت کی بات بھی کرتی ہے، جوخود کو اِس طرح ظاہر کرتی ہے، جو دعویٰ کرتی ہے کہ ...... اسکا تعلق کیتھولک کلیسیا کیساتھ بھی ہے، اور اسکے ساتھ بھی ہے...... اس مضمون کیساتھ بھی ہے جس پر اب ہم بات کرر ہے ہیں۔ آ یئے مکاشفہ کی کتاب میں- میں چلتے ہیں، اور-اور 2باب کی20 آیت پر چلتے ہیں، یہاں ہم اِس کو بند کر دینگے، تا کہ آپ ملاخطہ کرسکیں کہ یہ چیز کس قدر ابلیسی خاصیت کی حامل ہوگی، یہاں بتایا گیا ہے کہ اِن آخری دِنوں میں کیا واقع ہوگا، اور کیسے یہ باتیں......اور یہ عورت کیا چیز ہوگی۔ یاد رکھیں، کہ کیتھولک کلیسیا ایک عورت ہے۔ ہم یہ پڑھ چکے ہیں، کیا یہ ایسا ہی نہیں؟ اب سُنیے، یہ کیا فرماتا ہے۔ مکاشفہ 20:2 ''اسکے ساتھ......'' وہ تھواتیرہ کی کلیسیا سے مخاطب ہوکر کیا کہتا ہے، دیکھیں، ''پر مجھے تجھ......'' یہ درمیانی کلیسیائی زمانہ ہے، جو کہ تاریک زمانے سے گزرا۔

لیکن مجھے تجھ سے شکایت ہے، کہ تُو نے اُس عورت ایزبل کو رہنے دِیا ہے، جو اپنے آپکو نبیہ کہتی ہے، اور میرے بندوں کو......حرامکاری کرنے، اور بتوں کی قربانیاں کھانے کی تعلیم دے کر گمراہ کرتی ہے۔ سمجھے؟

(180)اب، اگر آپ نے کبھی غور کیا ہے، اور اِن کلیسیائی زمانوں کو دیکھا ہے، تو پھر ہم اس پیغام کو آج ختم کر دیں گے۔ اور پھر کل صبح ہم دوسری باتوں پر بولیں گے۔ غور کیجئے۔ اس پر...... یہودی دور کے خیمہ اجتماع کے، اندر سونے کا- کا شمعدان، اور نذر کی روٹی اور اسی طرح، وہاں سات سونے کے چراغدان تھے۔ یہ آپ سب جانتے ہیں۔ سمجھے؟ یہ سات کلیسیائی زمانے ہیں۔ یہ سات کلیسیائی زمانوں کی روشنی کو، بیان کرتے ہیں۔ اب اگر آپ مکاشفہ کے پہلے باب میں دیکھیں، تو یہاں ہم یسُوع کو سات کلیسیائی زمانوں میں، یعنی سات سونے کے چراغدانوں میں کھڑا ہوا دیکھتے ہیں، جب یوحنا نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو ایک آدمزاد سا شخص کھڑا تھا، جو، پاؤں تک جامہ پہنے ہوئے تھا۔ یہ سات چراغدانوں میں دلہن کے کھڑے ہونے کی، منظرکشی کی گئی ہے۔

(181)اب، پُرانے عہد نامے میں، وہ پہلے چراغ ......کو جلاتے تھے، اور اُس سے، اگلے چراغ کو لیتے تھے، اور جلاتے تھے، پھر اُس سے اگلے کو جلاتے تھے، پھر اُس سے اگلے کو روشن کرتے تھے، اسطرح، وہ، تمام سات چراغوں کو جلاتے تھے۔

(182) اگر آپ غور کریں، کہ جب خُدا نے ابتدا میں، یہودیوں، کیساتھ کام شروع کیا، تو

وہ سنہری دور سے گزرے۔اور پھر خُدا،اور یہودیوں کے درمیان،تاریک ترین دور آیا،وہ اخی اب کی بادشاہی کا دور تھا۔اور اگر آپ،کلیسیائی زمانوں کا مطالعہ کرتے ہوئے غور کریں،تو وہ پھر اُسی مقام پر آ گیا ہے۔اب،وہ یہاں کہتا ہے،''اِس سے پہلے کچھ باتیں بیان کیں،''اور کہا......اب،اُس تاریک دور میں،جو 1500 سال کا تھا،اور پہلے،اخی اب کے وقت سے،آغاز ہوا اُن یہودیوں کے لیے۔یہ یہودیوں کیلیئے تاریک ترین دور تھا،جب اخی اب نے ایزبل سے بیاہ کیا اور بت پرستی اسرائیل میں لے آیا،اور تمام لوگ اخی اب کی پیروی......میں ایزبل کے دیوتا کی پرستش کرنے لگے۔آپکو یاد ہے،کہ اُنھوں نے،اُونچے مقام بنا لیے،اور خُدا کے مذبحوں کو ڈھا دِیا۔اور الیشع،چلا اُٹھا تھا،''اکیلا میں ہی ہوں''،لیکن خُدا نے سات سو ایسے اشخاص بچا رکھے تھے جن کے گھٹنے بعل کے آگے نہیں جھکے تھے۔کیا آپکو یاد ہے؟یہ آنے والی برگزیدہ کلیسیا کی ایک تشبیہ تھی۔یہاں دیکھیں؟دیکھیں یہ کیسے ہے؟

(183) اب،اس کلیسیا میں،اگر آپ پہلی کلیسیا پر غور کریں،تو پہلی کلیسیا،افسس کی کلیسیا تھی،اور یہ بڑی عظیم کلیسیا تھی۔اُس سے کہا،''تیرے پاس،روشنی ہے۔''اور اگر آپ،کلیسیا پر غور کرتے جائیں،تو یہ مدھم ہونا شروع ہوئی،اور مدھم ہوتی گئی،مدھم ہوتی گئی،جب تک تھواتیرہ کا زمانہ نہ آ گیا۔پھر،پندرہ سو سال گزر گئے۔تب یہ اگلے زمانہ میں آ گیا اور کہا،''تیرے پاس تھوڑی سی روشنی ہے۔جو کچھ تیرے پاس ہے اسے تھامے رہ،ورنہ میں تیرے چراغدان کو اُس کی جگہ سے ہٹا دوں گا۔''اور پھر اُس کے بعد فلدلفیہ کی کلیسیا کا زمانہ آ گیا،اور اُس کے بعد لودیکیائی دور شروع ہو گیا۔

(184) اب،یہاں خوبصورت بات ہے۔اوہ،میرے خُدایا!بھائی سمتھ،میں اِسے پسند کرتا ہوں۔سمجھے،اِس پر توجہ کیجئے۔اب،اِس کلیسیائی زمانے میں،جب ہم آگے بڑھے......اب دیکھتے رہیں۔پہلا کلیسیائی زمانہ افسس کا زمانہ تھا،افسس کا زمانہ۔اب،ہر ایک کلیسیائی زمانے میں،جب تک پندرہ سو سال پورے نہ ہو گئے،اگر آپ غور کریں تو......آج رات جب آپ گھر جائیں،اگر آپ کے پاس وقت ہو،یا کل صبح،گرجا گھر آنے سے پہلے،مکاشفہ کے پہلے،دوسرے،اور تیسرے باب کو ضرور پڑھیں۔دیکھیں،آپ ان میں سے ہر ایک کلیسیائی زمانے میں پائیں گے،کہ جب پندرہ سو سال بعد تھواتیرہ کا تاریک دور آ گیا،تو اُس نے کہا،''تجھ میں تھوڑا سا زور ہے،اور تُو نے میرے نام کا انکار نہیں کیا۔''اِس کے بعد وہ دوسری طرف کے زمانے میں آ گیا،اور اُس سے کہا:

''تیرا نام زندہ کہلاتا ہے اور تُو ہے مردہ۔''

(185) اور اِن، ان دوسرے کلیسیائی زمانوں میں، یا فلدلفیہ کے کلیسیائی زمانہ، نے یہ نام کبھی نہیں اپنایا۔ اُس نے یہ نام کبھی اختیار نہیں کیا، ' کیونکہ اِس وقت تک وہ باہر نکل چکا تھا۔ اب، اوہ، ہم اِن جھوٹی تعلیمات پر روشنی ڈال سکتے ہیں، اور اب یہاں، آپکو دِکھا سکتے ہیں کہ یہ ماں ہے، کیتھولک کلیسیا، اِن سب کی ماں ہے، اور کیسے یہ ''ماں، راز اور بابل ہے۔'' اور یہاں، اِس کلیسیا کو دیکھیں، کہ جب یہ باہر آئی، تو اُس کے پاس تھوڑی سی روشنی تھی، لیکن پھر یہ روشنی مدھم، اور مدھم تر ہوتی ہوگئی، اور پندرہ سو سال بعد، یہ پھر مڑ کر ایک تنظیم بن گئی۔ اور اب جب یہ باہر نکلی، تو خُداوند یسُوع مسیح، کی کلیسیا کے طور پر نہیں بلکہ کیتھولک کلیسیا بن کر نکلی۔ لوتھر کیا بن کر نکلا؟ لوتھرن کلیسیا بن کر۔ بپٹسٹ کیا بن کر نکلے؟ بپٹسٹ کلیسیا۔ اُسکے نام سے نہیں، اُسکے نام سے نہیں؛ کسی دوسرے نام سے، ''تیرا ایک نام ہے۔'' ''کیونکہ آسمان کے نیچے یسُوع مسیح کے نام کے علاوہ اور کوئی نام نہیں، جس کے وسیلہ سے آپ نجات پا سکیں۔'' ''تیرا نام زندہ کہلاتا ہے، لیکن تُو ہے مردہ۔'' یہ اِس تنظیم کا حال ہے۔

(186) ''اوہ، میں پریسبٹیرین ہوں،'' آپ مُردہ ہیں! ''اوہ، میں بپٹسٹ ہوں،'' مُردہ ہیں! آپ ایک ہی صورت میں زندہ ہو سکتے ہیں جب آپ مسیح یسُوع میں زندہ ہوں۔ یہ سچ ہے۔ اور آپ کے جھوٹے بپتسمے، پانی، کا جھوٹا بپتسمہ؛ غوطے کے بجائے، چھینٹے، اور چلو کا بپتسمہ؛ اور خداوند یسُوع مسیح کے نام کی بجائے ''باپ، بیٹا، اور رُوحُ القُدس،'' استعمال کر رہے ہیں۔ بائبل بتا رہی ہے، کہ یہ سب جھوٹی تعلیمات آتی چلی گئیں، جتنے زور سے ممکن ہوا اُتنے زور سے آتی گئیں۔ اور ہم لوگ انھیں برداشت کرتے رہے ہیں، ''خیر، میری کلیسیا اِسے اِس طرح سے مانتی ہے۔'' لیکن بائبل کسی اور طرح کہتی ہے۔ سمجھے؟ ایسی باتیں نہیں ہیں۔ اِس چیز کا کوئی وجود نہیں ہے۔

(187) بائبل میں ایک بھی مقام پر نہیں لکھا کہ مقدسین زبان باہر نکال کر پاک ماس لیں، اور کاہن مے پی جائے اور اِسے رُوحُ القُدس کہا جائے۔ بائبل میں کہیں نہیں لکھا کہ وہ ہاتھ ملاتے تھے اور دایاں ہاتھ رفاقت میں دے کر کہتے تھے، کہ یہی رُوحُ القُدس ہے۔ اور کبھی ایسا بھی نہیں ہوا کہ کوئی اُٹھ کر کہے، ''اب میں اِیمان لے آیا ہوں،'' اور مجھے رُوحُ القُدس مل گیا ہے۔ اگر اِس طرح تھا، تو پھر اعمال 2 باب میں یوں لکھا ہوتا، ''اور جب پنتی کوست کا دِن آ گیا، تو وہاں ایک رومن کاہن بھی چلتا ہوا آ گیا، اُس نے اپنے گلے میں کالر لگا رکھا تھا۔ اُس نے آگے آ کر، کہا، 'آپ سب زبانیں نکال لیں اور پہلی عشاء کے طور پر پاک ماس لیں۔'' کیا اعمال 2 باب میں اِس طرح نہ لکھا ہوتا؟

(188) خیر، آپ پروٹسٹنٹ لوگ بھی ایسے ہی بُرے لوگ ہیں۔آپ بھی مڑ کر وہیں جاتے ہیں اور کہتے ہیں، ''جب ہم آپ میتھوڈسٹ لوگوں کے پاس آئیں گے؛ تو اپنا داہنا ہاتھ آپ سے رفاقت کے لیے بڑھائیں گے، اور، چھ ماہ تک آزمائش کرینگے۔'' یہ اعمال 2 میں آپ کو کہاں لکھا ملتا ہے؟ دیکھیں؟ آپ نے یہ کہاں سے حاصل کرلیا ہے؟ سمجھے؟

(189) یہ لکھا ہے، ''جب وہ ایک جگہ جمع تھے, اور یک دل تھے!'' تو وہاں کسی بشپ نے آکر اِس طرح نہیں کیا تھا، نہ کسی کاہن نے آکر یوں کیا۔ ''لیکن وہاں آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے، اور جس گھر میں وہ جمع تھے وہ ہل گیا۔'' جی ہاں، جناب، اُنھیں تو رُوحُ القُدس اِس طرح سے حاصل ہوا تھا، یعنی جلال سے ایک زور کی آندھی کی مانند۔ نہ باہر سڑک پر اور نہ کسی تنظیم کی طرف سے۔

......تیرا ایک نام ہے کہ زندہ کہلاتا ہے، لیکن تو ہے مُردہ۔

(190) دیکھیں، آپ کے عقائد اور تنظیم بندیوں نے خُدا کو باہر نکال دِیا ہے، کہ، ''ہم اِس پر اِیمان رکھتے ہیں، اور ہم یہ مانتے ہیں کہ معجزات کا زمانہ گزر چکا ہے۔'' ایسا کہنے والا جھوٹا نبی ہے۔ وہ جھوٹا نبی ہے جو آپکو یہ سکھاتا ہے، کہ، ''آپ ہاتھ ملائیں اور پاک روح پائیں۔'' وہ جھوٹا نبی ہے جو آپکو یہ سکھاتا ہے کہ، ''جب آپ ایمان لائے آپ نے پاک روح پالیا۔'' وہ جھوٹا نبی ہے جو آپکو یہ سکھاتا ہے کہ، آپ غوطہ کے بپتسمہ کی بجائے چلو یا چھینٹے کا بپتسمہ لے لیں۔'' وہ جھوٹا نبی ہے جو آپکو سکھاتا ہے'' کہ آپ باپ، بیٹے اور رُوحُ القُدس کے نام میں بپتسمہ لیں،'' جبکہ بائبل میں اِس طرح بپتسمہ دینے کا ایک بار بھی ذکر نہیں ملتا۔ یہ سچ ہے۔ بائبل میں کوئی ایسا حوالہ نہیں جو آپکو یہ بتا سکے کہ اِس طرح کسی نے بپتسمہ لیا، جب بھی کسی نے بپتسمہ لیا، یسُوع مسیح کے نام میں لیا۔ حتیٰ کہ، یوحنا بپتسمہ دینے والے کے شاگردوں کو بھی؛ رُوحُ القُدس حاصل کرنے کیلئے، خُداوند یسُوع مسیح، کے نام میں بپتسمہ لینا پڑا۔ یہ سچ ہے۔ اب، یہ جیز زاونلی والی تعلیم نہیں ہے۔ میں جیز زاونلی والی تعلیم کو جانتا ہوں۔ وہ اس طرح نہیں ہے۔ یہ بائبل کی تعلیم ہے۔ یہ سچ ہے۔

(191) لیکن آپ یہاں موجود ہیں۔ آپ اِس کا کیا کرینگے؟ یہاں آپ کی ماں ہے۔ یہاں ان تمام عقائد کی ماں موجود ہے۔

(192) اب آپ بائبل میں تلاش کریں اور مجھے بتائیں کہ وہ کون سا شخص تھا جسے چھینٹے کا بپتسمہ

دِیا گیا۔ میتھوڈسٹ، پریسبٹیرین اور کیتھولک لوگ بتائیں، کہ بائبل میں کب کسی کو چھینٹے کا بپتسمہ دِیا گیا۔ مجھے بتائیں، کہ بائبل میں، کب کسی شخص کو گناہوں کی معافی کیلئے چلو کا بپتسمہ دِیا گیا۔ حوالہ بتائیں۔ کیا آپکو ایسا حوالہ مل سکتا ہے؟ اگر آپ کو مل جائے، تو میرے پاس آئیں، اور میں اپنی پشت پر یہ تحریر، کر کے کہ، ''میں جھوٹا نبی ہوں! اور میں غلط کہتا رہا ہوں،'' اِس گلی میں سے گزروں گا۔ یا، پوری بائبل میں سے ایک بھی مقام تلاش کیجئے کہ کب کسی کو باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس، کے نام میں بپتسمہ دِیا گیا ہے، جس طریقہ سے آپ 80 فیصد لوگوں نے بپتسمہ لیا ہوا ہے۔ صرف ایک ہی حوالہ تلاش کر کے بتائیں کہ کب کسی شخص کو اِسطرح سے بپتسمہ دِیا گیا، اور میں اپنی پشت پر ''جھوٹا نبی،'' لکھ کر یہاں سے نکلوں گا۔ یا کوئی ایسا مقام دِکھائیں، کہ نئی کلیسیا میں، کب کوئی ایسا شخص داخل ہوا جسے دوبارہ بپتسمہ نہ دِیا گیا، صرف......صرف ''یسُوع'' کے نام میں نہیں، بلکہ ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں۔ یہ سچ ہے۔ دیکھیں یہ سچ ہے یا نہیں۔

(193) اور، یہاں عورت کیا تھی؟ وہ کسبیوں کی ماں تھی۔ کس چیز نے اُسے کسبی بنایا؟ کس چیز نے اُسے فاحشہ بنا دِیا؟ اُسکی تعلیم نے! اُسکی بیٹیوں کو کس چیز نے کسبی بنایا؟ اُس کی تعلیم نے!

(194) یہی سبب ہے کہ ہم اُنکی تنظیموں اور عقائد کو نہیں مانتے ہیں۔ ہم صاف طور سے اِس بائبل کیساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔ میں نہیں جانتا کہ آپ کتنی اچھی طرح اِس پر چلتے ہیں، البتہ، یہ آپ کو سکھائی گئی ہے۔ یہ سچ ہے۔ یہ آپکی ذمہ داری ہے۔ میں آپ سے اِس پر عمل نہیں کرا سکتا۔ لیکن میں آپکو فقط سچائی بتا سکتا ہوں۔ یہی سبب کہ ہم کوئی تنظیم نہیں ہیں۔ میں کبھی نہیں۔نہیں چاہونگا، کہ ہم کسی عقیدہ کی طرف جھک کر خود کو آلودہ کریں۔ اِس کے بجائے میں خُداوند کے حقیروں کی قلیل جماعت کیساتھ سفر اختیار کرونگا۔ اِسکے بجائے میں کلام اور خُدا کے سامنے صاف اور خالص کھڑا رہونگا، اور یہ کہہ سکوں گا، ''کہ میرے دامن پر کسی شخص کا خون نہیں ہے۔'' اِسی لیے ہم برینہم ٹیبرنیکل میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ یہی سبب ہے کہ ہم اسمبلیز میں نہیں ہیں۔ یہی سبب ہے کہ ہم واحدنیت پرست نہیں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم جیز زاونلی نہیں ہیں۔ اِس لیے ہم میتھوڈسٹ نہیں ہیں۔ اِسی لیے ہم بپٹسٹ نہیں ہیں۔ ہمارے پاس بالکل چھوٹا سا۔ساٹیبرنیکل ہے۔ ہم نے بالکل تنظیم نہیں بنائی۔ ہم مسیح میں، آزاد ہیں۔ اِس لیے ہم جیسے چاہیں کھڑے رہ سکتے ہیں۔ اور خُدا نے ہمیں برکت دی ہے، اور وہی ہماری مدد کر رہا ہے۔

(195)اب، میں آپکو بتاتا ہوں کہ ہم عشائے ربانی کیوں لیتے ہیں،اور پاؤں دھونے کی رسم کیوں ادا کرتے ہیں، اور اپنے کسی رُکن کے متعلق ہمیں معلوم ہو کہ گناہ کی حالت میں ہے تو اُسے شامل ہونے سے کیوں روکتے ہیں۔ یہی سبب ہے کہ،گذشتہ دو یا تین ہفتے، میں ہر ایک ممبر کے پاس جاتا رہا ہوں کیونکہ آپ کے درمیان چھوٹے چھوٹے جھگڑے بھی، موجود تھے۔ کوئی ایک، کسی دوسرے کیساتھ بولتا نہیں تھا، اور کوئی دوسرے کو سڑک پر دیکھ کر منہ دوسری طرف کر لیتا تھا۔ آپکو شرم آنی چاہیے، جو اِس مذبح پر، خُداوند کے پیالہ میں شریک ہو چکے ہیں، اور جو بھائی اور بہنیں ٹیلی فون پر ایک دوسرے پر نکتہ چینی کرتے رہے ہیں۔ اگر آپ یہی طریقہ کار اپنائے رکھیں گے، تو آپ مسیحی کہلانے کا حق نہیں رکھتے ہیں۔ سچ ہے۔ اگر آپ کسی سے اچھی گفتگو نہیں کر سکتے: تو ٹیلی فون سے دور رہیں، پھر کوئی بھی بات نہ کیجئے۔ یاد رکھیں، خُدا آپکو ذمہ دار ٹھہرائے گا۔ جب تک اِس قسم کی رُوح آپ کے اندر موجود ہے، آپ جانتے ہیں کہ آپ خُدا کیساتھ درست نہیں ہیں۔ اگر آپکو احساس نہیں ہوتا......

(196)اگر کوئی شخص غلطی پر ہو، تو جا کر اُسے راضی کریں۔ اگر آپ اُسے راضی نہیں کر سکتے، تو کسی اور کو ساتھ لے جائیں۔ بلاشبہ خُدا کلیسیا میں نظم وضبط قائم نہیں کر سکتا، کیونکہ آپ ٹھیک طریقے سے نہیں چل رہے ہیں۔ فون پر معلومات لینے اور اِس پر بات چیت کرنے کی، وجہ سے، کیا ہوتا ہے چھوٹے چھوٹے فرقے وغیرہ بن جاتے ہیں۔ اسکی بجائے آپ وہ کام کیوں نہیں کرتے، جو بائبل کہتی ہے؟ اگر کسی بھائی کو غلطی سے نکال دیا گیا ہے تو اُسکے پاس جائیں اور اگر آپ ٹھیک اُس سے اِس لیے ملاپ نہیں کر سکتے۔'' کیونکہ، اُس نے، آپ کے ساتھ یوں کیا ہے!'' مجھے اِسکی پروا نہیں کہ اُس نے کیا کیا ہے، آپ ہر حال میں اُسکے پاس جائیں! میں یہ نہیں کہہ رہا وہ آپکے پاس آئے۔ اگر وہ غلطی پر ہے تو آپ اسکے پاس جائیں۔ آپ کہہ سکتے ہیں،'' لیکن، غلطی پر وہ ہے۔ اُسے میرے پاس آنا چاہیے۔'' یہ وہ طریقہ نہیں جو بائبل بتاتی ہے۔ بائبل آپ کو اُس کے پاس جانے لیے کہہ رہی ہے۔ اگر وہ غلطی پر ہے، تو آپ اُسکے پاس جائیں۔

(197)اگر وہ آپ کی نہ سُنے، تو کسی اور کو ساتھ لے جائیں، بطورِ گواہ۔

(198)اور اگر وہ اُس گواہ کا بھی لحاظ نہ کرے، تو اُس سے کہیں،'' اب میں تمہارے پاسٹر کو لے کر آونگا۔'' پھر اُس سے یوں، کہیں،'' اب میں کلیسیا میں بات کرونگا، اور اگر آپ بھائیوں نے، اب

سے لیکر تیس روز کے اندر معاملہ درست نہ کیا...... یہ بھائی جو صلح کرنے کے لیے تیار تھا۔ آپ پھر یہ نہ کریں۔ اور اگر آپ یہ تیس دنوں کے اندر نہیں کر پاتے، تو پھر اسکے بعد کیا ہونے والا ہے؟ آپ مزید ہم سے نہیں ہیں۔''

(199) بائبل کہتی ہے، ''اگر وہ کلیسیا کی بھی نہ سُنے، تو اُسے عام آدمی یا غیر قوم کے برابر جان۔'' آپ دیکھیں، جب تک کوئی بھائی محفوظ کلیسیا کے ماتحت ہے، مسیح کا خون اُسکی حفاظت کرتا ہے۔ یہی سبب ہے کہ ہم کلیسیا کو اِس طرح لڑ ھکنے نہیں دیتے جس طرح یہ لڑ ھک رہی ہے۔ اب، ٹھیک، یہ بیپ کی تعلیم ہے...... بپٹسٹ کلیسیا کی تعلیم ہے، یا یہاں برینہم ٹیبر نیکل کی ہے، اگر آپ سب ایسا کرینگے۔ دیکھیں، پھر ہم وہ نہیں کر سکتے......

(200) مثال کے طور پر، اگر آپ یہاں آئیں، اور کہیں، کہ دو آدمیوں کی مثال لے لیں، جیسے میں اور لیو ہیں۔ کیا آپ میرے ساتھ ہونگے...... اور میں کہوں ''دیکھیں، اُس-اُس نے مجھے غلط کہا ہے'' اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ مجھے اُسکے پاس جانا ہوگا۔ ٹھیک، وہ اِس کلیسیا کا رُکن ہے۔ وہ ایک-ایک مسیحی بن چکا ہے۔ وہ میرے ساتھ یہاں عشائے ربانی لیتا ہے۔ ہم دونوں نے خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے رکھا ہے۔ اور ایک دوسرے کے ساتھ، بھائیوں کی طرح، ٹھیک چلتے رہے ہیں، لیکن پھر کوئی بات ہوگئی ہے۔

(201) یہ انسان نہیں ہوتا۔ نوے فیصد اس وقت کے دوران انسانوں کے درمیان شیطان کام کر رہا ہوتا ہے۔ یہ غلطی لوگوں کی نہیں ہوتی۔ یہ ابلیس کا کام ہوتا ہے۔ اور جب تک آپ شیطان کو کام کرنے دیتے ہیں، تو آپ اپنے بھائی کو نقصان پہنچا رہے ہوتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔

(202) خیر، میرے اور لیو کے درمیان کوئی غلطی موجود ہے؛ آئیں اِسے درست کریں۔ اور اگر آپ کوئی بات محسوس کریں، تو آپ کا فرض ہے کہ ہمارے پاس آئیں، اور کہیں، ''آپ دونوں آدمی اکھٹے ہوں اور اِس مسئلے کو درست کریں۔ کیونکہ ہمیں اس بات کو حل کرنا ہوگا۔'' لیکن، پھر، اگر وہ یہاں آتا ہے، اور یہاں آکر اس بات کو پاتا ہے، تو، پھر یہاں ہیں ہم۔ میں کہتا ہوں، ''خیر، پہلی بات یہ ہے، کہ اگر ہمارا-ہمارا اتفاق نہ ہو سکے، تو پھر آپکو معاملہ کلیسیا میں لے جانا ہوگا۔''

(203) اور اگر کافی دیر تک-تک آپ اِس سلسلہ میں کچھ نہیں کرتے، تو، یسُوع مسیح کا خون تو ہم دونوں کو بچالے گا۔ سمجھے؟ لیکن اِس-اس پہلے سرطان سے ایک اور سرطان جنم لے گا، اُس میں سے

ایک اور سرطان نکل آئے گا، حتیٰ کہ یہ مرض، مکمل طور پر، ہر طرف پھیل جائیگا، اور پوری کی پوری کلیسیا بیمار ہو جائیگی۔ اور پھر آپ ایسے مقام پر آ جائیں گے، کہ نہایت سرد مہری کے عالم میں گرجا گھر آئیں گے، جماعت کے اندر آنے سے پہلے آپکو ضرورت ہوگی، ' کہ دربان اِس برفیلی چیز کو توڑے۔ اب، آپ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔ اور کوئی ٹھنڈا! وہاں بیٹھا، آپکو نظر آتا ہے، لیکن آپ کچھ نہیں کہتے۔ "ٹھیک، ہمیں رُوحانی بننے کی ضرورت ہے۔" خیر، پھر کیا ہوتا ہے؟ آپ اُٹھ کر بھاگ جاتے ہیں، اِس کا سبب کیا تھا؟ دیکھیں، آپ کے گناہ آپ کو الگ کر دیتے ہیں۔ بھائیو، خُدا آپ کو اِس کا ذمہ دار ٹھہرائے گا۔ اب اِسے درست کر لیں۔ میں تو اسے اب ہی درست کر لونگا۔

(204) نہ میری کوئی غلطی ہے، اور نہ لیو کی؛ بلکہ ہمارے درمیان ابلیس آ گیا۔ یہ سچ ہے۔ معاملے کو سیدھا کر لیں۔ اُسکے پاس جائیں۔ اور اگر وہ نہ سُنے، یا میں نہ سُنوں، تو پھر جو بھی معاملہ ہے کلیسیا کو بتائیں۔ لیکن اگر وہ تیس دِن کے اندر، کلیسیا کو مطمئن نہ کرے تو وہ یسُوع کی حفاظت سے خارج ہو جائیگا۔ ہم اُسے چھوڑ دیں۔ یہ بالکل سچ ہے۔ پھر دیکھیں کہ کیا ہوتا ہے۔ پھر خُدا کو اپنا نظم وضبط قائم کرنے دیں۔ آپ اپنے ہاتھ ہٹا لیں۔ آپ اپنی پوری کوشش کر چکے ہیں۔ اُسے تھوڑا سا خُدا کے ہاتھ میں پڑنے دیں؛ خُدا اُسے شیطان کے حوالے کر دیگا۔ پھر وہ واپس آئے گا۔ لیکن اگر وہ نہیں آتا تو پھر اُسکی زندگی مختصر ہے۔

(205) کیا آپکو بائبل میں لکھا واقع یاد ہے، کہ ایک بھائی جو خُدا کیساتھ درست نہیں تھا؟ کتنے لوگوں کو یہ مسئلہ یاد ہے؟ وہ اپنی سوتیلی ماں کیساتھ رہ رہا تھا، اور وہ لوگ اُسے درست نہ کر سکے۔ پولُس نے کہا، "اُسے برباد ہونے کیلئے، ابلیس کے حوالے کر دو۔" آپ جانتے ہیں کہ 2 کرنتھیوں میں لکھا ہے، کہ اُسے کس طرح سیدھا کیا گیا۔

(206) ایک بھائی، میرا بڑا اچھا دوست ہے، میں یہاں اُسکا نام لینا پسند کرونگا، وہ ایک مبلغ بھائی ہے۔ اور اُس مبلغ بھائی کا نام ہے، بھائی راس میسن۔ آج رات، آپ جتنے خادم حضرات یہاں بیٹھے ہیں، اُس کا نام آپ نے لکھا ہوا ہے۔ وہ شکاگو کے ایک بین الکلیسیائی ادارے سے ہے۔ اور دیکھیں۔ اُس کا بیٹا، ایک خادم تھا، جس نے ایک کیتھولک لڑکی سے شادی کر لی، اور وہ ایسی ویسی حرکات کرنے لگ گیا۔ اور اُنہوں یہ، وہ، اور - اور دوسرے کام کرنے شروع کر دیئے؛ پھر کسی مشکل میں پھنس گئے۔ اُسکے ڈیڈی نے اُسکے پاس جا کر، کہا، "اب، دیکھو، بیٹا، کیا تم درست

ہونے جارہے ہو؟''

کہا،''ڈیڈی......''

اُس نے اپنے ڈیڈی کی کلیسیا کو جنونیوں کا، گروہ کہا تھا۔ ڈیڈی نے کہا،''اب، دیکھو، کیا تم اِس معاملے کو کلیسیا کے آگے درست کرو گے؟''

(207) اُس نے کہا'' ڈیڈی ، آپ، آخر میرے ڈیڈی ہیں، اور میں آپ کیساتھ جھگڑا کرنا نہیں چاہتا۔'' یہ سچ ہے۔

(208) پھر وہ اپنی کلیسیا کے ایک ڈیکن کو ساتھ لیکر اُسکے گھر گیا۔ کہا۔ کہا،''ویسلی ، میں تمہارے ساتھ بات کرنا چاہتا ہوں۔'' کہا،''کیا تم اس معاملے کو کلیسیا کے ساتھ درست کرو گے؟'' اور اُس نے باپ کو مختصر سا جواب دِیا۔ کہا،''ویسلی ، یاد رکھ، میں اُس کلیسیا کا پاسبان ہوں۔ میں تمہارا باپ ہوں، لیکن وہی کرنے جا رہا ہوں جو خُدا نے فرما رکھا ہے۔ میں کلیسیا کیساتھ اِس معاملے کو درست کرنے کیلئے تمہیں تیس دِن دیتا ہوں ، ورنہ اِس کے بعد ہم خُدا کی حضوری سے تمہارا ناطہ توڑ دیں گے۔ تم میرے اپنے بیٹے ہو؛ لیکن وہ میرا نجات دہندہ ہے۔'' کہا،''میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ اور تم جانتے ہو ویسلی ، کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ میں تمہارے لیے جان تک دے سکتا ہوں، لیکن تمہیں خود کو خُدا کے کلام کے مطابق درست بنانا چاہیے۔'' سمجھے؟ اُس نے کہا،''میں پاسٹر ہوں۔ میں اُس گلے کا چرواہا ہوں۔ خواہ تم میرے بچے ہو، یا جو کوئی بھی ہو، تمہیں خُدا کے کلام کے مطابق ہونا چاہیے۔ اگر تم ایسا نہ کرو، تو پھر میں اُس کا درست چرواہا نہیں ہوں۔''

(209) جناب، یہ ایک پاسٹر ہے۔ اور یہ ایک انسان بھی ہے۔ کیا آپ بھی ایسا ہی نہیں سوچتے ؟ وہ ایک آدمی تھا۔ اُس نے اپنے بیٹے سے یہی کہا تھا۔'' اور اُسے بُرا لگا،'' اُس نے کہا۔ لیکن اُس نے کہا،''کیا؟ تُو کسے ناراض کرنے جا رہا ہے، انسان کو ، یا اپنے نجات دہندہ کو؟'' پس، اُس نے کہا،''تب ہم چلے گئے۔'' اور کہا،''اُس نے اس پر عمل نہ کیا۔ اور ہم...... بلکہ میں نے کلیسیا کو بتا دیا۔''

(210) اُس نے کہا،''میرے اپنے بیٹے، ویسلی نے، اس معاملے میں، میری بات سُننے سے انکار کر دیا ہے۔ اور اُس نے ڈیکن کی بھی نہیں سُنی ۔ اور بھائی فلاح فلاح ، آپ اس بات کے گواہ ہیں؟''

''جی ہاں، میں ہوں۔''

''یہ سچ ہے۔ اگلے اتوار سے، آٹھ بجے سے، آج سے چار ہفتے بعد، اگر وہ کلیسیا کے ساتھ درست نہیں ہوتا، تو ہم میرے بیٹے، ویسلی کو جسمانی تکلیف کے لیے شیطان، کے حوالے کر دیں گے۔ اُسکا خون، یعنی یسُوع مسیح......کا خون، اور اس چرچ، کا دفاع مزید اسکے لیے نہ ہوگا۔''

(211) اور پھر وہ رات آ گئی۔ پاسٹر نے پُلپٹ پر کھڑے ہوکر، کہا، ''ابھی اُسکے دو منٹ باقی ہیں۔'' جب وقت پورا ہو گیا۔ تو اُس نے کہا، ''اب، میں اپنے بیٹے، ویسلی، ریسموسن......کو قادرِ مطلق خُدا، اور اِس جماعت کے سامنے کہتا ہوں: کہ تیرے بیٹے، اپنے منجی، کے حکم اور کلام کے مطابق جو- جو کچھ ہم کر سکتے تھے ہم نے کیا ہے۔ اِس لیے اب، میں اور یہ کلیسیا، میرے بیٹے، کو جسمانی عذاب، کیلئے-......ابلیس کے حوالے کرتے ہیں، تا کہ اُسکی رُوح نجات حاصل کر سکے۔'' اُنھوں نے بس یہی کہا تھا۔ ایک، یا دو ہفتوں تک، یا شاید دو مہینوں تک کچھ نہ ہوا۔

(212) ایک رات، ویسلی بیمار ہو گیا۔ اور جب وہ بیمار رہا، تو اُسکی بیماری بڑھتی ہی گئی۔ اُس نے ڈاکٹر کو بلایا۔ ڈاکٹر نے آ کر اُسکا معائنہ کیا۔ اُسے ایک سو پانچ درجے تک بخار تھا۔ لیکن اُسکا کوئی سبب سمجھ میں نہیں آ رہا تھا۔ وہ زیادہ بیمار ہوتا چلا گیا۔ ڈاکٹر نے کہا، ''جناب، میری سمجھ میں نہیں آ رہا کہ آپکو کیا ہوا ہے۔'' اُسکی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ کیا کرے۔ کہا، ''ہم کسی سپیشلسٹ کو بلاتے ہیں۔'' سپیشلسٹ کو بلایا گیا، اور سپیشلسٹ اندر آ گیا۔ وہ اُسے ہسپتال لے گئے، تا کہ ہر طرح سے اُسکا معائنہ کیا جائے۔ اور کہا، ''میں آپکو کچھ نہیں بتا سکتا۔ لیکن لڑکا موت کے- کے منہ میں دِکھائی دیتا ہے۔'' اُسکی بیوی چار پائی کے پاس کھڑی، روئے جا رہی تھی۔ اُسکے بچے بھی اُسکے پاس کھڑے تھے۔ ڈاکٹر نے کہا، ''یہ مر رہا ہے۔ بس یہی کچھ ہے۔'' کہا، ''اسکی نبض اور سانس، مسلسل ڈوبتی جا رہی ہے۔''

(213) لڑکے نے کہا، ''ڈیڈی کو بلاؤ۔'' اوہ، جی ہاں۔ اُسکا بس یہی حل تھا۔ یہی بات تھی۔ ''ڈیڈی کو بلاؤ۔'' اور اُسکا ڈیڈی، اُسے دیکھنے کیلئے فوراً، ہسپتال پہنچا۔ اُس نے کہا، ''ڈیڈی، میں ابھی تو نہیں کر سکتا، لیکن خُدا میرے الفاظ سُن رہا ہے۔ میں سب کچھ درست کرونگا۔ جی ہاں، میں کرونگا۔'' جی ہاں، جناب، بھائی، اُسی وقت اُسکی سانس معمول پر آنا شروع ہو گئی۔

(214) اور اگلے اتوار، وہ کلیسیا کے سامنے موجود تھا۔ اُس نے کہا، ''میں نے اِس کلیسیا کی نظروں میں، اور خُدا کے آگے گناہ کیا ہے۔ میں نے پاسٹر کی بات سُننے سے انکار کر دِیا۔ میں- میں نے ڈیکن کی بات سُننے سے انکار کر دِیا۔'' اور کہا، ''اب میں کلیسیا سے درخواست کرتا ہوں کہ

میری یہ غلطی مجھے معاف کر دے۔'' کہا، '' خُدا نے میری زندگی بچالی ہے۔'' میں آپکو بتاتا ہوں، وہ درست ہو چکا تھا۔ جی ہاں۔ یہ کام اِسی طرح سے ہوتا ہے، دیکھیں۔ سمجھے؟ آپ، بشرطیکہ آپ یہ کام بس خُدا کے طریقے سے کریں۔

(215) اب، دیکھیں، کہ ہم کس طرح کرتے ہیں، ہم بورڈ کی ایک میٹنگ کرتے ہیں، اور کہتے ہیں، '' خیر، اب، ہمیں یوں کرنا چاہیے......'' میں یہ اپنی کلیسیا کی بات نہیں کر رہا، بلکہ میرا مطلب ہے کہ جس طرح ہم پروٹسٹنٹ لوگ کرتے ہیں۔ ہم بورڈ میٹنگ بلاتے ہیں، اور '' جونز کے متعلق آپکا کیا خیال ہے؟ آپ کے خیال میں ہمیں اُسکے ساتھ کیا کرنا چاہیے؟ وہ ہماری نسبت کسی میتھوڈسٹ کلیسیا کا بہتر رُکن ثابت ہوگا۔'' یہ ہے آپکا مقام۔ اور، یہ غلط ہے۔ یہی سبب ہے کہ ہم اُنکی روایات کی پیری نہیں کرتے؛ اور نہ ہی کسی بشپ کی، ہم تو اُسے ممبر پکارتے ہیں......آپ اِسے کیا پکارتے ہیں ڈسٹرکٹ مین جس طرح پنتیکاسٹل پکارتے ہیں؟ ڈسٹرکٹ پریسبٹیر، وہ اِس آدمی کے معاملہ کو اُسکے سامنے پیش کر دیتے ہیں۔

(216) بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ یہی سبب ہے کہ ہم اِن تنظیموں کیساتھ بیوقوف نہیں بنتے۔ ہم اِس چیز سے آزاد کھڑے ہیں۔ آمین۔ مجھ پر جھنجلائیں نہیں، کیا ایسا ہے؟ ایسا نہ کیجئے۔ یہ سچ ہے۔ شاید کل رات میں کچھ ناگوار سوال یہاں پیش کروں۔ لیکن، بھئی، یہ سچ ہے۔ سمجھے؟ یاد رکھیں۔ جانیں......

(217) میں اب یہ کہتا ہوں۔ آپ لوگ جو مختلف تنظیموں سے یہاں آئے ہیں، آپکی تنظیم، کو، بھائی، میں یہ نہیں کہہ رہا کہ آپ مسیحی نہیں ہیں۔ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ آپ کی تنظیم میں ہزاروں مسیحی موجود نہیں ہیں۔ کیونکہ، میں اسکے لیے کھڑا نہیں ہونگا۔ نہیں، جناب۔ یقیناً، میں کھڑا نہیں ہونگا۔ وہ آپکو بتانے کی کوشش کرتے ہیں کہ آپکو کیا کرنا چاہیے۔ اگر خُدا نے مجھے انجیل کی منادی کیلئے بلایا ہے، تو میں اِس کی منادی اُسی طریقے سے کرونگا جو خُدا مجھے بتائے گا۔ یہ اُسی طرح سے ہوگا، جس طرح بائبل میں لکھا ہوا ہے۔ اگر اس کی مطابقت بائبل کیساتھ نہیں ہوتی، تو پھر یہ ہے کہ...... خُدا اِس کے لیے میری عدالت کریگا۔ لیکن اگر میں- اگر میں- اگر میں کسی بھیڑیے کو آتے دیکھوں، یا کسی دشمن کو آتے دیکھوں، اور آپکو خبردار کرنے میں ناکام رہوں، تو خُدا مجھ سے حساب لے گا۔ لیکن اگر میں نے آپکو خبردار کر دِیا، تو پھر ذمہ دار آپ بن جاتے ہیں۔ سمجھے؟

(218) یاد رکھیں !''اخیر زمانے میں، بُرے دِن آئیں گے، کہ آدمی خودغرض، شیخی باز، مغرور، اور بدگو ہو جائیں گے۔'' دیکھیں، بدگو، ''اوہ، یہ احمقوں کا گروہ ہے۔ معجزات کے دِن تو گزر چکے ہیں۔ اب ایسی چیزوں کا کوئی وجود نہیں ہے۔'' ''یہ جھوٹا نبی ہے۔'' اب، ہم جانتے ہیں کہ ہماری عورتوں میں بھی اُتنی ہی سمجھ موجود ہے جتنی مُردوں میں۔'' میں اِس نکتے پر بحث نہیں کر رہا، لیکن خُدا کی بائبل کہتی ہے کہ اسے پُلپٹ سے دور رکھا جائے۔ میرے لیے- لیے اتنا ہی کافی ہے، سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ سمجھے؟

کہتے ہیں، ''خیر، ہماری تنظیم میں بھی ایسے ہی بہترین لوگ موجود ہیں جیسے آپ کی کلیسیا میں ہیں۔'' میں کچھ بھی نہیں کہنا چاہتا، لیکن بائبل تنظیموں کو مجرم ٹھہراتی ہے۔ یہ سچ ہے۔ اور، اِس لیے، میں یہ نہیں کہہ رہا کہ آپ کی کلیسیا میں اچھے لوگ نہیں ہیں۔ یہ شاندار بات ہے۔ وہ بڑے اچھے لوگ ہیں۔ میں کیتھولک کلیسیاؤں کے درمیان اور ہر جگہ پر ایسے لوگوں کو پاتا ہوں۔ میں ایسے سب بہترین، لوگوں سے ملتا ہوں۔

(219) اب، ہم کام کو اِس طرح سے کرینگے، دوستو، کہ اگر خُداوند نے چاہا، تو ہم ان باقی باتوں کا مطالعہ، شاید...... کل صبح میں آپکو میٹنگ کے دروان بتا دونگا کہ ہم کل دوپہر کو عبادت کرینگے یا نہیں، اور دیکھتے ہیں، کہ اِسے مکمل کر پاتے ہیں۔ ہم یہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، کہ میں کسی نکتہ پر پہنچا سکوں۔ اب، اگر آپ کسی کو اپنے ساتھ لانا چاہیں، تو آپکو خوش آمدید کہا جاتا ہے۔ لیکن اب یاد رکھیں، کہ عیب تلاش کرنے کیلئے یہاں مت- مت آئیں۔ آپ یہاں آئیں...... میں جو کچھ کہہ رہا ہوں صرف اپنی- اپنی کلیسیا سے کہہ رہا ہوں، آپ سمجھے۔ میں یہ باتیں اپنی کلیسیا سے باہر نہیں سکھا رہا، کیونکہ یہ کام کسی اور شخص کا ہے۔ جو، اُس گلے کا چرواہا ہے۔ اور- اور میں تو فقط...... [ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔]

(220) آئیں اب عین پیدائش کی کتاب میں چلیں، اور تلاش کریں، کہ یہ بات کہاں پر ہے۔ اب ہم واپس پیدائش کی کتاب میں جا رہے ہیں، تاکہ معلوم کر سکیں کہ کیوں کوئی حرامزادہ چودہ پشتوں تک خُدا کی حضوری میں نہیں آسکتا تھا۔ یہ کیسے ہوا...... اِس گناہ کو ختم ہونے میں چار سو سال تک لگ جاتے تھے۔ ہم یہ بھی تلاش کرینگے کہ والدین کی- کی ناراستی کسطرح نسل در نسل منتقل ہوتی ہے، اور کس طرح یہ پیدائش کی کتاب میں شروع ہوئی، اور وغیرہ وغیرہ۔

(221) اور آپ...... پھر آپ تمام گزرے واقعات سے، دیکھ سکتے ہیں، کہ خُدا، بنائے عالم سے پیشتر، اِس سے پہلے کہ کوئی ایٹم پھٹا، اِس سے پہلے کہ روشنی پیدا ہوئی یا کوئی شہاب ثاقب وجود میں آیا، خُدا ہر ایک مخلوق اور ہر کام کو جانتا تھا جو کبھی زمین پر ہوگا۔ کیا یہاں کوئی شخص ہے...... آپ کلام کی تفسیر نہیں کر سکتے، یا کوئی ہے جو لفظ کو توڑ کر معلوم کر سکے اور بتا سکے کہ ''لامحدود'' کے کیا معنی ہیں۔ یہ اِسی طرح ہے جیسے آپ اپنے کیمرے کا – کا رُخ لامحدودیت کی طرف کر دیں۔ اور، یہ وہیں سے شروع ہوتا ہے، یہی سب کچھ ہے۔ دیکھیں؟ یہ لامحدودیت ہے! اور ہم اپنے محدود ذہن سے، کبھی تصور نہیں کر سکتے، کہ لامحدود ذہن کے اندر کیا کچھ ہوسکتا ہے۔ دیکھیں، ہم ایسا نہیں کر سکتے۔ آپ، یہ آپ کیلئے ممکن نہیں ہے۔ سمجھے؟ لیکن اگر آپ دھیان دیں گے، تو رُوح میں آکر یہ محسوس کرینگے۔ اور – اور پھر واپس اب کلام میں آکر دیکھتے ہیں، تو پھر آپ دیکھیں گے، کہ، یہ بنائے عالم سے پیشتر تھا۔

(222) اب، بائبل کہتی ہے کہ یسُوع مسیح خُدا کا برّہ تھا۔ اب جو لوگ کل اِس پیغام کو مکمل ہوتا سُننے کیلئے نہیں ہونگے، وہ توجہ سے سُن لیں۔ بائبل کہتی ہے کہ یسُوع مسیح خُدا برّہ تھا جو بنائے عالم سے پیشتر ذبح کیا گیا۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ وہ کب ذبح کیا گیا؟ بنائے عالم سے پیشتر۔ یہ دنیا ہے، اگر یہ ایٹموں کا گروہ ٹوٹنے سے بنی ہے تو اس سے پہلے وہاں سورج ہوتا، یہ تھا۔ تب، سورج میں کسی ایک ایٹم کے ٹوٹنے سے پہلے اگر سورج سے کوئی شہاب ثاقب ٹوٹا تھا اور اُس روشنی سے شہاب ثاقب پیدا ہونے سے اربوں کھربوں بلکہ کھرب ہا کھرب سال پہلے، مسیح ذبح ہوا تھا۔ جب خُدا اپنے ذہن میں کسی چیز کا پروگرام مکمل کر لیتا ہے، تو وہ ایک مکمل شدہ کام ہوتا ہے۔ جب خُدا نے کہہ دِیا کہ، ''یوں ہو جائے،'' تو یہ اُسی گھڑی ہوگیا۔ خواہ وہ کام ایک سو بلین سال بعد پورا ہو لیکن وہ اُسی وقت مکمل ہو چکا تھا۔ ''اور جب برّہ بنائے عالم سے ذبح ہوا،'' تو اُسی رُوح نے، بائبل میں لکھا ہے اور کہا ہے کہ، ''ہمارے نام بھی بنائے عالم سے پیشتر برّہ کی کتاب حیات میں لکھ لیے گئے تھے۔''

(223) پس جس شخص نے یہ گیت لکھا تھا، ''جلال میں ایک نیا نام لکھا جاتا ہے،'' اُس کے معنی اچھے تھے، لیکن یہ بات کلام کے مطابق نہ تھی۔ سمجھے؟ یہ نام تو دُنیا کے شروع ہونے سے بھی...... پہلے جلال میں لکھا جا چکا تھا۔ جب برّہ ذبح ہوا تھا، تب ہمارے نام بھی برّہ کی کتاب حیات میں لکھے گئے تھے۔

(224) میں – میں آپکو کلام کا ایک اور حوالہ دِکھانا چاہتا ہوں۔ کیا آپ ایک منٹ اور برداشت

کرسکیں گے؟ یہ ابھی میرے ذہن میں آیا ہے۔ میرا خیال ہے کہ میں اِسکی طرف مڑ سکتا ہوں۔ مجھے یقین نہیں ہے۔اوراب مجھے افسوس ہے کہ میں نے آپکو زیادہ دیر بٹھائے رکھا،لیکن میں نے آپ کو بتایا تھا کہ آدھی رات ہوجائے گی؛لیکن ابھی اتنی دیر نہیں ہوئی ہے۔لیکن میں- میں بس اِس حوالے کو- کو،پیش کرنا چاہتا ہوں۔

اب میرے ساتھ رومیوں کا خط نکال لیں،اور میں اِس میں سے حوالہ پڑھنا چاہتا ہوں۔ اب،آئیں، رومیوں کو دیکھتے ہیں،اگر میں اِس کو تلاش کرنے میں کامیاب ہوگیا، یہ یہاں ہے۔ اب،آئیں،رومیوں 8 نکالیں،اور-اوراُسکی 28ویں آیت سے پڑھنا شروع کرتے ہیں،رومیوں 8واں باب۔اوراب میں چاہتا ہوں کہ آپ اِسے میرے ساتھ دُعائیہ حالت میں پڑھیں۔غور سے سُنیں کہ خُدا یہاں کیا فرماتا ہے۔

اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خُدا سے محبت رکھنے والوں کے لیے بھلائی پیدا کرتی ہیں،یعنی اُنکے لیے...... جو خُدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے۔ کیونکہ جن کو اُس نے پہلے سے جانا،......

(225)وہ آپکو دیتا ہے......کیا آپ میرے ساتھ یہ پڑھ سکتے ہیں؟''کیونکہ جن......''

کیونکہ جن کواُس نے پہلے سے جانا،اُنکو پہلے سے مقرر بھی کیا(ٹھیک ہے) کہ اُسکے بیٹے کے ہم شکل ہوں،تاکہ وہ بہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے۔اور جن کواُس نے پہلے سے مقرر کیا اُنکو بلایا بھی اور جن کو بلایا اُنکو راستباز بھی ٹھہرایا اور جن کو راستباز ٹھہرایا اُنکو جلال بھی بخشا۔

(226) بنائے عالم سے! جب خُدا نے دیکھا کہ......اب،خُدا اپنے کام کو اِس طرح سے نہیں کرتا کہ، کہے،''اچھا،اب،میں ایسا کرونگا...... اوہ، اب ہم کیا کریں گے۔ سمجھے؟''ایسی بات نہیں......

(227)یاد رکھیں، کہ ناراستی،یعنی گناہ، راستبازی کا اُلٹ ہے۔ ابلیس کوئی چیز تخلیق نہیں کرسکتا۔کیا سب لوگ، یہ بات سمجھتے ہیں۔ یہ اس کلیسیا کی تعلیم ہے۔شیطان کچھ تخلیق نہیں کرسکتا وہ خُدا کی تخلیق کی ہوئی چیز کو اُلٹ دیتا ہے۔اب، اُلٹنا کیا ہے؟ یہاں،آپ میں سے اکثر لوگ، بالغ ہیں۔غور سے سُنیے ۔ہم شادی شدہ لوگ ہیں۔اور شادی شدہ آدمی اور شادی شدہ عورتیں خاوند اور بیوی کی حیثیت سے رہتے ہیں،اور وہ عورتیں جب تک اپنے خاوند کی ہوکر رہتی ہیں وہ ایسی ہی ہیں

جیسی کہ...... وہ کنواری ہیں، جب تک اپنے شوہر کے ساتھ رہتیں ہیں۔ یہ سچ ہے۔ یہ قانونی اور جائز تعلق ہے، یہ بالکل درست ہے۔ اِسے خُدا نے مقرر کیا ہے۔ کوئی اور عورت بھی آپ کی بیوی جیسا کام کر سکتی ہے؛ ان میں سے پہلی صورت میں، آپ خُدا کی نگاہ میں راست باز ہیں؛ لیکن اِسی طرح کا عمل اگر آپ کسی دوسری عورت سے کرتے ہیں، تو آپ خُدا کی نگاہ میں مجرم ہیں، واجب القتل ہیں۔ یہ کیا ہے؟ یہ راست بازی کا اُلٹ ہے، دیکھیں، راستبازی کا اُلٹ۔ اب، ابلیس کوئی چیز تخلیق نہیں کر سکتا، بلکہ جو خُدا نے تخلیق کیا ہے وہ اُسکو اُلٹ دیتا ہے۔

(228) جھوٹ کیا ہے۔ سچ کا اُلٹ۔ اگر کوئی کہے، ''اوہ، دیکھیں، یہ ہفتے کی رات، 9 بجے کے وقت تھا، کہ، بل بر ہنہم، جیفرسن ویل میں تھا،'' یہ سچ ہے۔ ''اور اینٹرز سیلون میں شراب کے نشے میں تھا،'' یہ جھوٹ ہے۔ یہ کیا تھا؟ یہ سچ ہے۔ میں جیفرسن ویل میں تھا۔ لیکن راست بازی کو اُلٹ کر جھوٹ بنادِیا گیا ہے۔ کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟ دیکھیں، جھوٹ سچ کا اُلٹ ہے۔ یہ کسی نے بتایا کہ میں کہا تھا۔ اب، اگر یہ بتایا جاتا، ''کہ میں چرچ میں، منادی کر رہا تھا،'' تو یہ سچ ہے۔ یہ راستبازی ہے۔ یہ اُس نے سچ بتایا ہوتا۔ ''ہوٹل میں، شراب پی رہا تھا،'' یہ جھوٹ ہے۔ اُلٹ ہے؛ دیکھیں سچائی کا اُلٹ۔ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ ساری ناراستی راستبازی کا اُلٹ ہے۔

(229) موت، کیا ہے؟ زندگی، کا اُلٹ۔ بیماری کیا ہے؟ صحت کا اُلٹ۔ آپ کو ایک اچھا، صحت منداور مضبوط آدمی ہونا چاہیے۔ لیکن اگر آپ بیمار ہیں، تو یہ کیا ہے؟ آپ کی صحت کا اُلٹ۔ سمجھے؟ اِس کو یہی کہا جاسکتا ہے۔ یہ کیا ہے؟ آپ کو نوجوان، خوبصورت عورتیں؛ اور صحت مند، خوبصورت مرد ہونا چاہیے۔ لیکن اب آپ پر جھریاں، اور بڑاپا آ گیا ہے۔ یہ کیا ہے؟ زندگی اُلٹ ہوگئی ہے، دیکھیں، یہ پھر پلٹ کر آئیگی۔ سمجھے؟ اِسے واپس آنا ہوگا۔ خُداوند کا نام مبارک ہو! خُدا نے اِسے دوبارہ لانے کا وعدہ کیا ہے۔ اور یہ ایسے یقینی طور پر۔ پر ہے (اور ہم جانتے ہیں کہ یہ موجود ہے)، پس جیسے یقینی طور پر یہ ہے، خُدا اسے ضرور واپس لائے گا۔ اُس نے وعدہ کیا ہے اور قسم کھائی کہ وہ اِس طرح کرے گا۔ یہی کچھ دیا جانا ہے۔

(230) اب، ہمیں، کس قسم کے لوگ ہونا چاہیے؟ اب غور کیجئے کہ یہ کام کس طرح وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ دیکھیں، جن کو اُس نے پہلے سے جانا، اُن کو بلایا بھی؛ اور جن کو بلایا، اُنکو راست باز بھی ٹھہرایا۔ کب؟ بنائے عالم سے پیشتر، دُنیا کے آغاز سے پیشتر۔ اب، اگر ہم اِس کلام کے حصّہ کو پوری

طرح واضح کرنے لگ جائیں، تو گھنٹوں لگ جائیں گے، لیکن ہم ایسا کرنا نہیں-نہیں چاہتے۔ لیکن ساری ناراستی جو یہاں موجود ہے، یہ ناراستی راست بازی کا اُلٹ ہے۔ شیطان اِسی طرح سے کرتا ہے۔

اب، جس وقت آپ ذمہ داری کی عمر کو پہنچ جاتے ہیں، اور غلط اور درست کی پہچان حاصل ہوجاتی ہے، تو آپ کو غلطی سے دُور ہوجانا چاہیے۔ کیونکہ، آپ گناہ میں پیدا ہوتے ہیں، نافرمانی میں صورت پکڑتے ہیں، اور جھوٹ بولتے ہوئے دُنیا میں آتے ہیں۔ دراصل آپ-آپ جسمانی خواہش کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں، اِس لیئے نئی پیدائش حاصل کرنے، اور آسمان میں داخل ہونے کیلیئے آپ کو نئے سرے، سے پیدا ہونے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ اس قسم کی پیدائش آپ یہاں حاصل کرتے ہیں۔

(231) دیکھیں یہاں یہوواہ وٹنس والے بہت بڑی غلطی پر ہیں، وہ سمجھتے ہیں کہ نئی پیدائش موت کے بعد جی اُٹھنا ہے؟ کیا آپ سمجھ گئے ہیں، کہ ایسا نہیں ہوسکتا۔ سمجھے یہ حاصل کرنی ہے......

(232) آپ، آپ وقت کے خلا میں رہ رہے ہیں۔ اور ابدی چیز صرف وہی ہے جس کا نہ کوئی آغاز ہے اور نہ کوئی انجام۔ ہر وہ چیز ابدی ہے جسکا کبھی کوئی آغاز نہیں ہوا اور نہ ہی کبھی اُسکا کوئی اختتام ہوگا۔ سمجھے؟ اِس لیے اگر آپ خُدا میں شامل ہیں، تو پاک رُوح جو آپ کے اندر ہے اُسکا نہ کوئی آغاز ہے نہ کوئی اختتام ہے، اور اِس رُوح کیساتھ جو آپ کے اندر ہے آپ بھی ابدی ہیں۔ سمجھے؟ جیسے-جیسے اگاپے محبت ہے، اِس کے بعد فیلیو محبت ہے، اور اِس سے نیچے شہوانی محبت ہے۔ یہ گھٹیا ہی ہوتی جاتی ہے، مسلسل اصل سے برعکس ہوتی جاتی ہے حتیٰ کہ ایک انبارسی بن جاتی ہے۔ خیر، صرف ایک ہی راستہ تھا، اور یسُوع اِس سیڑھی سے نیچے آیا، تاکہ ہمیں گھٹیا ترین مقام سے اُٹھا کر، بلند ترین مقام پر لے جائے؛ یعنی موت سے نکال کر زندگی میں، بیماری سے نکال کر صحت میں، اور ناراستی سے نکال کر راست بازی میں۔ سمجھے؟ وہ اعلیٰ ترین منصب کو چھوڑ کر گھٹیا ترین مقام پر آیا، تاکہ ہمیں گھٹیا ترین مقام سے نکال کر اعلیٰ ترین مقام پر لے جائے۔ اُس نے میرا روپ لیا، تاکہ مجھے اِس کا روپ مل جائے، اور اُس کے فضل سے، جلالی تخت کا وارث بن جاؤں۔ کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟ اِن باتوں سے کیا مراد ہے۔

اب دیکھیں۔ اِس سے پہلے کہ دُنیا کے ایٹموں کا آغاز ہوتا، تب خُدا نے دیکھ لیا تھا، کہ کچھ

واقع ہونا تھا،ٹھیک وہیں پر اُس نے آپکو دیکھ لیا تھا، مجھے دیکھ لیا تھا، اُس نے ہر ایک پسو، ہر ایک مکھی، ہر ایک مینڈک، اور ہر ایک مچھر کو دیکھ لیا تھا۔ ہر وہ کام جو زمین پر ہونے والا تھا، اُس نے اُسی وقت دیکھ لیا تھا۔ یقیناً، اُس نے دیکھا۔

(233) اب، ایسا خُدا نے کبھی نہیں کہا،''میں اپنے بیٹے کو بھیجونگا اور اُسے مرنے دونگا، شاید کوئی اُس پر رحم کھائے۔ اور یہ ایسا قابلِ رحم معاملہ ہوگا، اور شاید اس طرح کوئی نجات پا جائے۔''

(234) وہ پہلے ہی جانتا تھا کہ کون نجات پائے گا! جی ہاں، جناب۔ اُس نے فرمایا''میں نے یعقوب سے محبت رکھی، اور عیسو سے نفرت؛'' اِس سے پہلے کہ وہ دونوں اپنے آپکو ثابت کرتے کہ وہ کیا تھے، لیکن خُدا جانتا تھا کہ وہ کیا تھے۔ وہ جانتا تھا۔ وہ سب کچھ جانتا ہے۔ وہ آپ کی پیدائش سے پہلے، بلکہ ابتدائے عالم سے پیشتر جانتا تھا کہ آپ کیسے ہونگے۔

(235) اب دیکھیں۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے، کہ میں- میں- میں بندوق کا شوقین ہوں۔ مجھے- مجھے بندوقیں پسند ہیں۔ اور ٹیکساس کی ایک بہن، میرا خیال ہے یہ ٹیکساس ہی ہے، میرے لیے ایک سوویفٹ، بلکہ 220 سو ویفٹ خرید لائی۔ میں ہمیشہ اِسے حاصل کرنا چاہتا تھا۔ میں اِسے دریافت کرنا چاہتا تھا۔ یہ سب سے طاقتور بندوق ہے۔ اِس میں بائیس گولیاں ڈالی جاسکتی ہیں، اور ہر کارتوس میں اڑتالیس چھرّے ہوتے ہیں۔ اور اِسے ہاتھ میں پکڑ کر چلا سکتے ہیں۔ لیکن، اِس کی بنانے والی فیکٹری کا کہنا ہے''ایسا نہ کیجئے؛ یہ بہت خطرناک ہے۔'' لیکن آپ اِسے ہاتھ میں پکڑ کر پانچ ہزار فٹ فی سیکنڈ رفتار کی گولی نکال سکتے ہیں، اور یہ پھر بھی اپنی جگہ سے نہیں ہلتی۔ پانچ ہزار فٹ فی سیکنڈ، یعنی ایک میل فی سیکنڈ۔ دوسرے لفظوں میں، اگر آپ دوسو گز کے فاصلے پر، ایک باز پر فائر کریں۔ تو اِس سے پہلے کہ بندوق کا جھٹکا آپکو محسوس ہو، آپکو باز کے پر اُڑتے ہوئے دِکھائی دیں گے۔ سمجھے؟ لیکن، آپ دانتوں میں پھیرنے والے تنکے، کے چوڑے سرے کو بارود میں پھیر کر، جتنا بارود اِسکے سرے پر ممکن ہو، چڑھا کر اُس سے عمارت کے دوسرے سرے پر بیٹھے گراؤنڈ ہوگ پر فائر کر سکتے ہیں؛ لیکن وہ پھر بھی وہیں بیٹھا آپ کی طرف دیکھتا رہیگا۔ یہ کیا معاملہ ہے؟ گولی اتنی تیزی سے جاتی ہے، کہ حصوں کو الگ کر دیتی ہے۔ اور- اور آپ اِدھر اُدھر درمیان میں ایک چادر تان سکتے ہیں، اور آپ چادر سے کسی فوسل کو بھی گرتے ہوئے نہیں دیکھیں گے۔ یہ واپس راکھ میں، یعنی آتش فشانی راکھ میں بھی تبدیل نہیں-نہیں ہوتی، کیونکہ یہ اِس سے بھی تیزی کیساتھ جاتی ہے۔ یہ ابتدائی

عناصر یعنی تانبے اور سیسہ کی شکل میں واپس ہو جاتی ہے۔ یہ اُسی صورت میں تبدیل ہو جاتی ہے جس میں یہ ایک کھرب سال پہلے تھی۔ ابھی، گولی میرے ہاتھ میں ہے، جس کے اندر اڑتالیس چھرے ہیں اور ایک سیکنڈ کے بعد ہی وہ اس صورت میں تبدیل ہو جاتی ہے، جو کروڑوں سال پہلے تھی۔ اور اگر دُنیا مزید کروڑوں سال باقی رہی، تو یہ پھر گولی بن جائے گی، اِسے ٹھیک واپس، تانبے کی شکل میں لایا جاسکتا ہے۔

(236) اب دیکھیں کہ خُدا نے کیا کیا ہے، اور پھر آپ اُس سے محبت کریں گے۔ تب آپ گھر جائیں گے اور دن میں کم سوئیں گے۔ اور– اور آپ خُدا سے پہلے کی نسبت زیادہ محبت کریں گے۔ اب دیکھیں، خُدا ایک معمار ہے۔ کتنے لوگ یہ جانتے ہیں؟ وہ ایک معمار ہے۔ ٹھیک ہے۔ بڑے غور سے سُنیئے۔ وہ کہتے ہیں، کہ، خُدا نے ماضی میں...... اب ہم تاریخ دانوں کے نظریہ پر غور کریں گے۔ خُدا، نے ایک سو بلین سال پہلے، دُنیا کو بنایا، اور، ٹھیک اسکا آغاز کیا۔ اب اُس نے...... اُس نے اپنے ذہن میں ایک منصوبہ تیار کیا۔

(237) اب آپ کہہ سکتے ہیں، ''بھائی برینہم، اگر خُدا ایسا بڑا ہے، تو اُس نے ابلیس کو گناہ کرنے کی اجازت کیونکر دی؟'' خیر، خُدا ابلیس کو تخلیق کرنے سے پہلے ہی جانتا تھا، کہ وہ ابلیس ہوگا۔ جلال ہو! اب میں روحانی کیفیت محسوس کر رہا ہوں۔ اوہ، میرے خُدایا! وہ ابلیس، کو بنانے سے بھی پیشتر جانتا تھا، کہ وہ ابلیس ہوگا۔ اب آپ کہہ سکتے ہیں، ''یہ کیا بات ہوئی؟'' ''خُدا نے اُسے شیطان کیوں بننے دِیا؟'' تاکہ وہ خود کو خُدا ثابت کر سکے۔ اِس لیے خُدا نے اِس طرح کیا۔ ''تو وہاں ناراستی کیوں تھی۔ کیوں؟''

(238) پہلے کون تھا، نجات دہندہ یا گنہگار؟ پہلے کون تھا؟ پہلے نجات دہندہ تھا۔ پہلے کون تھا، شافی یا بیمار آدمی؟ کسی کو گنہگار کیوں بنے دِیا گیا؟ کیونکہ اُسکی خصوصیات میں تھا کہ وہ ایک نجات دہندہ ہے۔ اگر کوئی گنہگار ہی نہ ہوتا تو خُدا کبھی نجات دہندہ ثابت نہ ہوتا۔ ہلّلُو یاہ! وہ تمام چیزوں کو اپنے جلال کیلئے استعمال کرتا ہے۔ ''کیا کمہار سے کہہ سکتا ہے...... یا، کیا مٹی کا برتن کمہار سے کہہ سکتا ہے، 'کہ تُو نے مجھے ایسا کیوں بنایا؟''' پہیئے پر کون ہے؟ مٹی کس نے لی؟ کس کے ہاتھ کام کر رہے ہیں؟ پولُس نے کہا، ''اوہ، اے نادان، کیا خُدا نے فرعون کو بھی خاص مقصد کے لیے کھڑا نہیں کیا تھا؟'' یقیناً۔ وہ جانتا تھا۔ خُدا دُنیا کی ابتدا سے بھی پہلے جانتا تھا، کہ کون کیا ہوگا۔ اور اُس نے گناہ کو ہونے دِیا، تاکہ

وہ نجات دہندہ ثابت ہو سکے۔ اُس نے بیماری کو آنے دِیا، تا کہ وہ خود کو شافی ثابت کر سکے۔ اُس نے نفرت کو آنے دیا، تا کہ وہ محبت ثابت ہو۔ یقیناً، اُس نے ایسا ہی کیا۔ وہ خُدا ہے، اور یہ اُسکی صفات ہیں۔ اور اپنی صفات کو ثابت کرنے کیلئے اُسے کچھ چیزوں کی ضرورت تھی۔

(239) آپکو کیسے معلوم ہوتا کہ یہ رات ہے، آپکو کیسے معلوم ہوتا کہ بھی تھی؟ اگر ہر وقت دِن ہی دِن ہوتا، تو یہ کیونکہ پتہ چلتا کہ رات کیا ہوتی ہے؟ رات اِس لیے بنائی گئی ہے، تا کہ دِن کو ثابت کیا جا سکے۔ یقیناً، یہ ہے۔ آمین۔ کیا آپ نے دیکھا کہ خُدا نے کیا کیا؟

(240) لیکن جب وہ وہاں پیچھے، بنائے عالم سے پیشتر تھا، تو اُس نے پُرانے سورج کو لینے سے پہلے اِس سیارے کو جس پر ہم رہ رہے ہیں لیا، یعنی زمین، کو سورج کی مدد سے ڈھالا، اور اِسے سورج کے گرد گردش پر قائم کیا۔ اور پھر کہا، یہ سورج ہے۔ اُس نے اسے اِس طرح سے ڈھالا، اور اِسے ایک سو بلین سال سے لٹکائے رکھا۔ خُدا کیا بنا رہا تھا؟ چند گیسیں۔ وہ اِس طرف سے پھرا، اور کوئی اور چیز بنا دی۔ وہ وہاں کیا بنا رہا تھا؟ کچھ پوٹاش۔ وہ اِس طرف سے فارغ ہوا، تو پھر وہ کیا بنا رہا تھا؟ کچھ کیلشیم۔ وہ کیا کر رہا تھا؟ وہ مجھے اور آپ کو بنا رہا تھا۔ خُدا کیا کر رہا تھا؟ وہ ایک معمار کی طرح دو ضرب چار اور دو ضرب آٹھ، کی چادریں، اور مسالہ، بنا رہا تھا، وہ جانتا تھا کہ وہ کتنی عمارتیں بنائے گا۔ ہم زمین کے سولہ عناصر سے بنے ہیں، اور خُدا ہم سب کو بنا رہا تھا، اور دُنیا کی پیدائش سے بھی پہلے ہمیں وہاں رکھ رہا تھا۔ اور وہ...... شاید وقت بہت طویل ہو؛ یہ میں نہیں جانتا کتنا تھا۔ وہ سونے، اور تانبے، اور پیتل، اور پانی، اور باقی چیزوں کو کس لیے بنا رہا تھا؟ وہ ایک معمار تھا۔ وہ شاید...... اور وہ معمار ہوتے ہوئے، ہر ایک چیز کو رکھ رہا تھا، اور تراش رہا تھا، اور خوبصورت بنا رہا تھا۔ جب اُس نے سب کچھ بنا لیا، تو آتش فشانی مادے کے ڈھیر کی طرح سب کچھ تیار تھا۔ اُس نے کیلشیم تیار کرنے کیلئے، کروڑوں سال تک آتش فشانی کام کو جاری رہنے دِیا۔ یہ کیا ہے؟ یہ آپ کا حصہ ہے۔

(241) اور اِس سے پہلے کہ زندگی کا نقطہ بھی زمین پر پیدا ہوتا، ہمارے جسم اِس کے اندر پڑے ہوئے تھے۔ ہلّلو یاہ۔ اِس سے پہلے کہ نمی کا ایک قطرہ بھی زمین پر آتا ہم یہاں موجود تھے۔ جب آدم باغِ عدن میں پھرا کرتا تھا، میں اُس وقت موجود تھا۔ آمین۔ جی جناب۔ اوہ، جلال ہو۔ جب کروبی، جب صبح کے ستارے مل کر گاتے تھے، اور خُدا کے سب بیٹے خوشی سے للکارتے تھے، تو میں وہاں پڑا تھا اور زندگی کے دم کا انتظار کر رہا تھا۔ میں موجود تھا۔ خُدا نے مجھے وہاں بنایا تھا، اور میرا جسم زمین میں پڑا

تھا۔ جی، جناب۔ اگر یہ وہاں نہیں تھا، جہاں سے اب ہم آئے ہیں؟ ہوُں؟، یہ یہاں کیوں کر آ گیا؟ خُدا نے اِسے یہاں رکھا تھا۔ اِسے خُدا نے بنایا تھا۔ ہم سولہ عناصر سے بنے ہیں: پٹرولیم، پوٹاش، اور تخلیقی روشنی، اور اِسی طرح دیگر۔ دیکھیں، ہم یہاں موجود تھے۔

(242) پھر اِس کے بعد کیا ہوا؟ پھر خُدا نے رُوحُ القُدس سے کہا، ہم یہ علامتی طور پر لیں گے، ’’اب جا اور جا کر دُنیا سے محبت کر۔ کیونکہ، میں محبت ہوں، اور تُو مجھ میں سے نکلا ہے، اِس لیے جا اور دُنیا کو محبت دِکھا۔‘‘ اور پھر عظیم رُوحُ القُدس یہاں آ گیا، اب ہم، اِسے، ایک تصویر کی طرح خیال کریں گے۔ حقیقت میں ایسے نہیں تھا۔ بلا شبہ، خُدا اور رُوحُ القُدس ایک ہی ہیں، اور ایک ہی مقصد ہے اور وہ ایک ہی شخصیت ہیں۔ معاف کیجئے۔ ہم یوں کہیں گے کہ اُس نے اپنے پر زمین پھیلائے، اور اِسے سینا شروع کیا۔ یہ سینا کیا ہے؟ جیسے مرغی چوزوں کیلئے، انڈوں کو، سیتی ہے، اور اُسے پیار کرتے ہوئے، ’’کک، کک، کک کرتی ہے۔‘‘ اوہ!

(243) اُس نے بلند آواز سے پکار کر کہا، ’’اے زندگی، آ جا!‘‘ اُس نے اردگرد دیکھا۔ ’’میں اِس زمین پر خوبصورتی دیکھنا چاہتا ہوں۔ روشنی ہو جا!‘‘ رُوحُ القُدس جنبش کر رہا تھا۔ اور جب اُس نے یہ کیا، تو میں ہوتے ہوئے، دیکھ رہا ہوں؛ وہاں پہاڑی سے خلیج میں کیلشیم اُنڈیلا گیا اور پوٹاش کیساتھ مل گیا۔ یہ کس لیے اکٹھا ہو رہا تھا؟ ’’اے زندگی، آ جا!‘‘ اور ایسٹر کے چھوٹے سے پھول نے چٹان میں سے سر ابھارا۔ ’’اے باپ، یہاں آ، اور اِسے دیکھ۔‘‘

(244) ’’یہ اچھا دِکھائی دیتا ہے۔ ابھی سینا جاری رکھ۔‘‘ اُس نے پھولوں کو پیدا کیا۔ اُس نے تمام قسم کے پودے پیدا کیے۔ اُس نے حیوانات کو پیدا کیا۔ اور مٹی سے پرندے نکل کر ہوا میں اُڑنے لگے۔ تھوڑی دیر کے بعد، وہ مرد اور عورت پر آ گیا؛ ایک مرد دونوں، یعنی نر و ناری تھا۔ اب، انسان دوہری جنس نہیں رکھتا ہے۔ بس، پہلا انسان ایسا ہی تھا، اُس کے اندر مونث رُوح موجود تھی۔

(245) جب آپ کسی زنانہ قسم کے مرد کو دیکھتے ہیں، شاید وہ ہر لحاظ سے متوازن اور درست ہو، لیکن کچھ نہ کچھ خرابی ہوتی ہے۔ اور اِسی طرح جب کوئی عورت اپنے بال کٹوا کر، مردانہ لباس پہنے، باہر نکلتی ہے، اور کہتی ہے، ’’خُدا کی برکت ہو، میں آپکو بتاتی ہوں!‘‘ تو اُس میں کچھ نہ کچھ خرابی ہوتی ہے۔ عورت کے اندر مونث رُوح ہوتی ہے، اور مرد کے اندر مذکر رُوح ہوتی ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں۔ اور آپکو بھی معلوم ہے۔ کیا ایسی عورت درست دِکھائی دیتی ہے جو مرد بننے کی کوشش کر رہی ہو؟

(246) کیونکر، ایک مرتبہ میں بیٹھے ہوئے، اُس وقت میں کھیلوں کا اُستاد تھا، ایک دِن میں بس میں بیٹھا وہاں جا رہا تھا کہ ایک عورت سے بات کرتے ہوئے، میں نے اُس کی ٹانگ پر ہاتھ مار دِیا، کیونکہ مجھے معلوم نہ تھا کہ وہ عورت ہے۔ اُس نے سر پر ویلڈنگ کرنے والوں جیسی ٹوپی، اور بڑے شیشوں والی عینک لگا رکھی تھی، میں عین اُسکے پیچھے بیٹھا ہوا تھا، اور وہ کسی دوسرے شخص کو گزشتہ دِن کا کوئی واقعہ سُنا رہی تھی۔ اُس نے کہا، ''آپ کو علم ہونا چاہیے۔'' اور اُس نے کہا، ''کہ کل رات،'' وہ سگریٹ پی رہی تھی، اور نہایت کھردری دِکھائی دیتی تھی۔ اُس نے کہا، ''میں آپکو بتا رہی ہوں، کہ کل رات وہ شخص، اُس چوٹی سے پھسل گیا، اور لڑھکتا ہوا نیچے آ گیا۔ اُس نے کہا، 'میرے خدایا!' وہ اُس چوٹی سے پھسلتا ہوا نیچے آ گیا۔'' کہا، میں نے کبھی نہیں دیکھا۔

(247) اور آپ جانتے ہیں، کہ اسطرح ہنس رہی تھی۔ [بھائی برینہم تیز آواز نکالتے ہیں -ایڈیٹر۔] میں نے کہا، ''جناب، وہ یہ تھا، کیا نہیں تھا؟'' وہ بیٹھی اِس طرح باتیں کر رہی تھی۔ اور اگر وہ ٹوپی اُتار کر سر نہ جھٹکتی، جب میں نے دیکھا کہ اُسکے سر پر کونچی سی موجود ہے اور وہ عورت ہے۔ تو مجھے اتنی شرمندگی زندگی بھر کبھی نہیں ہوئی تھی۔ میں- میں نے کہا، ''کیا آپ ایک عورت ہیں؟''

اُس نے کہا، ''یقیناً، کیوں!''

(248) میں نے کہا، ''میں معافی چاہتا ہوں۔'' میں نے ایسی عورت کبھی نہیں دیکھی تھی۔ اب، دیکھیں، میں سچ کہہ رہا ہوں۔

(249) میں نے ایک دِن کہیں ایک اشتہار لکھا دیکھا، اور میں نے بڑی خوشی محسوس کی۔ اشتہار پر بڑے بڑے لفظوں میں لکھا تھا، ''خواتین لباس پہننے کے لیے تیار۔'' میں نے دِل میں کہا، ''خُدا کی اسکے لیے تعریف ہو۔'' سمجھے؟ لیکن، بعد میں پتہ چلا، کہ یہ اُسی قسم کے کپڑے تھے جو پہلے ہی موجود تھے، آپ جانتے ہیں۔ میں- میں سمجھا تھا، کہ شاید وہ حقیقی قسم کے لباس پہننے جا رہی ہیں۔ میں واقعی یہی سمجھا تھا۔ لکھا تھا، ''خواتین لباس پہننے کو تیار ہیں۔'' میں نے دِل میں کہا، ''خُدا کی تعریف ہو انکے لیے۔ یہ اچھی بات ہے۔ یہ درست ہے۔ میں، یقیناً اسکے لیے خُداوند کا شکرگزار ہوں۔'' لیکن، دیکھیں، یہ ایسے کپڑے تھے، جو پہلے بنائے جا چکے تھے۔ کیا یہ مضحکہ خیز بات نہ ہوگی، کیا اس ملک میں، ایسا نہیں ہے؟ یہ سچ ہے۔

(250) اور جب آدم کو بنایا گیا۔ اور آدم تنہا دِکھائی دیتا تھا، اِس لیے خُدا نے اُس کی ایک پسلی لی

اور حوا بنائی، جو ایک ضمنی پیداوار تھی۔ اُس نے بنائی......خُدا نے آدم کے اندر سے مونث رُوح نکال کر، عورت کے اندر رکھ دی، یہ محبت، شفقت، اور شائستگی، کی رُوح تھی۔ اور مذکر رُوح آدم کے اندر رہنے دی۔ اب، اگر کوئی چیز اِس سے مختلف نظر آئے، تو اُس میں ضرور کوئی اُلٹ چیز موجود ہوتی ہے۔ اور پہلے وہ دونوں ایک تھے۔

(251) اور آئیں اب اپنی گفتگو ختم کرنے سے پہلے ایک چھوٹے سے ڈرامے کو لیتے ہیں۔ یہاں وہ ...... یہاں، آدم حوا کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے اور وہ سیر کرتے ہیں۔ مجھے یہ کہانی بہت پیاری لگتی ہے۔ اور آپ دیکھیں، وہ سیر کرتے ہیں۔ اور حوا کہتی ہے، ''اوہ، میرے پیارے، تمہارا مطلب ہے کہ تم؟''

''ہاں، اِس کا نام میں نے رکھا تھا۔''

''اچھا اِسے تم کیا کہتے ہو؟''

''اِس کا نام گھوڑا ہے۔ اوہ ہو۔''

''اوہ، یہ کیا ہے؟''

''یہ گائے ہے۔ اوہ ہو۔''

''یہ نام تم نے رکھا تھا؟''

''ہاں، جی ہاں۔''

(252) ''اُنھیں تم کیا کہتے ہو، یہ جو سر جوڑے بیٹھے ہیں؟''

''یہ محبتی پرندے ہیں۔''

(253) ''اوہ، میں سمجھ گئی۔ سمجھ گئی۔'' اور وہ اِسی طرح آگے چلتے گئے۔ ''اور یہ کیا چیز ہے؟''

''یہاں اِس کا نام، فلاں فلاں ہے۔''

(254) اور، ''اوہ، میں دیکھ رہی ہوں۔ جی ہاں۔ یہ بڑی خوبصورت چیز ہے۔'' اور پھر ایک ببر شیر گرجا، ''اِسے تم کیا کہتے ہو؟''

''یہ ببر شیر ہے۔''

''اور یہ کیا ہے؟''

''یہ شیر ہے۔''

(255) اور، اِسی طرح دیگر...... ''اوہ، میں سمجھ گئی۔'' اور آپ جانتے ہیں، اِسی طرح، بلیوں کے بچے میاؤں میاؤں کرتے پھر رہے تھے۔

(256) اور، تھوڑی دیر کے بعد، اُس نے غور کیا۔ تب اُس نے کہا، '' پیارے، وہ دیکھو، سورج نیچے جارہا ہے۔ اب گرجا گھر جانے کا وقت ہو گیا ہے۔''

آپ جانتے ہیں، کہ کوئی بات ہے کہ جب سورج غروب ہوتا ہے، آپ عبادت کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کسی رات گرجا گھر نہ جاسکیں، تو کسی کمرے میں بیٹھ کر، بائبل پڑھنا چاہتے ہیں۔ کتنے لوگ ہیں جو اِس طرح کرنا چاہتے ہیں، جو اپنی ذات سے باہر نکلتے ہیں؟ سمجھے؟ یہ خواہش صرف ایک انسان کے اندر ہے۔ آپکو ایسا کرنا چاہیے۔

''گرجا گھر جانے کا وقت ہو گیا ہے۔''

(257) اب، اُنھوں نے کبھی یوں نہیں کہا تھا، ''اب، ذرا ٹھہرو، اب، جونز کا تعلق اسمبلیز سے ہے اور ہمارا تعلق......'' نہیں اُس وقت ایسی کوئی بات نہ تھی، اِس لیے وہ چلے گئے۔ اُنکے پاس کوئی گرجا نہ تھا، نہ بیٹھنے کیلئے عمدہ کرسیاں تھیں۔ اُن کیلئے جنگل ہی بہت بڑا گرجا تھا، جہاں وہ سجدے میں جھک جاتے تھے۔

(258) اور روشنی کا ہالہ جھاڑیوں میں ظاہر ہوتا تھا۔ سمجھے؟ میں تصور میں ایک آواز کو کہتے سُن رہا ہوں۔ ''میرے بچوں، کیا تم زمین پر، آج کے دِن سے، جو خُداوند تمہارے خُدا نے تم کو دِیا، لطف اندوز ہوئے ہو؟''

(259) ''ہاں، اے خُداوند، آج ہم بہت لطف اندوز ہوئے ہیں۔'' ''کیا ہم نہیں ہوئے میری پیاری؟''

(260) ''ہاں۔ ہاں، پیارے ہم ہوئے ہیں ہے۔'' ''خُداوند، ہم تیری تعریف کرتے ہیں۔ اب میں سونے جارہا ہوں۔'' سمجھے؟ اور پھر آدم زمین پر بازو پھیلا کر لیٹ جاتا ہے، اور حوا بھی سونے کیلئے، اُسکے بازوں پر لیٹ جاتی ہے، اِسی طرح شیر، ببر شیر اور تمام جاندار سونے کیلئے لیٹ جاتے ہیں؛۔ کتنا امن وسکون تھا۔

(261) پھر، خُدا نیچے آتا ہے اور وہ، اوہ، فرشتوں کے گروہ کو ساتھ لاتا ہے، جبرائیل کو، جو آسمانی مخلوق ہے۔ وہ نیچے آئے تو با آسانی اُنکی خوابگاہ میں داخل ہو گئے، دیکھیں، چاروں طرف

دیکھا۔ جبرائیل نے کہا،''اے باپ، اِدھر آ۔ یہاں آ۔ اِدھر دیکھ۔ وہ یہاں ہے۔ یہاں، تیرے بچے یہاں لیٹے ہوئے ہیں۔''

(262) آپ میں سے کتنے باپ، یا مائیں ہیں، جو کبھی سوئے ہوئے بیٹے، یا بیٹی، کے پلنگ کے پاس اکھٹے گئے ہوں، اور ایک دوسرے سے کہا ہو،''کیا- کیا یہ اِس لحاظ سے، یا اُس لحاظ سے تمہاری طرح دِکھائی نہیں دیتا ہے؟'' کیا آپ نے کبھی ایسا کیا ہے؟ میں، نے کئی دفعہ اِس طرح کیا ہے، اور میں میڈا سے جوزف کے بارے میں بات کرتا ہوں۔ وہ کہتی ہے،''بل اِس کا ماتھا آپ کی طرح چوڑا ہے۔''

(263) ''ہاں۔ لیکن، میڈا، اسکی آنکھیں تمہاری طرح بڑی بڑی ہیں۔'' کیوں؟ وہ ہم سے پیدا ہوا ہے......وہ ہمارے ملاپ کا- کا پھل ہے۔

(264) اور، اب باپ، اِس کے بارے میں یوں کہہ سکتا تھا۔ کہا،''تم جانتے ہو......'' اور جبرائیل نے کہا،''باپ یہ تیری طرح دِکھائی دیتا ہے۔'' خُدا اِسی طرح دیکھتا ہے؛ جب آپکو دیکھتا ہے۔ خُدا کیسے دیکھتا ہے۔ آپ کو اپنی طرح دیکھتا ہے۔ آپ اُس کی اُولاد ہیں۔ کتنے لوگ یہ جانتے ہیں؟ سمجھے؟

(265) اب دیکھیں۔ ہمارے پاس زندگی کی ادنیٰ ترین شکل کیا ہے؟ مینڈک۔ اور زندگی کی اعلیٰ ترین شکل کیا ہے؟ انسان۔ یقیناً۔ اعلیٰ ترین صورت کیا ہے؟ یہ ادنیٰ ترین سے، اُوپر آتی گئی، مینڈک سے اُوپر کچھ اور بنا پھر کچھ اور، پھر پرندہ، اور، پھر وغیرہ وغیرہ زندگی، جب تک، اعلیٰ سے اعلیٰ، اقسام بنتی گئیں، حتیٰ کہ آخری صورت خُدا کے مشابہ تھی۔ یہ ہے آپ کا مقام۔ عورت خُدا کی صورت پر نہیں بنائی گئی، بلکہ وہ مرد کی صورت پر بنائی گئی۔ سمجھے؟

اب، اب یہ ہے ان کا مقام۔ اور خُدا نے اُن کی طرف دیکھ کر، کہا،''ہاں، یہ اچھے- یہ پیارے لگ رہے ہیں۔''

(266) بھائی، یہ کیا بات تھی؟ وہ کبھی مر نہیں سکتے تھے۔ وہ کیلشیم کی پہلی مٹھی، پہلی پوٹاش، ہر ایک چیز کا یہ پہلا آغاز تھا۔ کیا یہ خوبصورت بات نہیں ہے؟ لیکن پھر گناہ آ گیا اور تصویر کو داغ دار بنا دِیا۔ اب، یہ خُدا ہے......خُدا نے ایسا کیوں ہونے دِیا؟ اُس نے اِس کام کو کیوں ہونے دِیا، جیسا کہ تھوڑی دیر پہلے ہم بات کر رہے تھے؟ اُس نے یہ ہونے دِیا تا کہ ثابت کر سکے کہ وہ ایک نجات دہندہ ہے۔

اُس نے یہ ہونے دِیا۔ اُس نے بیماری کو آنے دِیا، تا کہ وہ دِکھا سکے کہ وہ ایک شافی ہے۔ اُس نے موت کو واقع ہونے دِیا، تا کہ دِکھائے کہ وہ زندگی ہے۔ سمجھے؟ اُس نے ہر بُرے کام کو ہونے دِیا، تا کہ وہ دِکھا سکے، کہ وہ خود کتنا بھلا ہے۔ ہم دیکھیں گے......

(267) آپ نجات کی کہانی کا ذکر کیا کرتے ہیں! کیوں، بھائی، جب یسُوع آئے گا، تو یہ- یہ کلیسیا زمین کے کناروں پر کھڑی ہوگی اور نجات کی کہانیاں بیان کریگی، جبکہ فرشتے سر جھکائے ہوں گے، لیکن وہ نہ سمجھیں گے کہ ہم کیا کہہ رہے ہیں۔ کیونکہ، وہ کبھی کھوئے نہ تھے۔ وہ نہیں جانتے کہ ہم کن تجربات سے گزرے ہیں۔ یہ ہم جانتے ہیں کہ کھو جانے اور ڈھونڈے جانے کا کیا مطلب ہے۔ اوہ، کیا ہم یسُوع کی تعریف میں للکار سکتے ہیں! خُدا فرشتوں کا نجات دہندہ نہیں ہے۔ اُنہیں کبھی نجات کی ضرورت نہ تھی۔ وہ اُن کا شافی نہیں تھا۔ نہیں۔ جلال ہو۔ [بھائی برنہم پانچ مرتبہ اپنے ہاتھوں سے تالی بجاتے ہیں- ایڈیٹر۔] وہ اُنکے لیے- لیے زندگی نہیں ہے۔ یقیناً نہیں۔ کیونکہ وہ گناہ اور نافرمانی کی موت کبھی نہ مرے تھے۔ ہم مرے ہوئے تھے، اور زندہ کیے گئے۔ یہ ہم ہیں۔ ہم تاج اُتار کر، کیا کہیں گے، ''اوہ، آپ ریورنڈ فلاں فلاں ہیں؟'' نہیں، نہیں، نہیں، نہیں، نہیں۔۔ تمام عزت اور جلال خُداوند کو ہو! یہ بات ہے۔ یہ ہے آپ کا مقام۔ پھر ہم کہانیاں بیان کریں گے کہ ہم کس طرح غالب آئے۔ ہم ایک دوسرے کیساتھ اِسے بہتر طور پر سمجھیں گے۔

(268) تب، اُس وقت یوں ہوا، پھر کیا واقع ہوا؟ کیا خُدا نے یوں کہا، ''میں، اپنے تمام پوٹاش اور کیلشیم کو ایک پل میں تباہ کر دونگا اور یہ سب کچھ فنا ہو جائے گا''؟ نہیں، نہیں۔ وہ جانتا تھا کہ یہ کام دوسری طرح ہوگا۔

اب، دیکھیں، اگر رُوحُ القُدس نے مجھے اِس طرح کا بنایا جیسا میں ہوں، تو میں غذا کھاتا اور اِسے اپنے جسم کے اندر لے جاتا رہا ہوں، اور اب اِس طرح کا بن گیا ہوں۔ اب، یوں، میں نے شکل وصورت پکڑی۔ ہر تصویر کو، خُدا نے بنائے عالم سے پہلے، مادی شکل اختیار کرتے دیکھا تھا۔ سمجھے؟ اُولاد عورت سے پیدا ہونے لگی، جیسا خُدا نے کہا تھا کہ ہوگی؛ اگلی مرتبہ، یہ خُدا سے ہونے لگی۔ پہلے یہ عورت سے ہوتی تھی؛ اب اس وقت یہ مرد سے ہونے لگی ہے۔ سمجھے؟ اُس وقت، یہ جسمانی خواہش سے ہوئی؛ لیکن اب یہ، خُدا کے فرمُودہ کلام سے ہوتی ہے۔ سمجھے؟

(269) اب، کوئی، چیز مجھے نقصان پہنچا سکتی؟ نہیں، جناب۔ ہمیں نقصان پہنچانے والی کوئی چیز

نہیں ہے۔ پوُلُس کہتا ہے، ''ہمیں خُدا کی محبت سے، جو مسیح میں ہے، کوئی چیز جُدا نہیں کرسکتی: نہ حال کی چیزیں، نہ مستقبل کی، نہ بیماری، نہ موت۔'' کوئی چیز ہمارے درمیان جُدائی نہیں ڈال سکتی ہے۔

(270) جیسا کہ پہلے بھی میں نے ایک واقعہ سنایا تھا۔ میرے مکمل گنجا ہونے میں، تقریباً پانچ بال باقی ہیں۔ میں ایک دِن اِن چند بالوں میں کنگھی کررہا تھا، کہ میری بیوی نے کہا، ''بِلی، آپ بالکل گنجے ہوگئے ہیں۔''

میں نے کہا، ''لیکن میں نے اپنا ایک بال بھی نہیں کھویا۔''

اُس نے کہا، ''تو پھر وہ کہاں ہیں؟''

(271) میں نے کہا، ''جہاں وہ مجھے ملنے سے پہلے تھے۔ سمجھے؟'' جہاں وہ مجھے ملنے سے پہلے تھے''

اب، ایک وقت تھا، کہ کوئی ایک سو سال پہلے یہ بال یہاں نہیں تھے، لیکن وہ زمین کی مٹی میں موجود تھے۔ کیا میں درست کہہ رہا ہوں؟ پھر پچاس سال پہلے، اُنھوں نے میرے سر پر آنا شروع کیا۔ وہ کہاں سے آئے تھے؟ زمین کی مٹی سے۔ اور اب وہ وہیں واپس جارہے ہیں جہاں وہ پہلے تھے۔ کیا میں نے ٹھیک کہا؟ پہلے وہ نہیں تھے، پھر وہ تھے اور اب پھر وہ نہیں ہیں۔ یہ کیا ہے؟ جو کچھ وہ بنے، اُنھیں کس نے بنایا؟ خُدا نے! وہ یہ ہے۔ اُس نے ایک تصور بنائی، اور کہا، میں اسے اِسی طریقہ سے چاہتا ہوں۔

(272) ''اے موت، تیرا ڈنک کہاں رہا؟ اے قبر، تیری فتح کہاں گئی؟'' آپ کسی دِن مجھے دفن کرسکتے ہیں۔ یہ میں نہیں جانتا۔ لیکن، بھائی! میں مُردہ نہیں ہونگا۔ میں آپکو یہ بتا رہا ہوں۔ نہیں، جناب۔ اوہ!

ہم زندہ کیے جائینگے! ہم زندہ کیے جائینگے! ہللّو یاہ!
قیامت کی صبح، جب موت کے بندھن ٹوٹ جائینگے تو ہم زندہ ہوجائینگے۔
ہم زندہ کیے جائینگے! ہم زندہ کیے جائینگے! ہللّو یاہ!

کوئی چیز مجھے زندہ ہونے سے روک نہیں سکتی۔ عالمِ ارواح کے تمام شیاطین مل کر بھی مجھے زندہ ہونے سے روک نہیں سکتے۔ ایسی کسی چیز کا وجود ہی نہیں جو اُس روز مجھے زندہ ہونے سے روک سکے۔ میرے پاس خُدا کا وعدہ ہے۔ میرے پاس پاک رُوح ہے۔ مجھے خُدا کی، ابدی زندگی زوئی،

حاصل ہوئی ہے، تاکہ میں یہاں آرام کروں۔ یہ لاش زمین کے اندر تھی، لیکن خُدا مجھے زمین سے باہر نکال لایا۔ اور اگر خُدا نے مجھے زمین میں سے نکالا......

(273) اور، اب میری عمر اتنی ہوگئی ہے، تو ہر بار جب میں گرجا گھر کی گھنٹی کی آواز سنتا ہوں، ایک آواز مجھ سے مخاطب ہوئی تھی، جب میں ایک چھوٹا بچہ تھا۔ ایک فرشتہ نے ایک جھاڑی میں سے بولتے ہوئے مجھ سے، کہا تھا، ''تو کبھی شراب یا سگریٹ نہ پینا، مجھے تجھ سے کام لینا ہے۔ اپنے بدن کو ناپاک نہ کرنا، اور نہ عورتوں کے پیچھے بھاگنا۔ کیونکہ، جب تُو بڑا ہوگا تو میں تجھ سے ایک خاص کام لونگا۔''

''تُو کون ہے؟ تُو کون ہے؟''

(274) ''یہ تُو بعد میں سمجھے گا۔'' اِس کے بعد، وہ اُس جگہ بھی ظاہر ہوا۔ جب میں بپتسمہ دے رہا تھا۔ وہ خود کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ اپنا اعلان کرتا ہے۔ وہ جواب دیتا ہے۔ میں اُسے ہر طرف، اور ہر جگہ، کھڑے دیکھتا ہوں۔

(275) یہ کس طرح ہوتا، اگر خُدا مجھے اِس طرح نہ بناتا جیسے میں بنا ہوں، کسی بھی انتخاب کے بغیر......؟ میں پیچھے مُڑ کر کبھی یہ کہہ نہ سکتا تھا، ''اب، چارلی برینہم، تم ایلہ ہاروے سے شادی کرو اور مجھے زمین سے باہر لاؤ۔'' ''نہیں، جناب۔ مجھے یہ موقع کبھی نہ مل سکتا۔ یہ خُدا نے کیا۔

اور اگر خُدا نے مجھے، بغیر انتخاب کے بنا دیا ہوتا؛ اور جب رُوحُ القُدس مجھے وجود میں لاتا، تو میں، کس طرح کہہ سکتا تھا، ''ہاں، خُداوند، تُو میرا خالق ہے۔ میں تجھ سے محبت کرتا ہوں، اور تجھے اپنا نجات دہندہ قبول کرتا ہوں!'' آپ مجھے کس طرح مٹی میں واپس رکھ سکتے ہیں؟ یہ نہیں ہوسکتا ہے، بھائی۔ یہ نہیں ہوسکتا ہے۔

(276) خُدا نے کیلشیم، پوٹاش، یا کسی بھی چیز کے ٹکڑے، تک کو ضائع ہونے کیلئے نہیں۔نہیں بنایا تھا۔ ''وہ سب، جو باپ نے مجھے بنائے عالم سے پیشتر دیئے، میرے پاس آجائیں گے۔'' واہ! میں چِلا اُٹھنے کی کیفیت محسوس کر رہا ہوں؛ ''وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں، میں اُن میں کسی کو کھونہ دونگا، بلکہ اُسے دوبارہ زندہ کرونگا۔'' میں نے اُسے پکارتے سُنا، اور میں اُسکے پاس آگیا۔ وہ مجھے زمین کی مٹی میں کس طرح رکھ سکتے ہیں؟ دُنیا میں اتنے آدمی نہیں ہیں جو مجھے زمین کی مٹی میں دفن کرنے کیلئے میرے منہ پر بیلچہ چلاسکیں۔ میں کسی روز زندہ کیا جاونگا اور اُسکی مانند دِکھائی دونگا، کیونکہ

میں اُسکے خون سے دُھلا، اوراُسکے رُوح سے پیدا ہوا ہُوں! ہلّلُو یاہ! کیا آپ تنظیمیں یہ چاہتیں ہیں؛ لیکن میں تو یسُوع کو ہی لونگا۔ آمین!

(277) ایک بیمہ کمپنی کا آدمی میرے پاس آیا۔ ولمر سنائڈر، جو میرا بڑا، اچھا دوست ہے۔ اُس نے کہا، ''بلی، میں چاہتا ہوں کہ آپ ایک بیمہ پولیسی خرید لیں۔''

(278) میں نے کہا، ''میں پہلے ہی خرید چکا ہوں۔'' (میری بیوی نے میری طرف یوں دیکھا، جیسے کہنا چاہتی ہو''جناب، جھوٹ کیوں بول رہے ہو؟'')

کہا، ''آپ بیمہ کروا چکے ہیں؟''

میں نے کہا، ''جی ہاں، جناب۔''

اُس نے کہا، ''کونسی کمپنی سے؟ اِس میں کیا کچھ شامل ہے؟''

(279) میں نے کہا، ''برکت کی ضمانت، یسُوع میرا ہے، اوہ، الٰہی جلال کا پیشگی ذائقہ! نجات کی میراث، خُدا کا خریدا ہوا، اُسکی رُوح سے پیدا شدہ، اور یسُوع کے خون میں دھلا ہوا۔''

(280) اُس نے کہا، ''یہ بہت اچھا ہے، بلی، لیکن یہ آپ کو قبرستان میں فائدہ نہ دے گا۔''

(281) میں نے کہا یہ مجھے قبرستان سے باہر نکال لائے گا۔'' ہلّلُو یاہ! مجھے قبر میں جانے کا کچھ خوف نہیں؛ کیونکہ یہ مجھے قبر سے نکال لیگا۔

(282) پس، میں نے ایسا بیمہ حاصل کیا ہوا ہے جو مجھے بتا تا ہے، ''جن جن کو باپ نے مجھے دِیا ہے۔ وہ سب میرے ہیں۔'' مجھے اُس کی کوئی پرواہ نہیں کہ میرے والد نے کیا کیا ہے، والدہ نے کیا کیا ہے، یا کسی اور نے کیا کیا ہے۔ ''جن جن کو باپ نے مجھے دِیا ہے میرے پاس آجائینگے، اور کوئی میرے پاس نہیں آسکتا 'جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے۔'' ہلّلُو یاہ! خُدا نے اُنہیں کس لیے پہلے سے کھینچا؟ ''میں نے اُنھیں بنائے عالم سے پیشتر جانا۔ جب میں نے برّے کو قربان کیا، تو میں نے اُنہیں بھی اُسکے ساتھ قربان کیا۔'' آمین۔ ''میں نے کلیسیا کو پہلے سے مقرر کیا۔'' پہلے سے کون مقرر کیا گیا؟ کلیسیا۔ ہم کلیسیا میں کیسے شامل ہوتے ہیں؟ ''ہمیں ایک ہی رُوح سے ایک ہی بدن میں بپتسمہ دیا جاتا ہے۔'' وہ بنائے عالم سے پیشتر، جانتا تھا کہ ہم وہاں ہونگے۔ ''اور جن کو اُس نے پہلے سے جانا، اُن کو اُس نے بلایا بھی۔ جن کو بلایا، اُن راستباز بھی ٹھہرایا۔ اور جن کو راستباز ٹھہرایا، اُن کو جلال بھی بخشا۔

(283) خُدا نے اپنی کتاب میں کہہ رکھا ہے، کہ وہ مجھ سے وہاں ضرور ملے گا۔ عالم ارواح کے تمام شیاطین بھی وہاں جانے سے کبھی روک نہیں سکتے، 'کیونکہ خُدا نے یہ پہلے ہی فرما رکھا ہے، اور یہ طے ہے۔ اگر...... اگر دُنیا ایک سو بلین سال پہلے بنی تھی، جب صبح کے ستارے مل کر گاتے تھے، اور خُدا کے سب بیٹے خوشی سے للکارتے تھے، اس سے پہلے کہ دُنیا کی بنیاد رکھی گئی۔ سمجھے؟ اس سے پہلے کے بنیاد—......فرشتے اور ہر ایک چیز، شادمانی کرتے، اور بلند آواز سے للکارتے تھے، اِس سے پہلے کہ دُنیا کی بنیاد ڈالی جاتی۔ کس طرح کبھی شیطان مجھے زمین کی مٹی میں روک کر رکھ سکتا ہے؟ یہ اُس کے لیے ممکن نہیں۔ یہ سچ ہے۔

(284) آئیں اب، دیکھتے ہیں، اب میرے پاس، وقت بہت نپا تلا رہ گیا ہے۔ گیارہ بجنے میں بیس منٹ باقی ہیں۔ بلکہ دس بجنے میں بیس منٹ کم ہیں۔ کیا یہ درست ہے، بھائی وُڈ؟ یہ درست ہے، دس بجنے میں بیس منٹ رہ گئے ہیں۔ کیا آپ سب خوش ہیں۔

اوہ، میں خود کو مسافرت میں سمجھتا ہوں،
میں خود کو مسافرت میں سمجھتا ہوں؛
میرا آسمانی گھر روشن اور خوبصورت ہے،
اور میں خود کو سفر میں محسوس کرتا ہوں۔
اوہ، میں خود کو مسافرت میں سمجھتا ہوں،
میں خود کو مسافرت میں سمجھتا ہوں؛
میرا آسمانی گھر روشن اور خوبصورت ہے،
اور میں خود کو سفر میں محسوس کرتا ہوں۔

(285) کیا آپکو اِس طرح کے پُرانے گیت پسند ہیں؟ ہم ایک پُرانا گیت گایا کرتے ہیں، جو کچھ اِس طرح سے ہے، ''فضل اور رحم نے مجھے ڈھونڈ لیا۔ جہاں صبح کا ستارہ چمکتا ہے۔'' بہن گیرٹی، یہ کس طرح سے ہے؟ آیئے دیکھتے ہیں۔ کیسے...... بھائی نیول، اِس کے کیا الفاظ ہیں؟ یہ، کچھ یوں ہے، ''فضل اور رحم نے مجھے ڈھونڈ لیا۔ جہاں صبح کا ستارہ میرے گرد اپنے......؟......آ پکو دِکھاتا ہے۔'' اوہ ہو۔ جی ہاں۔ ''صلیب کے پاس۔'' بہن جی، ذرا اِس کی دُھن بجایئے، یہ ایسے ہے ''صلیب کے پاس۔ یہاں آ جائیں، بھائی نیول۔ اوہ، یہ مجھے پسند ہیں۔ کتنے لوگوں کو یہ رُوحانی

گیت پسند ہیں؟ آپ جس طرح چاہیں تیز میوزک پر اوپر نیچے اچھل کود سکتے ہیں۔ یہ مجھے دے دیں، ''یہی وہ مقام ہے جہاں سے مجھے فضل اور رحم ملا۔'' یہی بات ہے۔ٹھیک ہے،آئیں اِسے گائیں۔

یسُوع، مجھے صلیب کے پاس رکھ،

جہاں بیش قیمت چشمہ بہتا ہے،

یہ شفا کی ندی، سب کیلئے مفت ہے،

جو کلوری کے پہاڑ سے بہتی ہے۔

صلیب پر، صلیب پر،

میری شان اِسی سے ہے؛

جب میری اُٹھائی ہوئی رُوح پائے گی

دریا کے پار آرام۔

(286) [بھائی برینہم گنگنانا شروع رکھتے ہیں کہ صلیب کے قریب-ایڈیٹر۔] اوہ، یہ کتنی خوبصورت بات ہے! اِس پر سوچیے! اگر نجات دہندہ نہ ہوتا تو کیا ہوتا؟ اگر یہ کلام ہمارے پاس نہ ہوتا تو کیا ہوتا؟ اگر خُدا نے ہمیں بلایا نہ ہوتا تو کیا ہوتا؟ اگر اُس نے ہمیں پہلے سے جانا نہ ہوتا، اور آج رات باہر باقی دُنیا کیساتھ ہوتے تو کیا ہوتا؟ کیا آپ اُس سے محبت کرتے ہیں؟ اوہ، میرے عزیزو! اب، صبح، نو بجے کی عبادت نہ بھولیں۔

صلیب پر، صلیب پر،

یہی میری شان ہے ہمیشہ؛

جب میری اُٹھائی ہوئی رُوح پائے گی

دریا کے پار آرام......

(287) اب ذرا چشمے پر جگہ ہے کی دُھن بجائیں۔ یہ بہت اچھا پُرانا گیت ہے ''چشمے پر جگہ موجود ہے۔'' کتنے لوگوں کو یہ آتا ہے؟ جگہ ہے، جگہ ہے، جی ہاں، جگہ ہے، چشمے پر جگہ ہے۔'' اور جب آپ یہ گیت گائیں، تو اپنے دائیں بائیں دونوں طرف موجود، بھائی کیساتھ مصافحہ کریں۔ آپ جانتے ہیں، کہ وہاں میتھوڈسٹوں کیلئے بھی جگہ ہے۔ بپٹسٹوں کیلئے بھی جگہ ہے۔ پنتی کاسٹلوں کیلئے بھی جگہ ہے۔ چشمے پر اب ہم سب، کیلئے جگہ موجود ہے۔ کتنے لوگ اِس پُرانے گیت کو جانتے ہیں۔ اوہ،

واقعی یہ آپ کو آتا ہے۔ جو عمر رسیدہ لوگ ہیں جانتے ہیں، کہ یہ کینٹکی کا پُرانا گیت ہے۔

جگہ ہے، جگہ ہے (ہاتھ ملائیے)، جی ہاں، وہاں جگہ ہے،
چشمے پر آپ کیلئے جگہ ہے؛
جگہ ہے، جگہ ہے، ہاں، وہاں جگہ ہے،
چشمے پر آپ کیلئے جگہ ہے۔
اوہ، جگہ ہے، جگہ ہے، وہاں بہت زیادہ جگہ ہے،
چشمے پر آپ کیلئے جگہ ہے؛
اوہ، جگہ ہے، جگہ ہے، ہاں، وہاں جگہ ہے
چشمے پر آپ کیلئے جگہ ہے۔

(288) اب، میرے پاس آپ کیلئے ایک حیران کن خبر موجود ہے۔ عبادات کے وقت تمام نئے پیغام، اور کتابیں اور وغیرہ وغیرہ، گرجا گھر کے دوسرے سرے پر، اگلے ہفتے سے فروخت کرنے کیلئے موجود ہوں گی؛ ٹیپ وغیرہ، اور بڑے عمدہ کتابچے بھی ہوں گے۔ پچھلے کمروں میں سے، ایک کمرے میں میز ہوگی۔ جس پر تمام کتابچے، تازہ ترین پیغامات، اور کچھ اچھی تحریریں جو نئی کتاب اور نئی طباعت میں چھپی ہیں، موجود ہوں گی، اور یہ سب کچھ اگلے بدھ کی رات کو- کو اس عمارت میں موجود ہوگا۔

ہم خُداوند میں اچھے وقت کی -کی توقع کر رہے ہیں۔ اِس میں، آپ دُعا کیلئے، آ سکتے ہیں۔ اپنے، بیماروں اور دُکھی لوگوں کو، ٹیلیفون یا خط کے ذریعے مطلع کریں۔ اور اُنھیں یہاں لے آئیں۔ ہم کریں گے...... خُدا بڑی قوت کیساتھ جنبش کریگا۔ اِس وقت بھی ہم یہاں ہیں اور جانتے ہیں کہ خُدا ایسا کریگا۔

(289) اب میں جس جس کو جانتا تھا اُسکے پاس گیا ہوں، جس کا بھی کوئی مسئلہ تھا۔ اور اگر کوئی چیز راستے سے ہٹی ہوئی ہے، تو یاد رکھیں، کہ میں نے کافی عرصہ پہلے بتایا تھا، کہ ہم کوئی قوت حاصل کرنے جا رہے ہیں۔ میں جانتا ہوں، یہاں جو رُوح ہے اُس سے مختلف ہے جو وہاں تھی۔ دیکھیں؟ دیکھیں؟ یہ سچ ہے۔ اسے مزید مہلت نہ دیں۔ میں یسُوع مسیح کے حضور آپ سے التماس کرتا ہوں، کہ اسے کام نہ کرنے دیں۔ ٹھیک کلام کیساتھ کھڑے رہیں، دیکھیں، اور سب چیزوں کو ہموار کرتے ہوئے آگے بڑھیں۔ آپ باہم بھائی ہیں۔ آپ کا کوئی بہن یا بھائی غلطی نہیں

کرتا؛ بلکہ یہ شیطان کی رُوح ہے، جس نے وہاں کام کیا ہے۔ اپنے چوگرد دیکھیں، وہ ہے۔ ایسے بہن یا بھائی کیلئے افسوس کرنا چاہیے جن کے درمیان شیطان کام کر جائے۔ اور اگر آپ اپنے دِل میں کوئی بُرا خیال محسوس کریں تو فوراً اُسے دِل سے نکال دیں، ' کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ یہ آپکو چھلنی کر دیگا۔ ہاں، یہ ایسا کریگا۔ اِس لیے اِس سے دُور رہیں۔ یاد رکھیں۔

جگہ ہے، جگہ ہے، بہت سی جگہ ہے،

میتھوڈسٹ کیلئے جگہ ہے، بپٹسٹوں کیلئے جگہ ہے، پریسبٹیرین کیلئے جگہ ہے۔ سب کیلئے جگہ ہے۔

(290) کتنے ،لوگوں کووہ گیت یاد ہے جسے ہم یہاں سے رُخصت ہوتے وقت گاتے ہیں؟

رنج والم کے اے بچو،
یسُوع کا نام ساتھ رکھو؛
خوشی اور شانتی دیگا تمہیں،
جہاں بھی جاؤ ساتھ رکھو۔

میں چاہتا ہوں کہ بھائی جیفر یز، اور بہن جیفر یز، اور اُنکا بیٹا، ہمارے ساتھ قیام کریں۔

یسُوع کے نام پہ سر کو جھکاؤ،
اُسکے قدموں میں خود کو بکھراؤ؛ (اوہ، میرے خُدا!)
سفر ہمارا جب مکمل ہوگا،
تاجپوشی کرینگے شاہوں کے شاہ کی۔
نام یسُوع کا ساتھ رکھو،
سپر بنا کر اِسے لو؛
اوہ، جب تم پہ آزمائش آئے،
اس پاک نام سے دُعا کرو۔

اوہ، میں اس سے پیار کرتا ہوں۔ کیا آپ نہیں؟ یسُوع کے عجیب نام سے! جب، ہم یہ گیت گاتے ہیں، تو آئیں کھڑے ہو جائیں۔ ٹھیک ہے۔

رنج والم کے اے بچو،
یسُوع کا نام ساتھ رکھو؛

میں لونگا......

[بھائی برنہم بھائی نیول سے بات کرتے ہیں- ایڈیٹر۔]

اوہ، کتنا میٹھا!

آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید؛

بیش قیمت نام (او بیش قیمت نام)، او کتنا میٹھا!

آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید۔

(291) اب، یہ تھوڑا سا مختلف ہے۔ آئیں اپنے سروں کو جھکائیں، اور بڑی خاموشی سے، ایک ہاتھ اُوپر اُٹھائیں۔ اور کہیں:

یسُوع کے نام پہ سر کو جھکاؤ،

اُسکے قدموں میں خود کو بکھراؤ،

سفر ہمارا جب مکمل ہوگا،

تاجپوشی کرینگے شاہوں کے شاہ کی۔

بیش قیمت نام، او کتنا میٹھا!

آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید؛

ہاں، بیش قیمت نام، او کتنا میٹھا!

آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید۔

(292) اپنے سروں کو جھکائے ہوئے، ہم کہیں...... [یسُوع کا نام اپنے ساتھ رکھو بھائی برنہم یہ گنگنانا شروع رکھتے ہیں- ایڈیٹر۔]

ہم ایک تنظیم کیوں نہیں ہیں؟

(Why Are We Not A Denomination?)

URD58-0927

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں ہفتے کی رات، 27، ستمبر، 1958، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2018 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org